Marfat.com

معطر معنبر نعتیہ مجموعہ

ثناء کے تازہ پھول

ترتیب وتزئین

محمد نعیم یوسف عطاری

ناشر

اکبر بک سیلرز

زبیدہ سینٹر 40 اردو بازار لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ھیں

نام کتاب .... ثناء کے تازہ پھول

ترتیب وتزئین .... محمد نعیم یوسف عطاری

معاون .... محمد وسیم طاہر عطاری

صفحات 224

کمپوزنگ .... محمد نعمان

ناشر .... اکبر بکسیلرز اردو بازار لاہور

ہدیہ .... =/100 روپے

.... ملنے کا پتہ ....

- اکبر بکسیلرز زبیدہ سینٹر 40 اردو بازار لاہور 7352022
- ہرن مینار میڈیکل سٹور چوک نبی پورہ شیخوپورہ
- مکتبہ عطاریہ قاری محمد رفیق عطاری محلہ رحمانپورہ شیخوپورہ
- مکتبہ امینیہ عطاریہ امین پور بازار فیصل آباد
- احمد بک کارپوریشن اقبال روڈ لاولپنڈی

Marfat.com

حسن ترتیب

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

شرفِ نسبت

اے اللہ عزوجل تمام حمد وثناء عبادتیں اور پاکیاں تیرے لیے ہیں بے شک تو ہی مالکِ حقیقی ہے اور اے اللہ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم یہ بجلی برکھا بادل گھٹا یہ سہانی دلنشیں رتیں سب آپ کے نعلین اقدس کا ہی صدقہ ہے۔

یہ کتاب ''**ثناء کے تازہ پھول**'' آپ کے ہاتھوں میں ہے میں اس کتاب کو ثانیٔ غازی علم الدین جماعت اہلسنت کے عظیم غازی اور شہید ناموس رسالت پر جان قربان کرنے والے عظیم سپوت جناب حضرت ''عامر عبدالرحمٰن چیمہ'' شہید کے نام کرتا ہوں۔

سگِ عطار محمد نعیم یوسف عطاری

23 جون جمعۃ المبارک 26 جمادی الاول 2006ء

ہر کوئی بول رہا ہے باری باری　　جس زباں پہ دیکھو یہ الفاظ ہیں جاری
فیضان عطار ہے نسبت کتنی پیاری　　عطار کا کرم ہے نعیم ہم ہیں عطاری

Marfat.com

دعا

یا اللہ ناحق پھر پھر کے سر پھرایا میں نے
اپنی کوشش سے کچھ نہ پایا میں نے
طوفان میں ہے کشتیٔ امید میری
لے تو ہی سنبھال، ہاتھ اٹھایا میں نے

ایک عرض گروہ مولیٰ منظور دعا کرنا
میں سب سے بڑا عاصی تو معاف خطا کرنا

جلتے ہیں دیے ہردم اشکوں کے ان آنکھوں میں
ان آنکھوں کو اب مولا کرنیں تو عطا کرنا

جو تیرے نبی کا ہوا تو اس کا ہوا مولا
تو عشق محمد کا ہم سب کو عطا کرنا

میں جلوۂ احمد کے قابل تو نہیں واللہ
اس جلوہ کی خاطر ہی آنکھوں میں ضیاء کرنا

میں روتا ہوں مولا راتوں کو بھی اٹھ اٹھ کر
تنہائی کو یادوں کا تو ساتھ عطا کرنا

جب جان لبوں پر ہو اس قاری نکمے کی
سرکار کے چہرے کا اسے جلوہ عطا کرنا

قاری شاہد محمود قادری

Marfat.com

کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا

ہر لوح پہ تیرا نام لکھتا ہوں میں
ہو صبح کہ وقت شام لکھتا ہوں میں
ہو نغمہ ہے میرا تیری مدحت یا رب
شعروں میں تیرا پیام لکھتا ہوں میں

❀❀❀

کہتی ہے پھولوں کی ردا اللہ ھو اللہ
اشجار کے پتوں نے کہا اللہ ھو اللہ

بادل نے آسماں پہ لکھا اللہ ھو اللہ
پربت کی قطاروں کی ندا اللہ ھو اللہ

ہو سورۃ یٰسین کہ ہو سورۃ رحمٰن
قرآن کے لفظوں کی صدا اللہ ھو اللہ

خوشبو، کرن، اجالے، دھنک اور کہکشاں
ذاکر ہیں تیرے ارض و سماء اللہ ھو اللہ

کرتا ہے ثناء تیری برستا ہوا پانی
دریا ہے مصروف ثنا اللہ ھو اللہ

شبنم گری جو پھولوں پہ پڑھتی ہوئی ثناء
بلبل نے دیکھ کر یہ کہا اللہ ھو اللہ

جب نزع کے عالم میں ہو مولا یہ اجاگر
وردِ زباں ہو ذکر تیرا اللہ ھو اللہ

علامہ نثار علی اجاگر عطاری

Marfat.com

بن کے جوگن مدینے نوں جاواں گی میں

جدوں طوفان للکارے سفینے چوں جواب آوے
میں آکھاں یا رسول اللہ تے سینے چوں جواب آوے
دروداں دے میرے تحفے فرشتے لے کے جاندے نے
سلام آکھاں تے مڑ سیدھا مدینے چوں جواب آوے

❀❀❀

بن کے جوگن مدینے نوں جاواں گی میں
جو جو بیتی نبی ﷺ نوں سناواں گی میں

بن کے جوگن مدینے نوں جاواں گی میں
جو جو بیتی نبی ﷺ نوں سناواں گی میں

لوکی پچھدے نے جھلی کی لین جانا اے توں
روگ اڑے سولڑے سناواں گی میں

لوکی دسدے نے مینوں مدینہ بڑی دورا اے
رات دن پینڈا کر کے تے جاواں گی میں

بن کے جوگن مدینے نوں جاواں گی میں
جو جو بیتی نبی ﷺ نوں سناواں گی میں

صابر صابری تاہنگاں مدنی دیاں
پیر چم چم کے سوہنا مناواں گی میں

بن کے جوگن مدینے نوں جاواں گی میں
جو جو بیتی نبی ﷺ نوں سناواں گی میں

Marfat.com

امام زین العابدین

اِنْ نِلْتَ یَارُوْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَمْ
بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَةً فِیْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَمْ

مَنْ وَّجْهُهٗ شَمْسُ الضُّحٰی مَنْ خَدُّهٗ بَدْرُ الدُّجٰی
مَنْ ذَاتُهٗ نُوْرُ الْهُدٰی مَنْ کَفُّهٗ بَحْرُ الْهِمَمْ

قُرْاٰنُهٗ بُرْهَانُنَا فَسْخًا لِاَدْیَانٍ مَّضَتْ
اِذْ جَآءَ نَا اَحْکَامُهٗ کُلَّ الصُّحُفْ صَارَ الْعَدَمْ

اَکْبَادُنَا مَجْرُوْحَةٌ مِنْ سَیْفِ هِجْرِ الْمُصْطَفٰی
طُوْبٰی لِاَهْلِ بَلْدَةٍ فِیْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَشَمْ

یَارَحْمَةً لِلْعَالَمِیْنَ اَنْتَ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْن
اَکْدِمْ لَنَا یَوْمَ الْحَذِیْنَ فَضْلاً وَجُوْدًا وَالْکَرَمْ

یَا رَحْمَةً لِلْعَالَمِیْنَ اَدْرِکْ لِذَیْنِ الْعَابِدِیْنَ
مَحْبُوْسِ اَیْدِیْ الظَّالِمِیْنَ فِی الْمَوْکَبِ وَالْمُزْدَحَمْ

اَلصُّبْحُ بَدَا مِنْ طَلْعَتِهٖ
واللیل دجی من وفرتہ

فاق الرسلا فضلا وعلا
لیھدی السبلا لدلالتہ

کنذ الکرم مولی النعم
ھادی الامم لشریعتہ

Marfat.com

ازکی التسب اعلی الحسب
کل العرب فی خدمته
سعت الشجر نطق الحجر
شق القمر باشارته
جبریل أتی لیلة اسری
والدب دعی لحضرته
فمحمدنا ھو سدنا
فالمزلنا لا جابته
مولای صل وسلم دائما ابدا
علی حبیبک خیر الخلق کلھم
محمد سیدالکونین واثقلین
والفریقین من عرب ومن عجم
ھوالحبیب الذی نزجی شفاعته
لکل ھول من الاھوال مقتحم
یااکرم الخلق مالی من الوزبه
سواک عند حلول الحادث العمم
واثذن تسحب صلوه منک دائمة
علی النبی بمنھل ومنسحم

Marfat.com

والاٰل والصحب ثم التابعین لھم
اھل التقی والتقی والحلم والکرم

ثم الرضا عن ابن بکر وعن عمر
وعن علی وعن عثمان ذالکرم

نسیما جانب بطحا

نسیما جانب بطحیٰ گزر کن
زاحوالم محمد صلی اللہ علیہ وسلم را خبر کن

توئی سلطان عالم یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
زروئے لطف سوئے من نظر کن

بر ایں جان مشتاقم درآں جا
فدائے روضہ خیر البشر کن

مشرف گرچہ شد جامی زلطفش
خدایا ایں کرم، بار دگر کن

(مولانا نورالدین عبدالرحمٰن جامی)

مرحبا سید مکی مدنی

مرحبا سید مکی مدنی صلی اللہ علیہ وسلم العربی
دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

من بیدل بجما تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال است بدیں ابوالعجبی

Marfat.com

نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
بہتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی

نسبت خود بسگت کروم ولیس منفعلم
زانکہ نسبت بسگے کوئے توشد بے ادبی

ذات پاک تو چو دریں ملک عرب کردہ ظہور
زاں سبب آمدہ قرآں بزبان عربی

چشم رحمت بکشا، سوئے من انداز نظر
اے قریشی لقب و ہاشمی و مطلبی

نخل بستان مدینہ زتو سرسبز مدام
زاں شدہ شہرۂ آفاق بہ شیریں رطبی

ماہمہ تشنہ لبانیم توئی آب حیات
لطف فرما کہ زحد می گزرد تشنہ لبی

سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی
آمدہ سوئے توقدسی پئے درماں طلبی

﴿کلام: حاجی جان محمد قدسی﴾

بادصبا تیرا گزر

بادصباء تیرا گزر ہو جو کبھی سوئے حرم
پہنچا سلام شوق تو پیش نبی محترم

جو ذات ہے نور الھدیٰ چہرہ ہے جو شمس الضحیٰ
عارض ہیں جو بدر الدجیٰ دست عطا بحر کرم

Marfat.com

یا مصطفٰی یا مجتبٰی ہم عاصیوں پر رحم ہو
ہیں نفس امارہ سے اب مجبور ہم مغلوب ہم
قرآں ہی وہ برہاں ہے جو ناطق ادیان ہے
حکم اس کا جب نافذ ہوا تھے سب صحیفے کالعدم

کلام: مہدی ظہیر مرحوم

وہی خدا

کوئی تو ہے جو نظام ہستی چلا رہا ہے...... وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے نظر بھی جو آ رہا ہے...... وہی خدا ہے
وہی ہے مشرق وہی ہے مغرب سفر کریں سب اسی کی جانب
ہر آئینے میں جو عکس اپنا دکھا رہا ہے...... وہی خدا ہے
تلاش اس کو نہ کر بتوں میں وہ ہے بدلتی ہوئی رتوں میں
جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے...... وہی خدا ہے
کسی کو سوچوں نے کب سراہا وہی ہوا جو خدا نے چاہا
جو اختیار بشر پہ پہرے بٹھا رہا ہے...... وہی خدا ہے
نظر بھی رکھے سماعتیں بھی وہ جان لیتا ہے نیتیں بھی
جو خانہ لاشعور میں جگمگا رہا ہے...... وہی خدا ہے
کسی کو تاج وقار بخشے کسی کو ذلت کے ہار بخشے
جو سب کے ہاتھوں پہ مہر قدرت لگا رہا ہے...... وہی خدا ہے
سفید اس کا سیاہ اس کا نفس نفس ہے گواہ اس کا
جو شعلہ جان جلا رہا ہے بجھا رہا ہے...... وہی خدا ہے

کلام: مظفر وارثی

Marfat.com

اللہ ہو......اللہ ہو

اللہ ہو اللہ ہو بندے ہر دم اللہ ہو
پیچھے پیچھے موت ہے تیری آگے آگے تو

نہ کچھ تیرا نہ کچھ میرا او غافل انسان
سب کچھ جانے جان بوجھ کر بنے ہیں کیوں انجان
دارا اور سکندر جیسے، شہنشاہ عالیشان
لاکھوں من مٹی میں سو گئے بڑے بڑے سلطان
تیری کیا اوقات ہے بندے کچھ بھی نہیں ہے تو

تیرا میرا جیون جیسے چلتے پھرتے سائے
جوں جوں بڑھتی جائے عمریا جیون گھٹتا جائے
موت کھڑی ہے سر پہ تیرے جانے کب آ جائے
ایک سانس کا پنچھی ہے تو کون تجھے سمجھائے
رہ جائے گا پنجرہ خالی اڑ جائے گی روح

تنہا قبر میں ہو گا تیرا کوئی نہ ہو گا میت
اللہ ہی اللہ بول سلامت جیون بازی جیت
ڈھلتا سورج روز سنائے تجھے فنا کے گیت
نیند سے آنکھیں کھول تمنا کیسی ہے یہ پریت
اللہ تیرا جاگ رہا ہے اور سوتا ہے تو

فنا سلامت

Marfat.com

ان کی مہک نے

ان صلی اللہ علیہ وسلم کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

جب آ گئی ہیں جوش رحمت پہ ان کی آنکھیں
جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں

میرے کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں در بے بہا دیئے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہی پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں

اک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیئے ہیں

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
رو رو کے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریا بہا دیئے ہیں

ملک سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلم
جس سمت آ گئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

کلام: اعلیٰ حضرت احمد رضا خان

Marfat.com

شہنشاہ کا روضہ

حاجیو! آؤ شہنشاہ ﷺ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے کعبے کا کعبہ دیکھو

آب زم زم تو پیا خوب بجھائیں پیاسیں
آؤ جود شہہ ﷺ کوثر کا بھی دریا دیکھو

زیر میزاب ملے خوب کرم کے چھینٹے
ابر رحمت کا یہاں روز برسنا دیکھو

دھوم دیکھی ہے در کعبہ پہ بے تابوں کی
ان کے مشتاقوں میں حسرت کا تڑپنا دیکھو

خوب آنکھوں سے لگایا ہے غلاف کعبہ
قصر محبوب ﷺ کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو

وہاں مطیعوں کا جگر خوف سے پانی پایا
یاں سیہ کاروں کا دامن پہ مچلنا دیکھو

غور سے سن تو رضاؔ کعبے سے آتی ہے صدا
میری آنکھوں سے میرے پیارے کا روضہ دیکھو

کلام: اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی

Marfat.com

ہمارا نبی

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ

اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ

بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا
نور اول کا جلوہ ہمارا نبی ﷺ

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ

جس کے تلوؤں کا دھوون ہے آب حیات
ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی ﷺ

خلق سے اولیاء اولیاء سے رسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی
ان کا ان کا تمہارا ہمارا نبی ﷺ

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہئے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ

کلام اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلویؒ

Marfat.com

لم یات نظیرک فی

لم یات نظیرک فی نظر مثل تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

البحر علا والموج طغی من بیکس و طوفاں ہوشربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیا پار لگا جانا

یا شمس نظرت الی لیلی چو بطیبہ رسی عرضے بکنی
توری جوت کی جھل جھل جگ میں رچی مری شب نے نہ دن ہونا جانا

انا فی عطش و سخاک اتم اے گیسوئے پاک اے ابر کرم
برسن ہارے رم جھم رم جھم دو بوند ادھر بھی گرا جانا

یا قافلتی زیدی اجلک رحمے بر حسرت تشنہ لبک
مورا جیرا لرجے درک درک طیبہ سے ابھی نہ سنا جانا

القلب شج والھم شجوں دل زار چناں جاں زیر چنوں
پت اپنی بپت میں کا سے کہوں مورا کون ہے تیرا ہوا جانا

الروح فداک فزد حرقا یک شعلہ دگر برزن عشقا
مورا تن من دھن سب پھونک دیا یہ جان بھی پیارے جلا جانا

بس خامہ خام نوائے رضا نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ مرا
ارشاد احبا ناطق تھا ناچار اس راہ پڑا جانا

کلام: اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی

111545

Marfat.com

نعت

ہم خاک ہیں اور خاک ہی ماوا ہے ہمارا
خاکی تو وہ آدم جد اعلیٰ ہے ہمارا

اللہ ہمیں خاک کرے اپنی طلب میں
یہ خاک تو سرکار سے تمغہ ہے ہمارا

جس خاک پہ رکھتے تھے قدم سید عالم
اس خاک پہ قرباں دل شیدا ہے ہمارا

خم ہو گئی پشت فلک اس طعن زمیں سے
سن ہم پہ مدینہ ہے وہ رتبہ ہے ہمارا

اس نے لقب خاک شہنشاہ سے پایا
جو حیدر کرار کہ مولیٰ ہے ہمارا

اے مدعیو! خاک کو تم خاک نہ سمجھے
اس خاک میں مدفون شہ بطحا ہے ہمارا

ہے خاک سے تعمیر مزار شہ کونین
معمور اسی خاک سے قبلہ ہے ہمارا

ہم خاک اڑائیں گے جو وہ خاک نہ پائی
آباد رضا جس پہ مدینہ ہے ہمارا

کلام اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی

Marfat.com

شمع رسالت

تو شمع رسالت ﷺ ہے عالم تیرا پروانہ
تو ماہ نبوت ﷺ ہے اے جلوہ جانانہ

جو ساقی کوثر ﷺ کے چہرے سے نقاب اٹھے
ہر دل بنے مے خانہ ہر آنکھ ہو پیمانہ

دل اپنا چمک اٹھے ایمان کی طلعت سے
کر آنکھیں بھی نورانی اے جلوہ جانانہ

سرشار مجھے کردے اک جام لبالب سے
تا حشر رہے ساقی آباد یہ مے خانہ

ہر پھول میں بو تیری ہر شمع میں ضو تیری
بلبل ہے تیرا بلبل پروانہ ہے پروانہ

پیتے ہیں ترے در کا کھاتے ہیں ترے در کا
پانی ہے تیرا پانی دانہ ہے ترا دانہ

آباد اسے فرما ویراں ہے دل نوری
جلوے ترے بس جائیں آباد ہو ویرانہ

مصطفیٰ رضا خاں نوری

Marfat.com

ہے ذکر میرے لب پر

ہے ذکر میرے لب پر ہر صبح شام تیرا
میں کیا ہوں ساری خلقت لیتی ہے نام تیرا

مالک تجھے بنایا مخلوق کا خدا نے
اس واسطے لکھا ہے ہر شے پہ نام تیرا

بٹتا ہے دو جہاں میں تیرے ہی گھر سے باڑا
لینا ہے سب کا شیوہ دینا ہے کام تیرا

کیا خوب ہو جو مجھ سے آ کر صبا یہ کہہ دے
پہنچا دیا ہے میں نے شہہ ﷺ کو سلام تیرا

راتوں کو روتے روتے دریا بہائے تو نے
بخشش کی عاصیوں کو یہ اہتمام تیرا

جب قبر میں فرشتے پوچھیں کہ تو ہے غلام کس کا
نکلے مری زباں سے یا شاہ نام تیرا

وہ دن خدا دکھائے تجھ کو جمیلؔ رضوی
ہو جائے ان کے در پر قصہ تمام تیرا

کلام: حضرت مولانا جمیل الرحمٰن خان

Marfat.com

گلستان محمد ﷺ

ہر شے میں نور رخ تاباں محمد ﷺ
ہر پھول میں خوشبوئے گلستان محمد ﷺ

اللہ نے محبوب کو بے مثل بنایا
ممکن ہی نہیں ہو کوئی ہم شان محمد ﷺ

وہ دل ہی نہیں جو نہ جھکے سوئے مدینہ
وہ سر ہی نہیں جو نہ ہو قربان محمد ﷺ

عشاق سمجھتے ہیں اسے گلشن جنت
کہتے ہیں جسے لوگ بیابان محمد ﷺ

کیوں ان کے غلاموں کو ہو ڈر حشر و لحد کا
ہاتھوں میں ہیں تھامے ہوئے دامان محمد ﷺ

ہم جائیں گے فردوس میں رضواں سے یہ کہہ کر
روکو نہ ہمیں ہم ہیں غلامان محمد ﷺ

توصیف و ثناء لکھے جمیل رضوی کیا
جب صانع مطلق ہے ثنا خوان محمد ﷺ

شاعر: حضرت مولانا جمیل الدین رضوی

Marfat.com

حبیب خدا کا نظارا

حبیب ﷺ خدا کا نظارا کروں میں
دل و جان ان پر نثارا کروں میں

میں کیوں غیر کی ٹھوکریں کھانے جاؤں
ترے در سے اپنا گزارا کروں میں

یہ اک جان کیا ہے اگر ہوں کروروں
ترے نام پر سب کو وارا کروں میں

مجھے ہاتھ آئے اگر تاج شاہی
تری نقش کف پا پر نثارا کروں میں

مرا دین و ایمان فرشتے جو پوچھیں
تمہاری ہی جانب اشارہ کروں میں

خدا خیر سے لائے وہ دن بھی نوریؔ
مدینے کی گلیاں بہارا کروں میں

(کلام: مصطفیٰ رضا خان نوریؔ)

ماہ طیبہ

ماہ طیبہ نیر بطحا صلی اللہ علیک وسلم
تیرے دم سے عالم چمکا صلی اللہ علیک وسلم

ہر شے میں ہے تیرا جلوہ تجھ سے روشن دین و دنیا
بانٹا تو نے نور کا باڑا صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

پھیلی عالم میں تیری ضیاء سبحان اللہ ماشاء اللہ
جلوہ حق ہے جلوہ تیرا صلی اللہ علیک وسلم

تو چاہے وہ جو رب چاہے، رب چاہے جو تو چاہے
چاہا تیرا رب کا چاہا صلی اللہ علیک وسلم

تیرے گھر کا بچہ بچہ، سارا گھرانہ سید والا
نوری مورت نور کا پتلا صلی اللہ علیک وسلم

رافع تم ہو دافع تم ہو، نافع تم ہو شافع تم ہو
رنج و غم کا پھر یا کھٹکا صلی اللہ علیک وسلم

﴿کلام: حضرت مصطفیٰ رضا خانؒ﴾

آپ آئے تو رُت مستانی ہوگئی

آپ آئے تو رت مستانی ہو گئی
بن دیکھے دنیا دیوانی ہو گئی

جب سے بنایا ہے اپنا لجپال نے
سب دنیا میری دیوانی ہو گئی

یہ ہے درود پاک کی برکت دوستو
دور میرے گھر سے ویرانی ہو گئی

جس نے بڑھ کر ان کا دامن تھام لیا
خلد میں جانے کی آسانی ہو گئی

Marfat.com

دائی حلیمہ کی اندھیاری جھونپڑی
آپ کے جلواؤں سے نورانی ہو گئی
مجھ کو تو سرکار نے بلوا لیا
جگ والوں کو کیوں حیرانی ہو گئی
جب سے نیازیؔ کرم کیا سرکار ﷺ نے
ایک حقیقت میری کہانی ہو گئی

﴿عبدالستار نیازیؔ﴾

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا، نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
عمل کی میرے اساس کیا ہے، بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت بس ان کی نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے
عطا کیا مجھ کو درد الفت، کہاں تھی یہ پر خطا کی قسمت
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضورؐ کی بندہ پروری ہے
کسی کو کیا حال دل سنائیں، کسی کو حالات کیوں بتائیں
تمہی سے مانگیں گے تم ہی دو گے تمہارے در سے ہی لو لگی ہے
تجلیوں کے کفیل تم ہو، مراد قلب خلیل تم ہو
خدا کی روشن دلیل تم ہو، یہ سب تمہاری ہی روشنی ہے

Marfat.com

ہے کعبہ ہی مرجع خلائق، بہت نمایاں ہیں یہ حقائق
مگر جو مطلوب عاشقاں ہے، حضورؐ کے در کی حاضری ہے

بشیر کہیئے نذیر کہیئے انہیں سراج منیر کہیئے
جو سر بہ سر ہے کلام ربی، وہ میرے آقا کی زندگی ہے

(خالد محمود خالد)

شہنشاہ والا کی آمد

یہ کس شہنشہ والا کی آمد آمد ہے
یہ کون سے شہ بالا کی آمد آمد ہے

یہ آج تارے زمین کی طرف ہیں کیوں مائل
یہ آسمان سے پیہم ہے نور کیوں نازل

یہ آج کاہے کی شادی ہے عرش کیوں جھوما
لب زمین کو لب آسمان نے کیوں چوما

رسل انہیں کا تو مژدہ سنانے آئے ہیں
انہیں کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں

فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں
انہیں کے آنے کی شادی رچانے آئے ہیں

چمک سے اپنی جہاں جگمگانے آئے ہیں
مہک سے اپنی ہی کوچے بسانے آئے ہیں

Marfat.com

یہی تو سوتے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں
یہی تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں
رؤف ایسے ہیں یہ اور رحیم ہیں اتنے
کہ گرتے پڑتوں کو سینے لگانے آئے ہیں
سنو گے لا نہ زبان کریم سے نوریؔ
یہ فیض و جود کے دریا بہانے آئے ہیں

﴿کلام: حضرت مصطفیٰ رضا خانؒ﴾

یارسول اللہ

یا رسول اللہ ﷺ آکر دیکھ لو
یا مدینے میں بلا کر دیکھ لو
سیکڑوں کے دل منور کر دیئے
اس طرف بھی آنکھ اٹھا کر دیکھ لو
یہ کبھی انکار کرتے ہی نہیں
بے نواؤ! آزما کر دیکھ لو
چاہے جو مانگو عطا فرمائی گے
نامرادو! ہاتھ اٹھا کر دیکھ لو
سیر جنت دیکھنا چاہو اگر
روضہ انور پہ آکر دیکھ لو

Marfat.com

دو جہاں کی سرفرازی ہو نصیب
ان کے آگے سر جھکا کر دیکھ لو

ان کی رفعت کا پتہ ملتا نہیں
مہر مہ چکر لگا کر دیکھ لو

اس جمیلؔ قادری کو بھی حضور
اپنے در کا سگ بنا کر دیکھ لو

کلام: حضرت جمیل الرحمٰن قادریؒ

تمہارا نام

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا
ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا

خدا کا لطف ہوا ہو گا دستگیر ضرور
جو گرتے گرتے ترا نام لے لیا ہو گا

دکھائی جائیگی محشر میں شان محبوبی
کہ آپ ہی کی خوشی آپ کا کہا ہو گا

خدائے پاک کی چاہیں گے اگلے پچھلے خوشی
خدائے پاک خوشی ان کی چاہتا ہو گا

کسی کے پاؤں کی بیڑی یہ کاٹتے ہوں گے
کوئی اسیر غم ان کو پکارتا ہو گا

Marfat.com

کسی طرف سے صدا آئے گی حضور آؤ
نہیں تو دم میں غریبوں کا فیصلہ ہو گا

کوئی کہے گا دہائی ہے یا رسول اللہ
تو کوئی تھام کے دامن مچل گیا ہو گا

کسی کو لے کے چلیں گے فرشتے ہوئے جحیم
وہ ان کا راستہ پھر پھر کے دیکھتا ہو گا

خدا کے واسطے جلد ان سے عرض حال کرو
کسے خبر ہے کہ دم بھر میں ہائے کیا ہو گا

پکڑ کے ہاتھ کوئی حال دل سنائے گا
تو رو کے قدموں سے کوئی لپٹ گیا ہو گا

کوئی قریب ترازو کوئی لب کوثر
کوئی صراط پر ان کو پکارتا ہو گا

وہ پاک دل کہ نہیں جس کو اپنا اندیشہ
ہجوم فکر و تردد میں گھر گیا ہو گا

کہیں گے اور نبی اِذْهَبُوْا اِلٰی غَیْرِی
مرے حضور کے لب پر انا لھا ہو گا

غلام ان کی عنایت سے چین میں ہونگے
عدو حضور کا آفت میں مبتلا ہو گا

میں ان کے در کا بھکاری ہوں فضل مولیٰ سے
حسن فقیر کا جنت میں بسترا ہو گا

{کلام: حضرت مولانا حسن رضا خانؒ}

Marfat.com

در تمہارا مل گیا

عاصیوں کو در تمہارا ﷺ مل گیا
بے ٹھکانوں کو ٹھکانہ مل گیا

فضل رب سے پھر کمی کس بات کی
مل گیا سب کچھ جو طیبہ مل گیا

ان کے در نے سب سے مستغنیٰ کیا
بے طلب بے خواہش اتنا مل گیا

ناخدائی کیلئے آئے حضور
ڈوبتو نکلو سہارا مل گیا

آنکھیں پرنم ہو گئیں سر جھک گیا
جب ترا نقش کف پا مل گیا

خلد کیسی، کیا چمن کس کا وطن
مجھ کو صحرائے مدینہ مل گیا

ان کے طالب نے جو چاہا پالیا
ان کے سائل نے جو مانگا مل گیا

تیرے در کے ٹکڑے ہیں اور میں غریب
مجھ کو روزی کا ٹھکانہ مل گیا

اے حسنؔ فردوس میں جائیں جناب
ہم کو صحرائے مدینہ مل گیا

کلام: حسن رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

تمہارے آستانے سے

نہ ہو آرام جس بیمار کو سارے زمانے سے
اٹھا لے جائے تھوڑی خاک ان کے آستانے سے

تمہارے در کے ٹکڑوں سے پڑا ملتا ہے اک عالم
گزارا سب کا ہوتا ہے اسی محتاج خانے سے

کوئی فردوس ہو یا خلد ہو ہم کو غرض مطلب
لگایا اب تو بستر آپ ہی کے آستانے سے

تمہارے تو وہ احساں اور یہ نافرمانیاں اپنی
ہمیں تو شرم سی آتی ہے تم کو منہ دکھانے سے

زمین تھوڑی سی دیدے بہر مدفن اپنے کوچہ میں
لگا دے میرے پیارے میری مٹی بھی ٹھکانے سے

نہ پہنچے ان کے قدموں تک نہ کچھ حسنِ عمل ہی ہے
حسن کیا پوچھتے ہو ہم گئے گزرے زمانے سے

کلام: حسن رضا خان

مدنی مدینے والے

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی ﷺ مدینے والے
مے عشق بھی پلانا مدنی ﷺ مدینے والے

مری آنکھ میں سمانا مدنی ﷺ مدینے والے
بنے دل ترا ٹھکانا مدنی ﷺ مدینے والے

Marfat.com

تری جب کہ دید ہوگی جبھی میری عید ہوگی
مرے خواب میں تم آنا مدنی ﷺ مدینے والے

ترا تجھ سے ہوں سوالی شہا ﷺ پھیرنا نہ خالی
مجھے اپنا تم بنانا مدنی ﷺ مدینے والے

تری فرش پر حکومت تری عرش پر حکومت
تو شہنشاہ زمانہ مدنی ﷺ مدینے والے

تری سادگی پہ لاکھوں تری عاجزی پہ لاکھوں
ہوں سلام عاجزانہ مدنی ﷺ مدینے والے

ترے غم میں کاش عطار رہے ہر گھڑی گرفتار
غم مال سے بچانا مدنی ﷺ مدینے والے

(شاعر: حضرت مولانا الیاس عطار قادری)

ہوا مدینے کی

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا مدینے کی
مہکی مہکی فضا مدینے کی

آرزو ہے خدا مدینے کی
مجھ کو گلیاں دکھا مدینے کی

دن ہے کیسا منور و روشن
رات رونق فزا مدینے کی

چھاؤں تو ہر جگہ کی ٹھنڈی پر
دھوپ بھی دلربا مدینے کی

Marfat.com

ہے پہاڑوں پر نور کی چادر
وادیاں دل کشا مدینے کی

کیوں ہو مایوس اے مریضو! تم
لے لو خاک شفا مدینے کی

کوئی ناکام لوٹتا ہی نہیں
راہ لے تو گدا مدینے کی

میری قسمت میں کاتب تقدیر!
لکھ دے لکھ دے قضا مدینے کی

جا کے عطار پھر مدینے میں
رحمتیں لوٹنا مدینے کی

﴿شاعر: مولانا محمد الیاس قادری مدظلہ العالی﴾

ثنائے مدینہ

کروں دم بدم میں ثنائے مدینہ
لگاتا رہے دل صدائے مدینہ

خدا کی قسم پیاری پیاری ہے جنت
مگر عاشقوں کو رلائے مدینہ

کھلادے کلی میرے مرجھائے دل کی
خدارا تو آکر ہوائے مدینہ

شفاعت کی خیرات کا جو طالب ہے
برائے زیارت وہ آئے مدینہ

Marfat.com

نہ دے یا الٰہی مجھے تخت شاہی
بنادے مجھے بس گدائے مدینہ

مری خاک جس دم اڑے یا الٰہی
اسے کاش! اڑائے ہوائے مدینہ

یہ عطار مکے سے زندہ سلامت
تڑپتا ہوا کاش! آئے مدینہ

کلام: حضرت مولانا الیاس قادری مدظلہ العالی

مدینے کو جائیں

مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے
مقدر بنائیں یہ جی چاہتا ہے

مدینے کے آقا دو عالم کے مولا
ترے پاس آئیں یہ جی چاہتا ہے

جہاں دونوں عالم ہیں محو تمنا
وہاں سر جھکائیں یہ جی چاہتا ہے

محمد ﷺ کی باتیں محمد ﷺ کی سیرت
سنیں اور سنائیں یہ جی چاہتا ہے

در پاک کے سامنے دل کو تھامے
کریں ہم دعائیں یہ جی چاہتا ہے

Marfat.com

دلوں سے جو نکلیں دیار نبی میں
سنیں وہ صدائیں یہ جی چاہتا ہے

پہنچ جائیں بہزاؔد جب ہم مدینے
تو خود کو نہ پائیں یہ جی چاہتا ہے

کلام: بہزاد لکھنوی

قلب حیران

ہم مدینے سے اللہ کیوں آ گئے قلب حیراں کی تسکیں وہیں رہ گئی
دل وہیں رہ گیا جاں وہیں رہ گئی خم اسی در پہ اپنی جبیں رہ گئی

یاد آتے ہیں ہم کو وہ شام وسحر، وہ سکون دل و جان روح ونظر
یہ انہیں کا کرم ہے انہیں کی عطا ایک کیفیت دل نشیں رہ گئی

اللہ اللہ وہاں کا درود و سلام اللہ اللہ وہاں کا سجود و قیام
اللہ وہاں کا وہ کیف دوام وہ صلوٰۃ سکوں آفریں رہ گئی

جس جگہ سجدہ ریزی کی لذت ملی جس جگہ ہر قدم ان کی رحمت ملی
جس جگہ نور رہتا ہے شام وسحر وہ فلک رہ گیا وہ زمیں رہ گئی

پڑھ کے نصر من اللہ وفتح قریب ہم رواں جب ہوئے سوئے کوئے حبیب
برکتیں رحمتیں ساتھ چلنے لگیں بے بسی زندگی کی یہیں رہ گئی

زندگانی وہیں کاش! ہوتی بسر کاش! بہزاد آتے نہ ہم لوٹ کر
اور پوری ہوئی ہر تمنا مگر یہ تمنائے قلب حزیں رہ گئی

کلام: بہزار لکھنوی

Marfat.com

اور بھی کچھ مانگ

اب تنگیِ داماں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ
ہیں آج وہ مائل بہ عطا اور بھی کچھ مانگ

ہر چند کہ آقا نے بھرا ہے تیرا کشکول
کم ظرف نہ بن ہاتھ بڑھا اور بھی کچھ مانگ

سلطانِ مدینہ کی زیارت کی دعا کر
جنت کی طلب چیز ہے کیا اور بھی کچھ مانگ

جن لوگوں کو شک ہے کہ کرم ان کا ہے محدود
ان لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ

سرکار کا در ہے درِ شاہاں تو نہیں ہے
جو مانگ لیا جو مانگ لیا اور بھی کچھ مانگ

اس در پہ یہ انجام ہوا حسنِ طلب کا
جھولی میری بھر بھر کے کہا اور بھی کچھ مانگ

پہنچا ہے جو اس در پہ تو رہ رہ کے نصیر آج
آواز پہ آواز لگا اور بھی کچھ مانگ

کلام: پیر نصیر الدین گولڑوی

Marfat.com

آرزوئے رسول

عدم سے لائی ہے ہستی میں آرزوئے رسول ﷺ
کہاں کہاں لئے پھرتی ہے جستجوئے رسول ﷺ

بلائیں لوں تری اے جذب شوق صلی علیٰ
کہ آج دامن دل کھنچ رہا ہے سوئے رسول ﷺ

تلاش نقش کف پائے مصطفیٰ کی قسم
چنے ہیں آنکھوں سے ذرات خاک کوئے رسول ﷺ

شگفتہ گلشن زہرہ کا ہر گل تر ہے
کسی میں رنگ علی کسی میں بوئے رسول ﷺ

پھر ان کے نشہ عرفان کا پوچھنا کیا ہے
جو پی چکے ہیں ازل میں مئے سبوئے رسول ﷺ

عجب تماشا ہو میدان حشر میں بیدمؔ
کہ سب ہوں پیش خدا اور میں رو بروئے رسول ﷺ

(کلام: حضرت بیدم شاہ وارثی)

سائے میں تمہارے

سائے میں تمہارے ﷺ ہیں قسمت یہ ہماری ہے
قرباں دل و جاں ہیں کیا شان تمہاری ہے

کیا پیش کروں تم کو کیا چیز ہماری ہے
یہ دل بھی تمہارا ہے یہ جاں بھی تمہاری ہے

Marfat.com

نقشہ تیرا دلکش ہے صورت تیری پیاری ہے
جس نے تمہیں دیکھا ہے سو جان سے واری ہے

گو لاکھ برے ہیں ہم کہلاتے تمہارے ہیں
اک نظر کرم کرنا یہ عرض ہماری ہے

ہم چھوڑ کے اس در کو جائیں تو کہاں جائیں
اک نام تمہارا ہے جو ہونٹوں پہ جاری ہے

تاجی تیرے سجدے سے زاہد کو جلن کیوں ہے
قدرت نے جبیں سائی قسمت میں اتاری ہے

﴿کلام: ذہین شاہ تاجی صاحب﴾

بے خود کیئے دیتے ہیں

بے خود کیئے دیتے ہیں انداز حجابانہ
آ دل میں تجھے رکھ لوں اے جلوۂ جانانہ

بس اتنا کرم کرنا اے چشم کریمانہ
جب جان لبوں پر ہو تم سامنے آ جانا

جب تم نے مجھے اپنا دنیا میں بنایا ہے
محشر میں کبھی کہہ دینا یہ ہے میرا دیوانہ

جی چاہتا ہے تحفے میں بھیجوں میں انہیں آنکھیں
درشن کا تو درشن ہو نذرانے کا نذرانہ

پینے کو تو پی لوں گا پر شرط ذرا سی ہے
اجمیر کا ساقی ہو بغداد کا مئے خانہ

Marfat.com

کیوں آنکھ لگائی تھی کیوں آنکھ ملائی تھی
اب رُخ کو چھپا بیٹھے کر کے مجھے دیوانہ

بیدمؔ میری قسمت میں سجدے ہیں اسی در کے
چھوٹا ہے نہ چھوٹے گا سنگ در جانانہ

کلام: حضرت بیدمؔ شاہ وارثی

طیبہ کی بستی

یوں ترقی پر ہو یا رب میری مستی ایک دن
یعنی دیکھوں خواب میں طیبہ کی بستی ایک دن

خاک طیبہ میں کہیں اے کاش مل جائے یہ خاک
کام آ جائے مری ناکارہ ہستی ایک دن

یہ دل پژمردہ ہو جاتا شگفتہ بالیقیں
ابر رحمۃ کی اگر بدلی برستی ایک دن

چہرۂ انور دکھادو خواب میں آکر مجھے
جاں نکل جائے نہ صورت کو ترستی ایک دن

بہر عصیاں گو ہے طوفاں پر نہیں مایوس دل
جنس رحمت پا ہی لیں گے ان سے سستی ایک دن

محو ہو جاتے معاصی میرے نیر سب کے سب
لطف و سرور کی اگر بدلی برستی ایک دن

کلام: سید محمد ریاض الحسن جیلانی نیرؔ

Marfat.com

کچھ رہے یا نہ رہے

کچھ رہے یا نہ رہے مجھ بے اثر کے سامنے
گنبد خضری رہے میری نظر کے سامنے

گاہے گاہے جو کفالت کر رہا ہے خود میری
اور کیا مانگوں بھلا اس چارہ گر کے سامنے

دیکھی کچھ دنیا بھی ہم نے گھوم کر لیکن جناب
سب سفر بے کیف طیبہ کے سفر کے سامنے

یا نبی ہم کو عطا کر اتنی شاہی چند روز
ہم کہیں کہ گھر لیا ہے تیرے گھر کے سامنے

جو درود پاک پڑھ کر یاد کرتے ہیں انہیں
جاتی ہے ان کی خبر خیر البشر کے سامنے

مدعا عابد خدا نے اس کا پورا کر دیا
جو برستی آنکھ دیکھی ان کے در کے سامنے

(کلام: پیرزادہ عابد علی شاہ صاحب)

گلزار مدینہ

گلزار مدینہ صلی علی رحمت کی گھٹا سبحان اللہ
پر کیف فضا ماشاء اللہ خود رب نے کہا سبحان اللہ

اس زلف معنبر کو چھو کر مہکائی ہوئی اتراتی ہوئی
لائی ہے پیام تازہ کوئی آئی ہے صباء سبحان اللہ

Marfat.com

ہونٹوں پہ تبسم کی موجیں ہاتھوں میں لئے جام رحمت
کوثر کے کنارے وہ ان کا انداز عطا سبحان اللہ

کہنے کو نعتیں سب نے کہیں یہ نعت نصیؔر آفاقی ہے
کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء کیا خوب کہا سبحان اللہ

❀ اے عشق نبی ❀

اے عشق نبی ﷺ میرے دل میں بھی سما جانا
مجھ کو بھی مدینے کا دیوانہ بنا جانا

قدرت کی نگاہیں بھی جس چہرے کو تکتی تھیں
اُس چہرہ انور کا دیدار کرا جانا

جس خواب میں ہو جائے دیدار نبی حاصل
اے عشق کبھی مجھ کو نیند ایسی سلا جانا

دیدار محمد کی حسرت تو رہے باقی
جز اس کے ہر اک حسرت اس دل سے مٹا جانا

دنیا سے ریاضؔ ہو جب عقبٰی کی طرف جانا
داغ غم احمد سے سینے کو بسا جانا

﴿کلام: علامہ ریاض الدین سہروردی﴾

Marfat.com

مقام سرور صلی اللہ علیہ وسلم

نبی میں کیسا خدا نے کمال رکھا ہے
کہ ان کے حسن میں اپنا جمال رکھا ہے
خطاب رحمت عالم کا بخش کر ان کو
مقام سرور دین لازوال رکھا ہے
خدا نے ان کے سبب ہم گناہ گاروں سے
عذاب عام کو دنیا میں ٹال رکھا ہے
لحد میں آئیں گے سرکار اس لئے دل سے
عذاب قبر کا خطرہ نکال رکھا ہے
کسی قدم پہ نہ بھولے حضور امت کو
ہمارا آپ نے کتنا خیال رکھا ہے
انہیں جو چاہنے والے ہیں ان کو قدرت نے
جہاں بھی رکھا ہے آسودہ حال رکھا ہے
ریاضؔ کیسا کرم ہے شفیع محشر کا
بہ لطف خاص یہ عاصی سنبھال رکھا ہے

کلام: ریاض الدین سہروردیؒ

Marfat.com

نورِ خدا

زمینوں میں اور آسمانوں میں چمکے
وہ نورِ خدا سب زمانوں میں چمکے

وہ نبیوں رسولوں کے جسموں میں چمکے
وہ ہی اہلِ ایماں کی جانوں میں چمکے

انہی سے ہوئیں خانقاہیں منور
وہ ولیوں کے سب آستانوں میں چمکے

چمک ان کی پہنچی نہیں ہے کہاں تک
وہ غاروں پہاڑوں چٹانوں میں چمکے

بیانوں میں عشاق کے بھی وہ چمکے
صحابہ کی بھی داستانوں میں چمکے

وہ اپنی حدیثوں میں بھی خوب روشن
وہ قرآن کے سارے بیانوں میں چمکے

ریاضؔ اس کرم پر تو کر شکر ہر دم
بہت خوب تم نعت خوانوں میں چمکے

کلام: حضرت علامہ ریاض الدین سہروردیؒ

Marfat.com

ذرے اُس خاک کے

ذرّے اُس خاک کے تابندہ ستارے ہوں گے
جس جگہ آپ نے نعلین اُتارے ہوں گے

لوگ تو حسن عمل لے کے چلے روز حساب
سروراں ہم کو فقط تیرے سہارے ہوں گے

بوئے گل اس لئے پھرتی ہے چھپائے چہرہ
گیسو سرکار دو عالم نے سنوارے ہوگے

اُس طرف ابر برستا ہے گناہ گاروں پر
جس طرف چشم محمد کے اشارے ہوں گے

اُٹھ گئی جب میری جانب وہ کرم بار نظر
اُس گھڑی قطب کے بھی وارے نیارے ہوں گے

شاعر: خواجہ غلام قطب الدین صاحب

جب مسجد نبوی کے

جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے

منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمد کا دربار نظر آئے

بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انور نظر آئے

Marfat.com

دُکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے غمخوار نظر آئے

مکے کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں
ہم نے تو جدھر دیکھا سرکار نظر آئے

چھوڑ آیا ظہوؔری میں دل و جاں مدینے میں
اب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے

شاعر: محمد علی ظہوری

جلوہ گر حضور

جلوہ گر حضور ﷺ ہو گئے
سب اندھیرے دور ہو گئے

ارضِ مصطفیٰ کی خاک کے
ذرّے اشکِ نور ہو گئے

ان کی یاد میں خوشی ملی
جب غموں سے چور ہو گئے

ان کے راستے میں جو ملے
رنج بھی سرور ہو گئے

جن میں ان کا واسطہ رہا
کام وہ ضرور ہو گئے

صدقہ ہے ظہوؔری نعت کا
مُعاف سب قصور ہو گئے

شاعر: محمد عالی ظہوری

Marfat.com

دعائیں ہزار دو

یہ آرزو نہیں کہ دُعائیں ہزار دو
پڑھ کے نبی کی نعت لحد میں اُتار دو

دیکھا ابھی ابھی ہے نظر نے جمال یار
اے موت مجھ کو تھوڑی سی مہلت اُدھار دو

سنتے ہیں جانکنی کا ہے لمحہ بڑا کٹھن
لے کر نبی کا نام یہ لمحہ گزار دو

میرے کریم ﷺ میں تیرے در کا فقیر ہوں
اپنے کرم کی بھیک مجھے بار بار دو

گر جیتنا ہے عشق میں لازم یہ شرط ہے
کھیلو اگر یہ بازی تو ہر چیز ہار دو

یہ جان بھی ظہوریؔ نبی کے طفیل ہے
اس جان کو حضور کا صدقہ اتار دو

شاعر: محمد علی ظہوریؔ

رحمت کی جھڑی

ہر سمت برستی ہوئی رحمت کی جھڑی ہے
یہ سرورِ کونین کے آنے کی گھڑی ہے

محبوب کے دربار سے جو چاہو ملے گا
اللہ کی رضا آپ کی چوکھٹ پہ کھڑی ہے

Marfat.com

سرکار نے حسان کو منبر پہ بٹھایا
آقا کے ثناء خوان کی توقیر بڑی ہے
وہ ابر کرم دشت کو گلزار بنائے
وہ سایۂ رحمت ہے اگر دھوپ کڑی ہے
جب چاہو ظہوری کروں روضۓ کا نظارا
تصویر مدینے کی میرے دل میں جڑی ہے

شاعر: محمد علی ظہوریؒ

تجلیوں کا میلہ

کہیں نہ دیکھا زمانے بھر میں جو کچھ مدینے میں آ کے دیکھا
تجلیوں کا لگا ہے میلہ جدھر نگاہیں اُٹھا کے دیکھا
وہ دیکھو دیکھو سنہری جالی ادھر سوالی اُدھر سوالی
قریب سے جو بھی اُن کے گزرا حضور نے مسکرا کے دیکھا
عجیب لذت ہے خودی کی عجب کشش ہے در نبی کی
سرور کیسا ہے کچھ نہ پوچھو لپٹ کے سینے لگا کے دیکھا
طواف روضے کا کر رہی ہیں یہاں وہاں اشک بار آنکھیں
ہے گونج صلی علیٰ کی ہر سو جہاں جہاں پہ بھی جا کے دیکھا
جہاں گئے اُن کا ذکر چھیڑا جہاں رہے اُن کی یاد آئی
نہ غم زمانے کے پاس آئے نبی کی نعتیں سنا کے دیکھا
ظہوری جاگے نصیب تیرے بس اک نگاہ کرم کے صدقے
کہ بار بار اپنے در پہ تجھ کو تیرے نبی نے بلا کے دیکھا

شاعر: محمد علی ظہوریؒ

Marfat.com

مٹیں رنج و غم

مٹیں رنج و غم آزما کے تو دیکھو
ذرا ان کی محفل سجا کے تو دیکھو

سکوں ہو گا حاصل دل مضطرب کو
خیال ان کا دل میں بسا کے تو دیکھو

یہ کیوں کہتے ہیں ہم مدینہ مدینہ
تبھی تم مدینے میں جا کے تو دیکھو

وہ ہے سامنے میرے آقا کا روضہ
نگاہوں کو اپنی اُٹھا کے تو دیکھو

سلاموں کے گجرے، دُردوں کی ڈالی
ذرا آنسوؤں سے سجا کے تو دیکھو

ظہوریؔ کرم شامل حال ہو گا
مصیبت میں اُن کو بلا کے تو دیکھو

(شاعر: محمد علی ظہوریؔ)

چاند تارے

چاند تارے ہی کیا دیکھتے رہ گئے
ان کو ارض و سما دیکھتے رہ گئے

پڑھ کے روح الا میں سورہ والضحیٰ
صورت مصطفیٰ دیکھتے رہ گئے

Marfat.com

وہ امامت کی شب، وہ صف انبیاء
مقتدی مقتدی دیکھتے رہ گئے

معجزہ تھا وہ ہجرت میں ان کا سفر
دشمنان خدا دیکھتے رہ گئے

مرحبا شان معراج ختم رسل
سب کے سب انبیاء دیکھتے رہ گئے

میں نصیرؔ آج وہ ہے نعت نبیؐ
نعت گو منہ مرا دیکھتے رہ گئے

﴿شاعر: نصیر الدین گولڑوی﴾

﴿مدینے بُلا﴾

مجھے بھی مدینے بلا میرے مولا
کرم کی تجلی دکھا میرے مولا

بہت بے قراری کے عالم میں ہوں میں
میری بے قراری مٹا میرے مولا

یہ دونوں جہاں تیرے زیر اثر ہیں
جو تجھ کو نہ مانیں بڑے بے خبر ہیں
نہیں جانتے جو بھی تیرے غضب کو
انہیں غفلتوں سے جگا میرے مولا

Marfat.com

شفاعت کا وعدہ کیا تو نے جس سے
گنہگار اُمید رکھتے ہیں اس سے
سفارش کریں تجھ سے اُمت کی آقا
تو کرتا سبھی کا بھلا میرے مولا

مری مشکلیں گر تیرا امتحاں ہے
تو ہر غم قسم سے خوشی کا سماں ہے
گناہوں کی میرے اگر یہ سزا ہے
تو پھر مشکلوں کو مٹا میرے مولا

نگاہوں سے پنہاں کیوں منزل میری ہے
کیوں منجدار میں ناؤ پھنسی ہے
خطاؤں کا مارا بھی پالے گا ساحل
گر عابد کے دل میں سما میرے مولا

(شاعر: پیرزادہ عابد علی شاہ)

مصطفیٰ نے سنبھال رکھا ہے

خاک مجھ میں کمال رکھا ہے
مصطفیٰ نے سنبھال رکھا ہے

میرے عیبوں پہ ڈال کر پردہ
مجھ کو اچھوں میں ڈال رکھا ہے

اُن کی رحمت نہیں فقط ہم پر
غیر کا بھی خیال رکھا ہے

Marfat.com

دال سے دافعِ بلا ہیں وہ
یوں محمد میں دال رکھا ہے

جو فقیرانِ شاہ بطحا ہیں
اُن کی گدڑی میں لال رکھا ہے

مصطفیٰ کی شبیہہ حسین و حسن
نام پردے میں آل رکھا ہے

حق نے دلبر کو دے کر جمال اپنا
پاس اپنے جلال رکھا ہے

تیرا اعجاز کب کا مر جاتا
تیرے ٹکڑوں نے پال رکھا ہے

شاعر: اعجاز احمد اعجاز

قرآن جیسا تھا

جبیں کی ہر شکن کا مرتبہ فرمان جیسا تھا
بدن کی رحل پر چہرہ کھلے قرآن جیسا ہے

نہ کرتیں کیسے خوشبو سے وضو گلیاں مدینے کی
نبی ﷺ گلدستہ تھے شہر نبی ﷺ گلدان جیسا تھا

کئی برسوں تلک جس پر کلام حق ہوا نازل
حقیقت میں وہ دل قرآن کے جزدان جیسا تھا

Marfat.com

سعادت کیوں نہ سمجھیں ہم وہاں قربان ہونے کی
جہاں دل کے جلانے میں سماں لوبان جیسا تھا

بذات خود تھی وہ ذات گرامی حل مسائل کا
مجسم نور تھے لیکن بدن انسان جیسا تھا

ہمیشہ منہ سے جھڑتے تھے تکلم کے گہر پارے
وجود باکمال ان کا وفا کی کان جیسا تھا

عجب انداز سے کی حاشیہ آرائی دنیا نے
وگرنہ جاںؔ مسلک تو مرا حسان جیسا تھا

﴿شاعر: جان کاشمیری﴾

عطائے سرور عالم

عطائے سرور عالم ہے. زندگی میری
غبار پاہے نبی کا سکندری میری

قدم قدم پہ وہ کرتے ہیں رہبری میری
نثار اُن پہ سب عرفان و آگہی میری

میں اُن کی یاد میں سب کچھ بھلائے بیٹھا ہوں
خدا کا خاص کرم ہے قلندری میری

زمانے بھر کی امیری سے کیا غرض مجھ کو
در نبی کی غلامی ہے خسروی میری

Marfat.com

یہی امید شب و روز کی علامت ہے
کبھی تو ہو گی مدینے میں حاضری میری

جہاں میں نسبت سرکار کے حوالے سے
رہی ہے کشت تمنا ہری بھری میری

بجز خاک کے نہ لکھ پایا کوئی وصف حبیب
میں کیا ہوں اور کیا یامینؔ شاعری میری

﴿شاعر: یامینؔ وارثی﴾

دہلیز مصطفیٰ

روح کو سکون قلب کو آرام آ گیا
جب لب پر حضور کا جب نام آ گیا

ڈوبا ہی جارہا تھا گناہوں کے بوجھ سے
سرکار کا وسیلہ میرے کام آ گیا

دربار مصطفیٰ کے تصور کا کیا جواب
کبھی صبح آ گیا ہے کبھی شام آ گیا

خوشبو جو آرہی ہے مدینے کی بار بار
کیا پھر در رسول سے پیغام آ گیا

بر آئے اب تو دید کا ارمان یا رسول!
اب آفتاب زیست لب بام آ گیا

Marfat.com

دہلیز مصطفیٰ کو چوما ہے بار بار
یہ ذوق نعت کتنا میرے کام آ گیا
ہو ناز کیوں نہ اس کو مقدر پہ اے عدیؔل
اُس میکدے سے پی کے جو اک جام آ گیا

(شاعر: عدیؔل سلطانی)

یاد مدینے کی

آئی پھر یاد مدینے کی رُلانے کیلئے
دل تڑپ اُٹھا ہے دربارؐ میں جانے کیلئے
کاش میں اُڑتا پھروں خاک مدینہ بن کر
اور مچلتا رہوں سرکار کو پانے کیلئے
میرے لجپال نے رسوانہ کبھی ہونے دیا
جب پکارا انہیں آئے ہیں بچانے کیلئے
غم نہیں چھوڑ دے یہ سارا زمانہ مجھ کو
میرے آقا تو ہیں سینے سے لگانے کیلئے
یہ تو بس ان کا کرم ہے کہ وہ سن لیتے ہیں
ورنہ یہ لب ہیں کہاں فریاد سنانے کیلئے
پھر میسر تجھے دیدار مدینہ ہو گا
وہ بلائیں گے تجھے جلوہ دکھانے کیلئے
مجھ گناہ گار و خطا کار کو محشر میں عدیؔل
ہوں گے موجود وہ دامن چھپانے کیلئے

(شاعر: عدیؔل سلطانی صاحب)

Marfat.com

عشقِ بلالی

عطا کر دو مجھے عشقِ بلالیؓ یا رسول اللہ ﷺ
نہ جاؤں آپ کے در سے میں خالی یا رسول اللہ

ملی عظمت اُسے دنیا میں عقبیٰ میں ملی جنت
نگاہ لطف ہے جس پر بھی ڈالی یا رسول اللہ

گناہ گاروں پہ سایہ بن کے چھا جائے گی محشر میں
جو دوشِ پاک پر چادر ہے کالی یا رسول اللہ

میری جھولی کو بھی اب علم کی خیرات سے بھر دو
سوالی ہوں سوالی ہوں سوالی یا رسول اللہ

قضا آنے سے پہلے ایک دن طیبہ نگر آ کر
میں دیکھوں آپ کے روضے کی جالی یا رسول اللہ

کسی صورت نہ گھر سے جب اندھیرا ہو سکا رخصت
تمہارے نام کی محفل سجالی یا رسول اللہ

یقین ہے اب کرم اللہ کا ہو جائے گا مجھ پر
محبت آپ کی دل میں بسالی یا رسول اللہ

سلیقہ نعت گوئی کا مجھے بھی ہو عطا آقا
حبیب بے نوا بھی ہے سوالی یا رسول اللہ

(شاعر: حبیب الرحمٰن رومی صاحب)

Marfat.com

میرے سرکار

مجھ پہ کرم جب ہو گا میرے سرکار کا
میں بھی دیکھوں گا روضہ میرے سرکار کا

رنج والم کے مارو ہوں گے غم دور تمہارے
مل کر لگاؤ نعرہ میرے سرکار کا

چاند ہوا دو پارہ سورج بھی واپس آیا
دیکھا جس وقت اشارہ میرے سرکار کا

ہوں گی مرادیں پوری دل کے سب غنچے کھلیں گے
جب بھی دیکھوں گا جلوہ میرے سرکار کا

عرش بریں سے تا بہ فرشِ زمیں تک لوگو
جو کچھ بھی ہے یہ صدقہ میرے سرکار کا

مجھ سے کہا یہ اُن کے در سے آنے والوں نے
شہروں میں شہر ہے پیارا میرے سرکار کا

صابرؔ یہ بات مسلم اُس نے دیکھا ہے رب کو
جس نے دیکھا ہے چہرہ میرے سرکار کا

شاعر: صابرؔ التماس

Marfat.com

در پہ ہو کے حاضر

تیرے در پہ ہو کے حاضر تجھے صد سلام کرنا
میری زندگی کا مقصد یہی ایک کام کرنا

تیرے نور نقش پا سے چھٹی ظلمتیں جہاں کی
ہے جہاں کل پہ لازم تیرا احترام کرنا

یہ سبق ملا ہے مجھ کو در مکتب نبی سے
کہ نہ خود ہونا نہ کسے غلام کرنا

تیری راہ چلتے رہتے تو کبھی نہ ہوتے رسوا
تو ہی پھر سے اب خدارا ہمیں راست کام کرنا

جو ہم آج کر رہے ہیں ذرا اس پر غور کر لیں
وہ ہی کر رہے ہیں ہم کیا جو تھا اصل کام کرنا

﴾کلام: جناب نثار بزمی صاحب﴿

کس نے ذرّوں کو

کس نے ذرّوں کو اُٹھایا اور صحرا کر دیا
کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا

زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں اس کے نام پر
اللہ، اللہ، موت کو کس نے مسیحا کر دیا

شوکت مغرور کا کس شخص نے توڑا طلسم
منہدم کس نے الٰہی قصر کسریٰ کر دیا

Marfat.com

کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا در یتیم
اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کر دیا

آدمیت کا غرض ساماں مہیا کر دیا
اک عرب نے آدمی کا بول بولا کر دیا

شاعر: اختر ہری چند

محسن انسانیت

محسن انسانیت ہے شاہ موجودات ہے
رحمۃ للعالمین میرے نبی کی ذات ہے

آتش دوزخ کو اُس پر کر دیا رب نے حرام
شافع محشر کی نسبت جس بشر کے ساتھ ہے

آپ محبوب خدا ہیں اوّل و آخر نبی
سر بسر تفسیر قرآں آپ کی ہر بات ہے

جب سے چومے خاک طیبہ نے قدم سرکار کے
ذرّے ذرّے پر مسلسل نور کی برسات ہے

گنبد خضری کا سایہ ہو گیا جس کو نصیب
اُس کی صحبیں پرسکوں ہیں پرسکون ہر رات ہے

ہے میسر دو جہاں کو جس قدر بھی دلکشی
باخدا حسن محمد کی فقط خیرات ہے

خاکِ پائے مصطفیٰ مل جائے گر مجھ کو سلیم
اس سے بڑھ کر کیا بھلا میرے لئے سوغات ہے

شاعر: عمران سلیم صاحب

Marfat.com

رحمۃ للعالمین

یہ جو قرآن مبین ہے، رحمۃ للعٰلمین
تیری عظمت کا امین ہے، رحمۃ للعٰلمین

دل تو کہتا ہے کہ تیری شان کے شایاں ہو نعت
نطق کو یارا نہیں ہے، رحمۃ للعٰلمین

تو حسینوں کا حسین ہے تو جمیلوں کا جمیل
تو امینوں کا امین ہے، رحمۃ للعٰلمین

تیرا کوچہ، تیرا در، تیرا مدینہ، تیری راہ
رشک فردوس بریں ہے، رحمۃ للعٰلمین

تیرا جلوہ، تیری خو، تیرا تقدس، تیری ذات
حاصل علم و یقین ہے رحمۃ للعٰلمین

فکر دانش ہو کہ بزم آب و گل کی وسعتیں
تیرا ثانی ہی نہیں ہے رحمۃ للعٰلمین

شاعر: احسان دانش

عشق جس کو بھی

عشق جس کو بھی مصطفٰی سے ہے
بس وہی آشنا خدا سے ہے

صرف اتنا ہی جانتا ہوں میں
میری پہچان مصطفٰی سے ہے

Marfat.com

وجہ تخلیق کائنات ہیں آپ
زندگی آپ کی عطا سے ہے

دہر میں اس کو کیا کمی جس کا
رابطہ شاہ دوسرا سے ہے

وہ در مصطفیٰ پہ جھک جائے
خوف جس کو کسی بزا سے ہے

ان کا منظور سے ہے ربط یہی
جو سخی کا کسی گدا سے ہے

(شاعر: منظور وزیر آبادی)

حبیب کی بات ہے

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہے اس کو نواز دے یہ درِ حبیبؐ کی بات ہے

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ بھٹک کے راہ میں رہ گئی یہ مچل کے در سے لپٹ گئی
وہ کسی امیر کی شان تھی یہ کسی غریب کی بات ہے

میں بروں سے لاکھ برا سہی مگر ان سے ہے مرا واسطہ
مری لاج رکھ لے مرے خدا یہ ترے حبیب کی بات ہے

Marfat.com

تجھے اے منور بے نوا در شہ ﷺ سے چاہیئے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

شاعر: منور بدایوانی

طور سینا

نہ کلیم کا تصور، نہ خیال طور سینا
میری آرزو محمدؐ مری جستجو مدینہ

میں گدائے مصطفیٰ ہوں مری عظمتیں نہ پوچھو
مجھے دیکھ کر جہنم کو بھی آ گیا پسینہ

مجھ دشمنو نہ چھیڑو، مرا ہے جہاں میں کوئی
میں ابھی پکار لوں گا، نہیں دور ہے مدینہ

میں مریض مصطفیٰؐ ہوں مجھے چھیڑو نہ طبیبو!
مری زندگی جو چاہو، مجھے لے چلو مدینہ

مرے ڈوبنے میں باقی نہ کوی کسر رہی تھی
کہا 'المدد محمد ﷺ' تو ابھر گیا سفینہ

سوا اس کے میرے دل میں کوئی آرزو نہیں ہے
مجھے موت بھی جو آئے تو ہو سامنے مدینہ

کبھی اے شکیل دل سے نہ مٹے خیال احمد ﷺ
اسی آرزو میں مرنا، اسی آرزو میں جینا

شاعر: شکیل بدایانی

Marfat.com

دُعا سے پہلے

جب لیا نام نبی ﷺ میں نے دعا سے پہلے
میری آواز وہاں پہنچی صبا سے پہلے

کر نہ منزل کی طلب رہنما سے پہلے
ذکر محبوب ﷺ سنا ذکر خدا سے پہلے

بے وضو عشق کے مذہب میں عبادت ہے حرام
خوب رو لیتا ہوں آقا ﷺ کی ثنا سے پہلے

ہم نے بھی اس در اقدس پہ لگائی ہے نظر
جس جگہ منگتوں کو ملتا ہے صدا سے پہلے

دم آخر مجھے آقا ﷺ کی زیارت ہو گی
ایک دن آئیں گے سرکار ﷺ قضا سے پہلے

حق سے کرتا ہوں دعا پڑھ کے محمد ﷺ پہ درود
یہ وسیلہ بھی ضروری ہے دعا سے پہلے

شاعر: حافظ مظہر الدین

بیڑا مدینے والا

جس نے مدینے جانڑا کر لو تیاریاں
بیڑا مدینے والا لیندا پیا تاریاں

حاجیاں نیں چمی جالی جالی اوکرماں والی
لکھ پہرے داراں بھاویں چھڑیاں نیں ماریاں

Marfat.com

اوتھے نیں ٹھنڈیاں چھاواں دل کش مخمور ہواواں
کھلیاں بہشتاں دیا جیویں سب باریاں
کعبے دے گرد گھمیئے روضے دی جالی چمیئے
تک آیئے جنت دیاں نالے کیاریاں
سوہنے نوں راضی کریئے رحمت تھیں جھولی بھریئے
پلکاں دے نال دیئے تھاں تھاں بہاریاں
رب دا حبیب اوتھے سب دا طبیب اوتھے
ہندیاں مدینے جا کے دور بیماریاں
صدمے کیوں ہجر دے سہیئے اوتھے اک پل نہ رہیئے
وس جے چلے جایئے مار اڈاریاں
صورت نورانی جس دی دنیا دیوانی جس دی
کیوں نہ میں جاواں حافظ اُس توں بلہاریاں
﴿بیڑا مدینے والا﴾

تیرا وجود الکتاب

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب
گنبد آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب
عالم آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرۂ ریگ کو دیا تو نے طلوع آفتاب
شوکت سنجرؒ و سلیمؒ تیرے جلال کی نمود
فقر جنیدؒ و بایزیدؒ تیرا جمال بے نقاب

Marfat.com

شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب
تیری نگاہ ناز سے دونوں مراد پا گئے
عقل غیاب و جستجو، عشق حضور و اضطراب

(شاعر: علامہ اقبال)

نگاہ کرم

میری جانب بھی ہو اک نگاہ کرم اے شفیع انوار خاتم الانبیاء
آپ نور ازل آپ شمع حرم آپ شمس الضحیٰ خاتم الانبیاء
آپ ہیں حق نگر آپ ہیں حق رساں سدرۃ المنتہیٰ آپ نے زیر پا
آپ ہیں مظہر ذات رب العلیٰ رہبر حق نما خاتم الانبیاء
آپ فخر عجم آپ شان عرب آپ نسل اتم آپ رحمت لقب
سرور ذی حشم شاہ والا نسب مرتضیٰ مجتبیٰ خاتم الانبیاء
آپ ہیں وجہ تخلیق کون و مکاں آپ کے دم سے ہیں یہ زمیں آسماں
آپ ہیں بے نشانی کا عین نشاں اے شہہ دوسرا خاتم الانبیاء
اے فصیح البیاں اے بلیغ اللساں اے وحید الزماں ماورائے گماں
آپ کا نور ہے از کراں تا کراں شاہد کبریا خاتم الانبیاء
مرسل مرسلاں سرور عرشیاں ہادی انس و جاں مقبل مقبلاں
آپ کی ذات ہے باعث کن فکاں وارث ارض و سما خاتم الانبیاء

(شاعر: جلیل نقوی صاحب)

Marfat.com

غلامی رسولؐ کی

ہر بات اک صحیفہ تھی امی رسولؐ کی
الفاظ تھے خدا کے، زباں تھی رسولؐ کی

وحدانیت کے پھول کھلے گرم ریت پر
دی سنگ بے زباں نے گواہی رسولؐ کی

پرچم تھے نقش پا کے، ستاروں کے ہاتھ میں
گزری جو کہکشاں سے، سواری رسولؐ کی

سیڑھی لگائے عرش خدا پر نبیؐ کی یاد
چلتی ہے سانس، تھام کے انگلی رسولؐ کی

دیکھیں گے میرے سر کی طرف لوگ حشر میں
چمکے گی تاج بن کے غلامی رسولؐ کی

پہلا قدم ازل ہے، ابد آخری سفر
پھیلی ہے کائنات پہ ہستی رسولؐ کی

کھلتے ہیں در کچھ اور مظفر شعور کے
کرتا ہوں جب میں بات خدا کی، رسولؐ کی

شاعر: مظفر وارثی

Marfat.com

آئے سرکار مدینہ

طلع البدر علینا طلع البدر علینا

☆☆☆

آئے سرکار مدینہ لائے انوار مدینہ
ہیں قدم بوس رسالت گل و گلزار مدینہ
کندنی رنگ ہے گہرا ہے لباس آج سنہرا
چاندنی رات نے پہنا طلع البدر علینا

☆☆☆

لوگو! آواز دو سب کو دیکھ لو قاصد رب کو
روشنی غار حرا کی مل گئی ہردہ شب کو
بارش نجم و قمر ہے آج سے حکم سحر ہے
رات کو رات نہ کہنا طلع البدر علینا

☆☆☆

ہاشمی مطلبی ہیں فخر امّی و ابی ہیں
آپ ہی حق کے نبی ہیں دافع تیرہ شبی ہیں
مژدہ ہو نوع بشر کو اب تمنائے سحر کو
کشتۂ شب نہیں رہنا طلع البدر علینا

☆☆☆

Marfat.com

دل نے پائی ہیں مرادیں
اُن کی راہوں کو سجا دیں

گل بچھائے ہیں صباد نے
آؤ ہم آنکھیں بچھا دیں

چاند ابھرا ہے لیے آج
مِنْ ثنیت الوداع آج

وجبت شکر علینا
طلع البدر علینا

شاعر: صہبا اختر مرحوم

اُن کے کوچے میں

جبین عجز کے سجدے لٹا کر ان کے کوچے میں
مقدر اپنا چمکائیں گے جا کر ان کے کوچے میں

کسی صورت یہاں پر اب ہمارا جی نہیں لگتا
ہمیں باد صبا لے جا اڑا کر ان کے کوچے میں

جب آئے موت خاک طیبہ مل کر جسم پر میرے
سپرد خاک کر دینا سجا کر ان کے کوچے میں

کبھی ہم گنبد خضریٰ کو دیکھیں گے، کبھی خود کو
نگاہیں بار بار اپنی اٹھا کر ان کے کوچے میں

چلو اے طائران گلستاں شہر مدینہ میں
رہیں گے آشیاں اپنا بنا کر ان کے کوچے میں

ہے تو بھی عندلیب گلستان مصطفیٰ نیر
سنا نغمے محمدؐ کے تو جا کر ان کے کوچے میں

شاعر: شریف الدین نیر

Marfat.com

درودیوار کو چوموں

مضافات مدینہ کے میں سب آثار کو چوموں
نگاہوں سے کروں سجدے درودیوار کو چوموں

چلی ہے بن کے جوگن تو میرے آقا کی گلیوں میں
صباء تیری بلائیں لوں تیری رفتار کو چوموں

لپٹ جاتے ہیں جو ہر زائد طیبہ کے قدموں سے
میں اُن ذرّوں میں اُن رستوں میں اُن اشجار کو چوموں

حروف یا رسول اللہ ہیں شامل ہر قصیدے میں
لگا کر اپنے سینے سے میں ان اشعار کو چوموں

ہوا مٹھی میں بھر لائی ہے کنگران کی چوکھٹ سے
زرخاص دیار احمد مختار کو چوموں

میں اپنی بے گناہی میں کہوں ابکیا سر محشر
ندامت سے جھکوں اور دامن سرکار کو چوموں

ریاضؔ اتنی تمنا ہے کہ مرقد میں دم پرسش
اٹھوں اُٹھ کر قدم سید ابرار کو چوموں

(شاعر: ریاض حسن چودھری)

Marfat.com

اپنی تمنا دے دے

قطرہ مانگے جو کوئی، تو اسے دریا دے دے
مجھ کو کچھ اور نہ دے، اپنی تمنا دے دے

میں تو تجھ سے فقط اک نقش کف پا مانگوں
تو جو چاہے تو مجھے جنت ماویٰ دے دے

وہ جو آسودگی چاہیں، انہیں آسودہ کر
بے قراری کی لطافت مجھے تنہا دے دے

میں اس اعزاز کے لائق تو نہیں ہوں، لیکن
مجھ کو ہمسائیگی گنبد خضرا دے دے

تب سمیٹوں میں ترے ابر کرم کے موتی
میرے دامن کو جو تو وسعت صحرا دے دے

تیری رحمت کا یہ اعجاز نہیں تو کیا ہے
قدم اٹھیں تو زمانہ مجھے رستہ دے دے

جب بھی تھک جائے محبت کی مسافت میں ندیمؔ
تب ترا حسن بڑھے اور سنبھالا دے دے

﴿شاعر: احمد ندیم قاسمی﴾

Marfat.com

انوار کا عالم

جب حسن تھا ان کا جلوہ نما، انوار کا عالم کیا ہو گا
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے، دیدار کا عالم کیا ہو گا

جس وقت تھے خدمت میں ان کی ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و علیؓ
اس وقت رسول اکرم ﷺ کے دربار کا عالم کیا ہو گا

چاہیں تو اشاروں سے اپنی کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی
یہ شان ہے خدمت گاروں کی، سردار کا عالم کیا ہو گا

جب شمع رسالت روشن ہو، کیونکر نہ جلے پروانۂ دل
جب رشک مسیحا آ جائیں، بیمار کا عالم کیا ہو گا

اللہ وغنی سبحان اللہ! کیا خوب ہے روضے کا نقشہ
محراب حرم کا، جالی کا، مینار کا عالم کیا ہو گا

کہتے ہیں عرب کے ذروں پر انوار کی بارش ہوتی ہے
اے نجم نہ جانے طیبہ کے گلزار کا عالم کیا ہو گا

(شاعر: نجم نعمانی)

میرے نبی سے میرا رشتہ

لب پر نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
میرے نبی سے میرا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

اور کسی جانب کیوں جائیں اور کسی کو کیوں دیکھیں
اپنا سب کچھ گنبد خضریٰ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

Marfat.com

پست وہ کیسے ہو سکتا ہے جس کو حق نے بلند کیا
دونوں جہاں میں ان کا چرچا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

بتلا دو ہر دشمن دیں کو غیرت مسلم زندہ ہے
دیں پہ مرمٹنے کا جذبہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

جن آنکھوں سے طیبہ دیکھا وہ آنکھیں بے تاب ہیں پھر
ان آنکھوں میں ایک تقاضہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

سب ہو آئے اُن کے در سے جا نہ سکا تو ایک صبیحؔ
یہ کہ اک تصویر تمنا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

﴿توصیف خیر الوری ﷺ......شاعر سید صبیح رحمانی﴾

یادِ محمد ﷺ

میرے دل میں ہے یادِ محمد ﷺ میرے ہونٹوں پہ ذکر مدینہ
تاجدار حرم کے کرم سے آ گیا زندگی کا قرینہ

دل شکستہ ہے میرا تو کیا غم اس میں رہتے ہیں شاہ دو عالم
جب سے مہماں ہوئے ہیں وہ دل میں دل میرا بن گیا ہے مدینہ

میں غلام غلامان احمد میں سگ آستانِ محمد
قابل فخر ہے موت میری قابل رشک ہے میرا جینا

ہر خطا پر مری چشم پوشی ہر طلب پر عطاؤں کی بارش
مجھ گنہگار پر کس قدر ہیں مہرباں تاجدار مدینہ

Marfat.com

مجھ کو طوفاں کی موجوں کا کیا ڈر وہ گزر جائے گا رُخ بدل کر
ناخدا ہیں مرے جب محمد کیسے ڈوبے گا میرا سفینہ

اِن کے چشم کرم کی عطا ہے میرے سینے میں ان کی ضیاء ہے
یاد سلطان طیبہ کے صدقے میرا سینہ ہے مثل نگینہ

چل مدینے کو چل غم کے مارے زندگی کو ملیں گے سہارے
آ گیا ہے حرم سے بلاوا کوچ کرتے ہیں سوئے مدینہ

دولت عشق سے دل غنی ہے میری قسمت ہے رشک سکندر
مدحت مصطفیٰ کی بدولت مل گیا ہے مجھے یہ خزینہ

﴿شاعر: سکندر لکھنوی صاحب﴾

دُرودں کے ترانے

سحر کا وقت ہے معصوم کلیاں مسکراتی ہیں
ہوائیں خیر مقدم کے ترانے گنگناتی ہیں

چمن میں ہر طرف شبنم کے موتی جھلملاتے ہیں
نسیم صبح کے جھونکے دلوں کو گدگداتے ہیں

خوشی کے گیت گائے جا رہے ہیں آسمانوں پر
درودوں کے ترانے ہیں فرشتوں کی زبانوں پر

فرشتے بہر استقبال بہر ایستادہ ہیں
اشارے ہو رہے ہیں گلشن جنت کے پھولوں میں

Marfat.com

زمانے کی فضا میں انقلاب آخری آیا
نچھاور کر دیا قدرت نے سب فطرت کا سرمایہ
ابھی جبریئل اترے بھی نہ تھے کعبے کے منبر سے
کہ اتنے میں صدا آئی یہ عبداللہ کے گھر سے

مبارک ہو شہہ ہر دوسرا تشریف لے آئے
مبارک ہو محمد مصطفیٰ تشریف لے آئے

کلام: ماہر القادری صاحب

دیدار ہو جائے

سر محفل کرم اتنا مری سرکار ہو جائے
نگاہیں منتظر رہ جائیں اور دیدار ہو جائے
غلام مصطفیٰ بن کر میں بک جاؤں مدینے ہیں
محمد نام پر سودا سر بازار ہو جائے
لپٹ کر دامن سے میں دم توڑ دوں اپنا
اگر جانا مدینے میں مرا اک بار ہو جائے
تجسس میں تری ہر شے پہ یوں نظریں جماتا ہوں
نہ جانے کون سے شے میں تیرا دیدار ہو جائے
حبیبؔ اس حال سی بدتر بھی حال زار ہو جائے
جو ہونا ہو سو ہو جائے مگر دیدار ہو جائے

کلام: حبیب پینٹر

Marfat.com

انوار کا عالم

دل کی دُنیا میں ہے روشنی آپ ﷺ سے
ہم نے پائی نئی زندگی آپ ﷺ سے

کیوں نہ نازاں ہوں اپنے مقدر پہ ہم
ہم کو ایماں کی دولت ملی ہے آپ ﷺ سے

کل بھی معمور تھا آپ کے نور سے
ہے منور جہاں آج بھی آپ ﷺ سے

دُشمنوں پر بھی در رحمتوں کا کھلا
راہ و رسم محبت چلی آپ ﷺ سے

دل کا غنچہ چٹکتا ہے صل علیٰ
اپنے گلشن میں ہے تازگی آپ ﷺ سے

سب جہانوں کی رحمت کہا آپ ﷺ کو
کتنا خوش ہے خدا یا نبی آپ ﷺ سے

ختم ہے آپ پر شان پیغمبری
آ روایت مکمل ہوئی آپ ﷺ سے

کلام: ناصر کاظمی

Marfat.com

میرا ترانۂ سحر

نبی نبی نبی نبی　　　　نبی نبی نبی نبی

☆☆☆

بہار آئی دفعتاً　　　　سجی زمیں کی انجمن
پون چلی سنن سنن　　　　بجے وہ دف جھنن جھنن
چمن چمن دمن دمن　　　　فضا پکارتی چلی

نبی نبی نبی نبی

فراغ فرش زندگی　　　　چراغ چرخ چنبری
نظر نظر کی روشنی　　　　نفس نفس کی نغمگی
میرا ترانۂ سحر　　　　میرا وظیفۂ شبی

نبی نبی نبی نبی

کبھی کنار یم بہ یم　　　　کبھی سحاب نم بہ نم
بنام گلشن امم　　　　صباء نفس سحر قدم
کتاب روشنی قلم　　　　شعور علم آگہی

نبی نبی نبی نبی

اذان بھی امان بھی　　　　سلام بھی درود بھی
قیام بھی قعود بھی　　　　رکوع بھی سجود بھی
ریاضتوں کا مدعی　　　　عبادتوں کا منتہی

نبی نبی نبی نبی

Marfat.com

علیم و عالم و علم — نعیم و منعم و نعم
کریم و اکرم و کرم — حریم و محرم و حرم
حکیم و حاکم و حکم — سراج و تاج سروری
نبی نبی نبی نبی

حضور آپ سے ملے — مجھے چراغ اصل کے
حضور صدقے آپ پر — چراغ میری نسل کے
حضور میری جاں فدا — نثار امی و ابی

(شاعر: صہبا اختر مرحوم)

سرکار کا دیوانہ

اِک بار مدینے میں ہو جائے میرا جانا
پھر اور نہ کچھ مانگے سرکار کا دیوانہ

پل پل میرا دِل تڑپے دن رات کرے زاری
کب آؤں مدینے میں کب آئے میری باری
کب جاکے میں دیکھوں گا دربار وہ شاہانہ

اس آس پہ جیتا ہوں اک روز بلائیں گے
اور گنبد خضریٰ کا دیدار کرائیں گے
پھر پیش کروں گا میں اشکوں بھرا نذرانہ

Marfat.com

بے چین نگاہوں کو دیدار عطا کر دو
دامن میرا خوشیوں سے یا شاہ امم بھر دو
آباد خدا رکھے آقا تیرا میخانہ

اتنی سی تمنا ہے ہو جائے اگر پوری
جا دیکھوں مدینہ میں ہو جائے منظوری
بن دید کیلئے شاہ مر جائے نہ دیوانہ

طیبہ کی ہے یاد آئی

طیبہ کی ہے یاد آئی اب اشک بہانے دو
محبوب نے آنا ہے، راہوں کو سجانے دو
مشکل ہے اگر میرا طیبہ میں ابھی جانا
اے باد صبا میری آہوں کو تو جانے دو
میں تیری زیارت کے قابل تو نہیں، مانا
یادوں کو شہا اپنی خوابوں میں تو آنے دو
اشکوں کی لڑی کوئی اب ٹوٹنے نہ دینا
آقا کے لئے مجھ کو کچھ ہار بنانے دو
جو چاہو سزا دینا محبوب کے دربانو!
اک بار تو جالی کو سینے سے لگانے دو
محبوب ﷺ کے قابل تو الفاظ کہاں صائم
اشکوں کی زبان سے اب اک نعت سنانے دو

﴿شاعر: صائم چشتی﴾

Marfat.com

عرش نشین

ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا، نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشین ہے

ملتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو ترے در سے
اک لفظ نہیں ہے کہ ترے لب پہ نہیں ہے

تو چاہے تو ہر شب ہو مثال شب اسریٰ
تیرے لیے دو چار قدم عرش بریں ہے

ہر اک کو میسر کہاں اس در کی غلامی
اس در کا تو دربان بھی جبریل امیں ہے

اے شاہ زمن اب تو زیارت کا شرف دے
بے چین ہیں آنکھیں مری بیتاب جبین ہے

دل گریہ کناں اور نظر سوئے مدینہ
اعظم تیرا انداز طلب کتنا حسیں ہے

(شاعر: اعظم چشتی)

مدینے میں بلانا

مجھے اکثر مدینے میں بلانا رحمت عالم
بلانا پھر بلانا پھر بلانا رحمت عالم

رہے بس آپ کے فیض و کرم کا سلسلہ جاری
مدینہ لے کے آئے آب ودانہ رحمت عالم

Marfat.com

نظر جب جالیوں کے سامنے سجدے میں جھک جائے
ہمیں اپنی محبت میں رُلانا رحمت عالم

نظر جب گنبد خضریٰ پہ پہنچی اشک بہہ نکلے
حضوری کی یہ لذت پھر چکھانا رحمت عالم

قیامت ڈھائے جس دن آفتاب حشر کی گرمی
ہمیں بھی اپنے دامن میں چھپانا رحمت عالم

دم آخر یہی حسرت ہے آقا قلب انجمؔ کی
مجھے بھی چہرۂ انور دکھانا رحمت عالم

﴿شاعر: قمر الدین انجم﴾

سلام آیا پیام آیا

زہے مقدر حضورِ حق سے سلام آیا، پیام آیا
جھکاؤ نظریں بچھاؤ پلکیں، ادب کا اعلیٰ مقام آیا

یہ کون سر پر کفن لپیٹے چلا ہے الفت کے راستے پر
فرشتے حیرت سے تک رہے ہیں یہ کون ذی احترام آیا

فضا میں لبیک کی صدائیں، زفرش تا عرش گونجتی ہیں
ہر ایک قربان ہو رہا ہے، زباں پہ یہ کس کا نام آیا

یہ راہِ حق ہے، سنبھل کے چلنا، یہاں ہے منزل قدم قدم پر
پہنچنا در پر تو کہنا آقا، سلام لیجئے غلام آیا!

Marfat.com

دعا جو نکلی تھی دل سے آخر پلٹ کے مقبول ہو کے آئی
وہ جذبہ جس میں تڑپ تھی سچی وہ جذبہ آخر کو کام آیا

یہ کہنا آقا ﷺ بہت سے عاشق تڑپتے سے چھوڑ آیا ہوں میں
بلاوے کے منتظر ہیں لیکن نہ صبح آیا نہ شام آیا

خدا ترا حافظ و نگہباں او راہ بطحا کے جانے والے
نوید صد انبساط بن کر پیام دارالسلام آیا

﴿شاعر: یوسف قدیری﴾

جتنا دیا سرکار نے

جتنا دیا سرکار ﷺ نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں

تو بھی وہیں پر جا کہ جہاں پر سب کی بگڑی بنتی ہے
ایک تیری تقدیر بدلنا ان کے لئے کوئی بات نہیں

عشق شہ ﷺ بطحا سے پہلے مفلس و خستہ حال تھا میں
نام محمد ﷺ کے میں قرباں اب وہ مرے حالات نہیں

ذکر نبی ﷺ میں جو دن گزرے وہ دن سب سے بہتر ہے
یاد نبی ﷺ میں رات جو گزرے اس سے بہتر کوئی رات نہیں

غور تو کر سرکار ﷺ کی تجھ پہ کتنی خاص عنایت ہے
کوثر تو ہے ان کا ثنا خواں یہ معمولی بات نہیں

﴿شاعر: کوثر القادری﴾

Marfat.com

نعلین پیمبر

کون کہتا ہے مجھے شان سکندر دیدے
میرے معبود مجھے فقر ابو ذر دیدے

عشق جو تو نے اویس قرنی کو بخشا
ہو جو ممکن تو مجھے اُس سے فزوں تر دیدے

جن کو سرکار نے بخشا شرف گویائی
لعل و یاقوت نہ دے مجھ کو وہ کنکر دیدے

تیرے محبوب نے جو پیٹ سے باندھا اکثر
وسعت رزق نہ دے مجھ کو وہ پتھر دیدے

تاجور بھی میرے قدموں میں سعادت ڈھونڈیں
زینت سر کو جو نعلین پیمبر دیدے

مسلک خواجۂ واجمیر پہ ہم سب کو چلا
جوش اور جذبۂ شہباز قلندر دیدے

شاہ دیویٰ کو بنا دونوں جہاں کا وارث
اور لطف و کرم حضرت عنبرؒ دیدے

سبط جعفر کی تو بخشش کو یہی کافی ہے
کہ غلامی در آل پیمبر دیدے

(کلام: سبط جعفر)

Marfat.com

مقدر جاگا

دوستوں کی طرح غیروں کا مقدر جاگا
مصطفیٰ آئے نصیبوں کا مقدر جاگا

پائی بیماروں نے صحت ترے در پہ آکر
تیرے در پر ہے طبیبوں کا مقدر جاگا

باغ ہاشم میں کھلی شانِ رسالت کی کلی
جن کی خوشبو سے پھولوں کا مقدر جاگا

تیرے ہی در سے ملی چاند ستاروں کو ضیاء
نور سے تیرے چراغوں کا مقدر جاگا

تیری مدحت سے زباں کو میری گویائی ملی
ٹوٹے پھوٹے میرے لفظوں کا مقدر جاگا

لوٹ آئے تو امیروں نے کیا استقبال
جاکے طیبہ میں غریبوں کا مقدر جاگا

آپ کی ہوئی ہے جس روز سے تشریف آوری حضور
میرے گھر میں میرے بچوں کا مقدر جاگا

چار سو ہوتی ہے طیبہ میں کرم کی بارش
جس طرف دیکھئے جلووں کا مقدر جاگا

ان کے قدموں کی ثناء کیسے نہ لکھوں میں حبیب
جس طرف سے گئے راہوں کا مقدر جاگا

شاعر: حبیب الرحمٰن رومی

Marfat.com

آمنہ بی کا لعل

سارے رسولوں میں جو سب سے اعلیٰ ہے
آمنہ بی کا لال مدینے والا ہے

من کی مرادیں شاہ و گدا سب پاتے ہیں
کوئی بتائے کس کو نبی نے ٹالا ہے

مجھ کو یقین ہے جا نہیں سکتا دوزخ میں
جو میرے پیارے سرکار کا چاہنے والا ہے

میں وہ خوش قسمت ہوں جس کی جھولی میں
میرے نبی نے صدقہ علی کا ڈالا ہے

غوث ہو یا خواجہ ہو بابا گنج شکر
ان سب کو آقا کی عطا نے پالا ہے

ہم دکھیوں کے ناز اٹھانے والا علیم
کوئی نہیں ہے صرف مدینے والا ہے

(شاعر: علیم الدین علیم)

میں مدینے جاؤں گا

وہ دن آئے گا اک بار میں مدینے جاؤں گا
کرنے روضے کا دیدار میں مدینے جاؤں گا

شاہ مدینے رحمت عالم نبیوں کے سردار
دیکھئے کب دکھلائیں اپنا نورانی دربار
میں تو ہوں کب سے تیار میں مدینے جاؤں گا

Marfat.com

مجھ کو یقین ہے کرم کریں گے آمنہ بی کے لال
اُن کو تو معلوم ہے یارو! میرے دل کا حال
کہتے ہیں یہ دل کے تار میں مدینے جاؤں گا

دیکھ کے مجھ عاصی کو اُن کو آجائے گا پیار
نورانی چادر میں چھپالیں گے اُس دم سرکار
لے کے جب اشکوں کے ہار میں مدینے جاؤں گا

دیکھا نہیں اُن کا در اب تک کیا ہو گا انجام
میرے دل کی دھڑکن مجھ کو دیتی ہے پیغام
مرنے سے پہلے اک بار میں مدینے جاؤں گا

کیا غم ہے کہ جکڑے ہوئے ہے دوری کی زنجیر
مل جائے گی مجھ کو میرے خوابوں کی تعبیر
جس دن چاہیں گے سرکار میں مدینے جاؤں گا

غوث و خواجہ لال قلندر میرے سچے پیر
ان کی نسبت کا سرمایہ ہے میری جاگیر
وہ کر دیں گے بیڑا پار میں مدینے جاؤں گا

جوش مسرت میں آ آ کر کلیاں کھلیں گی دل کی
اُن کا کرم جب ہو گا علیم تو راہوں سے مشکل کی
گر جائے گی ہر دیوار میں مدینے جاؤں گا

(شاعر: علیم الدین علیم)

Marfat.com

چل مدینے چلتے ہیں

چھوڑ فکر دنیا کی چل مدینے چلتے ہیں
مصطفیٰ غلاموں کی قسمتیں بدلتے ہیں

رحمتوں کی چادر کے سرے سائے چلتے ہیں
مصطفیٰ کے دیوانے گھر سے جب نکلتے ہیں

صرف ساری دنیا میں وہ ہے کوچۂ احمد
جس جگہ پہ ہم جیسے کھوٹے سکے چلتے ہیں

نقش کر لے سینے پر نام سرور دیں کا
یہ وہ نام ہے جس سے سب عذاب ٹلتے ہیں

ذکر شاہ بطحا کو ورد اب بنا لیجئے
یہ وہ ذکر ہے جس سے غم خوشی میں ڈھلتے ہیں

اُس کو کیا ضرورت ہے عطر مشک و عنبر کی
خاک جو مدینے کی اپنے تن پہ ملتے ہیں

سچ ہے غیر کا احساں ہم کبھی نہیں لیتے
اے علیم آقا کے ہم ٹکڑوں پہ پلتے ہیں

شاعر: علیم الدین علیم

Marfat.com

بات کر مدینے کی

بات کر مدینے کی ذکر کر مدینے کا
اک یہی سہارا ہے اس جہاں میں جینے کا

وہ تجھے بچائیں گے پار بھی لگائیں گے
اُن پہ چھوڑ دے کشتی غم نہ کر سفینے کا

کیوں بھٹکتا پھرتا ہے پُوچھ اپنے مرشد سے
وہ بتائیں گے تجھ کو راستہ مدینے کا

صحن گلستاں میں بھی اور گلوں کی جاں میں بھی
ہر طرف نمایاں ہے معجزہ پسینے کا

چھوڑ کر قدم اُن کے اُڑ نہ تو ہواؤں میں
راستہ یہیں سے ہے قرب حق کے زینے کا

آپ کے قدم جب سے آئے ہیں مدینے میں
ذرّہ ذرّہ روشن ہے آج بھی مدینے کا

اے علیم چل تو بھی راہ لے مدینے کی
بس وہیں سے ملتا ہے راز ہر خزینے کا

شاعر: علیم الدین علیم

Marfat.com

میرے لجپال

مدینے والے میرے لجپال
صدقہ علی حسنین کا دے کر کردو مالا مال

ناز ہے جن پر سب نبیوں کو ایسے سخی داتا ہیں وہ تو
کنگالوں کو کر دیتے ہیں پل میں مالا مال

واسطہ شبیر و شبر کا واسطہ بابا گنج شکر کا
واسطہ اجمیری خواجہ کا مشکل میری ٹال

درد اویسی سوز بلالی کیجئے عطا کوثر کے والی
نہ سونا نہ چاندنی مانگوں نہ مانگوں میں مال

تن من دھن اپنا لٹا کے آپ کے عشق میں خود کو مٹا کے
کوئی بلھے شاہ بنا اور کوئی قلندر لال

﴿شاعر: علیم الدین علیم﴾

سلطان مدینہ

سلطان مدینہ سے جسے پیار نہ ہو گا
محشر میں شفاعت کا وہ حقدار نہ ہو گا

مشکل میں جو نہ یاد کرے اپنے نبی کو
منجدھار میں ڈوبے گا کبھی پار نہ ہو گا

دنیا بھی سنور جائے گی جنت بھی ملے گی
محفل میں ترا بیٹھنا بے کار نہ ہو گا

Marfat.com

بدلے ہیں حضور آپ نے دنیا کے مقدر
کیا مجھ پہ کرم سید ابرار نہ ہو گا

دیکھا ہے بس اک بار حضور آپ کا جلوہ
کیا ایسا کرم پھر کبھی سرکار نہ ہو گا

حسنین کے نانا پر جو تنقید کرے
وہ اور کوئی ہو گا میرا یار نہ ہو گا

﴿شاعر: زاہد نیازی﴾

مقام مصطفیٰ

خدا کی عظمتیں کیا ہیں محمد مصطفیٰ جانے
مقام مصطفیٰ کیا ہے محمد کا خدا جانے

صدا کرنا میرے بس میں تھا میں نے تو صدا کر دی
وہ کیا دیں گے میں کیا لوں گا سخی جانے گدا جانے

مریض مصطفیٰ ہوں میں طبیبوا. چھیڑو نہ مجھ کو
مدینے مجھ کو پہنچا دو تو پھر دارالشفاء جانے

میری مٹی مدینے پاک کی راہ میں بچھا دینا
کہاں لے جائے گی اس کو مدینے کی ہوا جانے

کہاں جبریل نے سدرہ تلک میری رسائی ہے
ہیں کتنی منزلیں آگے نبی جانے خدا جانے

ہمیں تو سرخرو ہونا ہے آقا کی چوکھٹ پر
زمانے کا ہے کیا ناصر برا جانے بھلا جانے

﴿سید ناصر حسین شاہ﴾

Marfat.com

دو جہاں کے والی

دو جہاں کے والی کا دو جہاں پہ سایہ ہے
اُن کو تو خدا نے اُن کی مرضی سے بنایا ہے

نوری نوری جلوے ہیں کیسے پیارے جلوے ہیں
چاند اُن کے جلوؤں کی بھیک لینے آیا ہے

والضحیٰ کا چہرہ ہے طٰہٰ کا سہرا ہے
اُن کے مسکرانے سے زمانہ جگمگایا ہے

نبیوں نے سلامی دی ولیوں نے غلامی کی
سر پہ اُن کے خالق نے تاج وہ سجایا ہے

طور پر کہا رب نے لن ترانی موسیٰ
لیکن میرے آقا کو عرش پر بلایا ہے

برکتوں کے ریلے ہیں نوریوں کے میلے ہیں
حلیمہ تیری کٹیا میں کون مسکرایا ہے

موج میں جب آتے ہیں تاج ور بناتے ہیں
سب یہ ہے کرم ناصر اپنا یا پرایا ہے

شاعر: ناصر چشتی

Marfat.com

نوری محفل

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے
چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں کون جلوہ نما آج کی رات ہے

عرش پر دھوم ہے فرش پر دھوم ہے، ہے وہ بدبخت جو آج محروم ہے
پھر یہ آئے گی شب کس کو معلوم ہے یہ لطف خدا آج کی رات ہے

مومنو! آج گنج سخا لوٹ لو، لوٹ لو اے مریضو شفا لوٹ لو
عاصیو! رحمت مصطفیٰ لوٹ لو باب رحمت کھلا آج کی رات ہے

ابر رحمت ہیں محفل پہ چھائے ہوئے آسماں سے ملائک ہیں آئے ہوئے
خود محمد ہیں تشریف لائے ہوئے کس قدر جان فزا آج کی رات ہے

مانگ لو مانگ لو چشم تر مانگ لو درد دل اور حسن نظر مانگ لو
کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو مانگنے کا مزا آج کی رات ہے

اس طرف نور ہے اُس طرف نور ہے سارا عالم مسرت سے معمور ہے
جس کو دیکھو وہی آج مسرور ہے مہک اُٹھی فضا آج کی رات ہے

وقت لائے خدا سب مدینے چلیں لوٹنے رحمتوں کے خزینے چلیں
سب کے منزل کی جانب سفینے چلیں میری صائم دُعا آج کی رات ہے

شاعر: صائم چشتی

Marfat.com

محبوب کی محفل

محبوب ﷺ کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار ﷺ بلاتے ہیں

وہ لوگ خدا شاید، قسمت کے سکندر ہیں
جو سرور ﷺ عالم کا میلاد مناتے ہیں

میخارو! ذرا جانا میخانہ سرور میں
وہ جام شفا اب بھی بھر بھر کے پلاتے ہیں

جس کا بھری دنیا میں کوئی بھی نہیں والی
اس کو بھی مرے آقا ﷺ سینے سے لگاتے ہیں

اس آس پہ جیتا ہوں کہہ دے یہ کوئی آکر
چل تجھ کو مدینے میں سرکار ﷺ بلاتے ہیں

آقا ﷺ کی ثنا خوانی دراصل عبادت ہے
ہم نعت کی صورت میں قرآن سناتے ہیں

اللہ کے خزانوں کے مالک ہیں نبی ﷺ سرور
یہ سچ ہے نیازیؔ ہم سرکار کا کھاتے ہیں

شاعر: عبدالستار خاں نیازی

Marfat.com

بس میرا ماہی صلی علیٰ

بس میرا ماہی صلی علیٰ ہیں کچھ بھی نہیں ہیں کچھ بھی نہیں
اُن کا شیدا رب العلی ہیں کچھ بھی نہیں ہیں کچھ بھی نہیں

طٰہٰ یٰسین اور مزمل، شاہِ مدینہ احمد مرسل
شافع و نافع روز جزا ہیں کچھ بھی نہیں ہیں کچھ بھی نہیں

رحمت عالم بن کر آیا دونوں جہاں پر اُن کا سایہ
مالک کل محبوب خدا ہیں کچھ بھی نہیں ہیں کچھ بھی نہیں

دونوں عالم صدقہ جن کا صبح و شام ہے چرچا جن کا
ورد ملائک صلی علیٰ ہیں کچھ بھی نہیں ہیں کچھ بھی نہیں

عرش پہ آنے جانے والے رحمت عالم حق کے اُجالے
وہ محبوب رب علیٰ ہیں کچھ بھی نہیں ہیں کچھ بھی نہیں

ان کے کرم کی بات ہے عاصی رب کا کرم اور دنیا واصی
وہ ہیں مخزن جو د و سخا ہیں کچھ بھی نہیں ہیں کچھ بھی نہیں

﴿شاعر: محمد یوسف عاصی﴾

نعت

مجھ میں ان کی ثناء کا سلیقہ کہاں
وہ سہ دو جہاں وہ کہاں میں کہاں

ان کا مدح سرا خالق دونوں جہاں
وہ رسول زماں وہ کہاں میں کہاں

Marfat.com

ان کے دامن سے وابستہ میری نجات
ان پہ قربان میری حیات و ممات
میں گنہگار وہ شافع عاصیاں
بے کسوں کی اماں وہ کہاں میں کہاں

وہ مدینہ نگینہ ہے جو عرش کا
وہ مدینہ بھرم جو بنا فرش کا
وہ مدینہ جہاں رحمت بے کراں
میں بھی پہنچوں وہاں وہ کہاں میں کہاں

میں سراپا عدم وہ سراپا وجود
ان پہ ہر دم سلام ان پر ہر دم درود
وہ حقیقت میں افسانہ و داستاں
ان کا میں مدح خواں وہ کہاں میں کہاں

شک نہیں اے ریاضؔ اس میں ہرگز ذرا
میں سراپا خطا وہ سراپا عطا
نام ان کا رہے کیوں نہ ورد زباں
ہے جو تسکین جاں وہ کہاں میں کہاں

شاعر: ریاض الدین سہروردیؒ

Marfat.com

وطن میرا مدینہ ہے

وطن میرا مدینہ ہے مجھے مت بے وطن کہنا
مجھے آواز جب دینا غلام پنجتن کہنا

دُعائیں پنجتن کے نام سے خالی نہیں جاتیں
نبی خیر النساء شبیر حیدر اور حسن کہنا

پیام آقا کو دے دینا صباء سارے غلاموں کا
بہت تڑپا رہی ہے اب مدینے کی لگن کہنا

تمنا ہے فدا ہو جاؤں مکے اور مدینے پر
بندھے احرام جو میرے اسے میرا کفن کہنا

فضا سورج کو سمجھانا یہی تو شہر آقا ہے
مدینے میں ادب کے ساتھ اُترے ہر کرن کہنا

کمال الفاظ جو آقا کی نعتوں میں سجائے ہیں
حسیں ہیں اس قدر سارے انہیں لعل یمن کہنا

(شاعر: کمال شاہجہانپوری)

مجھے لے چلو مدینہ

میرا دل تڑپ رہا ہے میرا جل رہا ہے سینہ
کہ دوا وہیں ملے گی مجھے لے چلو مدینہ

دیدار مصطفیٰ کو آنکھیں ترس رہی ہیں
دشوار ہو گیا ہے اُن کے بغیر جینا

Marfat.com

تصویر مصطفیٰ جو نظر آ رہی ہے دل میں
میں یہ سوچتا ہوں دل میں میرا دل ہے یا مدینہ

شب و روز بڑھ رہا ہے میری تشنگی کا عالم
میری پیاس کب بجھے گی میرے ساقیٔ مدینہ

مجھے گردشوں نہ چھیڑو میرا ہے کوئی جہاں میں
میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ

اقبالؔ ناتواں کی یہی ایک التجاء ہے
رہے زندگی سلامت میں بھی دیکھ لوں مدینہ

(شاعر: جناب محمد اقبالؔ)

آئے پیارے مصطفیٰ سبحان اللہ

آئے پیارے مصطفیٰ سبحان اللہ
جھومے رحمت کے گھٹا سبحان اللہ

حوریں آنے لگیں آمنہ بی کے گھر رب کے محبوب کو دیکھنے اک نظر
آمنہ بی بی کا ہے لال ایسا حسیں سارا عالم میں کوئی بھی ثانی نہیں
جس کا ثانی نہیں اُس کا سایہ ہو کیا آقا ہے نور خدا سبحان اللہ

اے حلیمہ زمیں ناز کرنے لگی جھومتی جا رہی ہے تیری اونٹنی
اونٹنی پر ہیں سرکار صلی علیٰ ساری اُمت کے غمخوار صلی اعلیٰ
اُن کی آمد پہ ایسا چراغاں ہوا سارا عالم کہہ اٹھا سبحان اللہ

Marfat.com

نور پھیلا اندھیرا ٹھکانے لگا روشنی ہر دیا اُن سے پانے لگا
بے بسوں بے کسوں کو سہارا ملا جو تھے طوفاں میں اُن کو کنارا ملا
ساری اُمت کے سرکار ہیں ناخدا اُن کی آمد مرحبا سبحان اللہ

میرے آقا کی آمد کا چرچا ہوا بت گرے ٹوٹ کر کفر تھرا گیا
کلمۂ حق وہ سب کو پڑھانے لگے رحمتوں کا خزانہ لٹانے لگے
سارے عالم پہ ابر کرم چھا گیا ساری اُمت پر برسا سبحان اللہ

اللہ اللہ اُس در کی کیا بات ہے ملتی آقا کی چوکھٹ سے خیرات ہے
مانگنے کا تو ہم کو سلیقہ نہ تھا پھر بھی آقا نے سب کا بھرم رکھ لیا
ہر کسی کو طلب سے سوا دے دیا کہتا ہے ہر اک گدا سبحان اللہ

آرزو بس یہی میرے سینے میں ہے کوئی بولے کہ اب تو مدینے میں ہے
اپنی آنکھیں جھکا آیا باب حرم سامنے ہے در تاجدار حرم
اے کمالؔ اُن کی چھوکھٹ پہ قربان جا جس کو یہ شرف ملا سبحان اللہ

﴿شاعر: کمال شاہجہانپوری﴾

رُخِ مصطفیٰ

رُخ مصطفیٰ کو دیکھا تو دیوں نے جلنا سیکھا
یہ کرم ہے مصطفیٰ کا، شب غم نے ڈھلنا سیکھا

یہ زمیں رُکی ہوئی تھی یہ فلک تھما ہوا تھا
چلے جب میرے محمد تو جہاں نے چلنا سیکھا

Marfat.com

بڑا خوش نصیب ہوں میں میری خوش نصیبی دیکھو
شاہ انبیاء کے ٹکڑوں پہ ہے میں نے پلنا سیکھا

میں گرا نہیں جو اب تک یہ کمال مصطفیٰ ہے
میری ذات نے نبی سے ہے سدا سنبھلنا سیکھا

میرا دل بڑا ہی بے حس تھا کبھی نہیں یہ تڑپا
سنی نعت جب نبی کی تو یہ دل مچلنا سیکھا

میں تلاش میں تھا رب کی کہاں ڈھونڈتا میں اس کو
لیا نام جب نبی کا تو خدا سے ملنا سیکھا

میں رہا خلشؔ مظفر در پاک مصطفیٰ پر
میرے جذبہ عاشقی نے کہاں گھر بدلنا سیکھا

﴿شاعر: خلشؔ مظفر﴾

سامنے مدینہ ہو

کاش یہ دُعا میری معجزے میں ڈھل جائے
سامنے مدینہ ہو اور دم نکل جائے

آپ اگر کرم کر دیں ہم گناہ گاروں پر
ناؤ بحر طوفاں سے کیوں نہ پھر نکل جائے

جب گزر رہے ہوں ہم پل صراط سے آقا
پاؤں ڈگمگائے تو خود بخود سنبھل جائے

واسطہ نواسوں کا صدقہ غوث اعظم کا
آفت و بلا ساری سب کے سر سے ٹل جائے

Marfat.com

اے میرے سخی داتا میری سوئی قسمت بھی
آپ کے اشارے سے یا نبی بدل جائے
نام مصطفیٰ کا یہ معجزہ میں تر ہے
نام سن کے آقا کا ہر گدا مچل جائے
پنجتن کے صدقے میں ہو لحد مدینے میں
ہو کرم جو محسنؔ پر زندگی بدل جائے

﴿شاعر: علی محسنؔ﴾

❀ سامنے مدینہ ہو (سنہری جالیاں) ❀

اِن آنکھوں سے چوم لوں میں بھی نبیوں کے سردار سنہری جالیاں
دُکھیا کو حسنین کا صدقہ دکھلا دو اک بار سنہری جالیاں
وہ جس کا نصیبا کالا ہو اور اندھیاروں کا پالا ہو
کر دیتی ہیں اُس منگتے کا پل میں بیڑا پار سنہری جالیاں
صدیق و عمر عثمان و علی رضی اللہ عنہما ہیں آپ کے باغ کے دل کی کلی
آنکھوں میں لے کر سوئے ہیں یہی چارو یار سنہری جالیاں
جو طیبہ نگریا جاتا ہے وہ من کی مرادیں پاتا ہے
سوتے جاگتے اُس بندے کو دیتے ہیں دیدارِ سنہری جالیاں
ایمان میں جان کی رگ رگ ہے اور سارا عالم جگمگ ہے
خلشؔ مظفر اوّل سے ہے دو جگ کی غمخوار سنہری جالیاں

﴿شاعر: خلشؔ مظفر﴾

Marfat.com

گزرگاہِ شہنشاہ دو عالم

یہ خوشبو کچھ مجھے مانوس سی محسوس ہوتی ہے
مجھے تو یہ مدینے کی گلی محسوس ہوتی ہے

میری بے نور آنکھوں نے چراغوں کی جگہ لے لی
مجھے اب روشنی ہی روشنی محسوس ہوتی ہے

یقیناً یہ گزرگاہ شہنشاہ دو عالم ہے
فضا میں کس قدر پاکیزگی محسوس ہوتی ہے

میں کچھ یوں دم بخود ہوں اس دیار رنگ ونکہت میں
کہ اپنی شخصیت بھی اجنبی محسوس ہوتی ہے

رکی جاتی ہیں نبضیں اور قدم تھم تھم کے بڑھتے ہیں
مجھے اب قربت باب نبی محسوس ہوتی ہے

ہوائیں گنگناتی ہیں فضائیں مسکراتی ہیں
میں کھویا جارہا ہوں بے خودی محسوس ہوتی ہے

﴿شاعر: اقبال عظیم﴾

مدینے کی گلی

ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہے
اب دربدری ہے نہ غریب الوطنی ہے

وہ شمع حرم جس سے منور ہے مدینہ
کعبے کی قسم رونق کعبہ بھی وہی ہے

Marfat.com

اس شہر میں بک جاتے ہیں خود آ کے خریدار

یہ مصر کا بازار نہیں شہر نبی ہے

اس ارض مقدس پہ ذرا دیکھ کے چلنا

اے قافلے والو! یہ مدینے کی گلی ہے

نظروں کو جھکائے ہوئے خاموش گزر جاؤ

بے تاب نگاہی بھی یہاں بے ادبی ہے

حق اُس کا ادا صرف جبینوں سے نہ ہو گا

اے سجدہ گزارو یہ در مصطفوی ہے

اقبالؔ میں کس منہ سے کروں مدح محمد ﷺ

منہ میرا بہت چھوٹا اور بات بڑی ہے

شاعر: اقبال عظیم

جہاں روضہ پاک

جہاں روضہ پاک خیر الوریٰ ﷺ ہے وہ جنت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

کہاں میں کہاں یہ مدینے کی گلیاں یہ قسمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

محمد ﷺ کی عظمت کا کیا پوچھتے ہو کہ وہ ﷺ صاحب قاب قوسین ٹھہرے

بشر کی سر عرش مہمان نوازی یہ عظمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

جو عاصی کو چادر میں اپنی چھپا لے جو دشمن کو بھی زخم کھا کر دعا دے

اسے اور کیا نام دے گا زمانہ وہ ﷺ رحمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

Marfat.com

قیامت کا اک دن معین ہے لیکن ہمارے لئے ہر نفس ہے قیامت
مدینے سے ہم جاں نثاروں کی دوری قیامت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

تم اقبال یہ نعت کہہ تو رہے ہو مگر یہ بھی سوچا کہ کیا کر رہے ہو
کہاں تم کہاں مدح ممدوح یزداں ﷺ یہ جرأت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

شاعر: اقبال عظیمؒ مرحوم

فاصلوں کو تکلف

فاصلوں کو تکلف ہے ہم سے اگر ہم بھی بے بس نہیں بے سہارا نہیں
خود انہی کو پکاریں گے ہم دور سے راستے میں اگر پاؤں تھک جائیں گے

جیسے ہی سبز گنبد نظر آئے گا بندگی کا قرینہ بدل جائے گا
سر جھکانے کی فرصت ملے گی کسے خود ہی آنکھوں سے سجدے ٹپک جائیں گے

ہم مدینے میں تنہا نکل جائیں گے اور گلیوں میں قصداً بھٹک جائیں گے
ہم وہاں جا کے واپس نہیں آئیں گے ڈھونڈتے ڈھونڈتے لوگ تھک جائیں گے

نام ان کا جہاں بھی لیا جائے گا ذکر ان کا جہاں بھی کیا جائے گا
نور ہی نور سینوں میں بھر جائے گا ساری محفل میں جلوے لپک جائیں گے

اے مدینے کے زائر خدا کیلئے داستان سفر مجھ کو یوں مت سنا
دل تڑپ جائے گا بات بڑھ جائے گی میرے محتاط آنسو چھلک جائیں گے

ان کی چشم کرم کو ہے اس کی خبر کس مسافر کو ہے کتنا شوق سفر
ہم کو اقبال جب بھی اجازت ملی ہم بھی آقا کے دربار تک جائیں گے

شاعر: اقبال عظیم

Marfat.com

مدینے کا سفر

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ
جبیں افسردہ افسردہ، قدم لرزیدہ لرزیدہ

چلا ہوں ایک مجرم کی طرح میں جانب طیبہ
نظر شرمندہ شرمندہ، بدن لرزیدہ لرزیدہ

کسی کے ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ
کہاں میں اور کہاں یہ راستے پیچیدہ پیچیدہ

بصارت کھوگئی لیکن بصیرت تو سلامت ہے
مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادیدہ نادیدہ

غلامان محمد ﷺ اس طرح آئیں گے محشر میں
سر شوریدہ شوریدہ دل گرویدہ گرویدہ

وہی اقبالؔ جس کو ناز تھا کل خوش مزاجی پر
فراقِ طیبہ میں رہتا ہے اب رنجیدہ رنجیدہ

(شاعر: اقبال عظیم)

آپ کی نسبت

روک لیتی ہے آپ کی نسبت تیر جتنے بھی ہم پہ چلتے ہیں
یہ کرم ہے حضور کا ہم پر آنے والے عذاب ٹلتے ہیں

وہ بھی بھرتے ہیں جھولیاں سب کی وہ سمجھتے ہیں بولیاں سب کی
آؤ بازار مصطفیٰ کو چلیں کھوٹے سکے ہیں یہ چلتے ہیں

Marfat.com

اپنی اوقات صرف اتنی ہے کیا ہیں ہم بات صرف اتنی ہے
کل بھی ٹکڑوں پہ ان کے پلتے تھے اب بھی ٹکڑوں پہ ان کے پلتے ہیں
اب کوئی کیا ہمیں گرائے گا ہر سہارا گلے لگائے گا
ہم نے خود کو گرا دیا ہے وہاں گرنے والے جہاں سنبھلتے ہیں
نبی کے دامن کو چھوڑنے والے اس تعلق کو توڑنے والے
سانس لیتے ہیں بحر ظلمت میں نامرادی پہ ہاتھ ملتے ہیں
یہ سرکار کے اجالوں کی بے نہایت ہیں رفعتیں خالدؔ
یہ اجالے کبھی نہ سمٹیں گے یہ وہ سورج نہیں جو ڈھلتے ہیں

کلام: خالد محمود خالد

یہ اجالے کبھی کم نہ ہوں گے

خاک سورج سے اندھیروں کا ازالہ ہو گا
آپ آئیں تو میرے گھر میں اجالا ہو گا

حشر میں ہو گا وہ سرکار کے جھنڈے کے تلے
میرے سرکار کا جو چاہنے والا ہو گا

عشق سرکار کی اک شمع جلا لو دل میں
بعد مرنے کے لحد میں بھی اجالا ہو گا

جب بھی مانگو تو وسیلے سے انہیں کے مانگو
اس وسیلے سے کرم اور دو بالا ہو گا

حشر میں اس کو بھی سینے سے لگائیں گے حضور
جس گناہگار کو ہر ایک نے ٹالا ہو گا

Marfat.com

ماہ طیبہ کی تجلی بھی نرالی ہو گی
آپ کے گرد بھی اصحاب کا ہالہ ہو گا

صلہ نعت نبی پائے گا جس دن خالد
وہ کرم دیکھنا تم دیکھنے والا ہو گا

(شاعر: خالد محمود)

جیسے میرے سرکار ہیں

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گنبد خضریٰ نہیں کوئی

یہ طور سے کہتی ہے ابھی تک شب معراج
سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکر محمد ﷺ کے کرم کا
اس بزم میں محروم تمنا نہیں کوئی

سرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازا
یہ سچ ہے کہ خالد سا نکما نہیں کوئی

(شاعر: خالد محمود نقشبندی)

Marfat.com

کتنے خوش بخت

کتنے خوش بخت غم کے مارے ہیں
جو کسی کے نہیں تمہارے ہیں

اس توقع کی آبرو رکھنا
جس توقع پہ دن گزارے ہیں

ناز رب کو تمہاری خلقت پر
ہم کو یہ ناز ہم تمہارے ہیں

جو غم عشق مصطفیٰ میں بہیں
وہ تو آنسو نہیں ستارے ہیں

عاصیوں کا نصیب کیا کہنا
یہ حبیب خدا کو پیارے ہیں

سارے جلوے رسول کے خالدؔ
حسن مطلق کے استعارے ہیں

شاعر: خالد محمود خالد

چلو دیار نبی

چلو دیار نبی کی جانب درود لب پہ سجا کر
بہاریں لوٹیں گے ہم کرم کی دلوں کو دامن بنا کر

نہ ان کے جیسا سخی ہے کوئی نہ ان کے جیسا غنی ہے کوئی
یہ بے نواؤں کو ہر جگہ سے نوازتے ہیں بلا بلا کر

Marfat.com

یہی اساس عمل ہے میری اسی سے بگڑی بنی ہے میری
سمیٹتا ہوں کرم خدا کا نبی کی نعتیں سنا سنا کر

ہے ان کو امت سے پیار کتنا کرم ہے رحمت شعار کتنا
ہمارے جرموں کو دھو رہے ہیں حضور آنسو بہا بہا کر

میں وہ بھکاری ہوں جس کی جھولی میں کوئی حسن عمل نہیں
مگر وہ احسان کر رہے ہیں خطائیں میری چھپا چھپا کر

ہماری ساری ضرورتوں پر کفالتوں کی نظر ہے ان کی
وہ جھولیاں بھر رہے ہیں سب کی کرم کے موتی لٹا لٹا کر

وہ آئینہ ہے رخ محمد ﷺ کہ جس کا جوہر جمال رب ہے
میں دیکھ لیتا ہوں سارے جلوے تصور ان کا جما جما کر

شاعر: خالد محمود نقشبندی

توصیف نبی

توصیف نبی میں کھو جائیں ہم ایسے بسر دن رات کریں
کچھ ان کی عطا کا ذکر کریں کچھ ان کے کرم کی بات کریں

جب سامنے ان کی جالی ہو روح ان پہ نچھاور ہو جائے
مر مر کے جئیں جی جی کے مریں قدموں میں بسر دن رات کریں

سرکار طلب سے پہلے ہی دامان طلب بھر دیتے ہیں
ان کو تو گوارا یہ بھی نہیں ہم ان سے بیاں حالات کریں

Marfat.com

ہم جیسے نکموں کی آقا ہے لاج تمہارے ہاتھوں میں
جب سر پہ تمہارا سایہ ہے پھر کیوں ہم فکر نجات کریں

اب آل کے صدقے میں کردو آسودہ مرے دل کا دامن
میں آپ کے در کا منگتا ہوں منگتے کو عطا خیرات کریں

اس در کا تقدس کیا کہنا اس در پہ ادب کا کیا کہنا
جس در پہ زباں خاموش رہے اور اشک بیاں حالات کریں

وہ چاہیں اگر ذرے کو بھی خورشید بنادیں اے خالد
یہ ان کے کرم کی باتیں ہیں کیا ان کے کرم کی بات کریں

(شاعر: محمود خالد)

ہے تیری عنایت

ہے تیری عنایت کا ہی گھیرا میرے گھر میں
سب تیرا ہے کچھ بھی نہیں میرا میرے گھر میں

جاگا تیری نسبت سے شب غم کا مقدر
آیا تیرا آنے سے سویرا میرے گھر میں

انداز میرے گھر کے بھی کچھ اور ہی ہوں گے
جس روز قدم آئے گا تیرا میرے گھر میں

دروازے پہ لکھا ہے تیرا اسم گرامی
آتا نہیں بھولے سے اندھیرا میرے گھر میں

Marfat.com

مدت سے میرے دل میں ہے ارمان زیارت
ہو جائے کرم کا کوئی پھیرا میرے گھر میں

خالد کو تیرے نام سے توقیر ملی ہے
سب کچھ ہے یہ احسان ہے تیرا میرے گھر میں

شاعر: خالد محمود خالد

کرم آج بلائے بام

کرم آج بالائے بام آ گیا ہے
زباں پر محمد ﷺ کا نام آ گیا ہے

درودوں کی بارش ہے کون و مکاں پر
کہ آج انبیاء کا امام آ گیا ہے

مجھے مل گئی ہے دو عالم کی شاہی
میرا ان کے منگتوں میں نام آ گیا ہے

مرے پاس کچھ بھی نہ تھا روز محشر
نبی کا وسیلہ ہی کام آ گیا ہے

مزا جب ہے سرکار محشر میں کہہ دیں
وہ دیکھو ہمارا غلام آ گیا ہے

چراغاں ہوا بزم ہستی میں خالد
نگاہوں میں حسن تمام آ گیا ہے

شاعر: خالد محمود خالد

Marfat.com

منگتے ہیں کرم ان کا

منگتے ہیں کرم ان کا سدا مانگ رہے ہیں
دن رات مدینے کی دعا مانگ رہے ہیں

ہر نعمت کونین ہے ڈامن میں ہمارے
ہم صدقہ محبوب خدا مانگ رہے ہیں

یوں کھو گئے سرکار کے الطاف و کرم میں
یہ بھی تو نہیں ہوش کہ کیا مانگ رہے ہیں

اسرار کرم کے فقط ان پر ہی کھلے ہیں
جو تیرے وسیلے سے دعا مانگ رہے ہیں

سرکار کا صدقہ میرے سرکار کا صدقہ
محتاج و غنی شاہ و گدا مانگ رہے ہیں

یہ مان لیا ہے کہ تیرا درد ہے درماں
طالب ہیں شفاء کے نہ دوا مانگ رہے ہیں

دامان عمل میں کوئی نیکی نہیں خالدؔ
بس نعت محمد ﷺ کا صلہ مانگ رہے ہیں

شاعر: خالد محمود

Marfat.com

طلب سے سوا

ہم کو اپنی طلب سے سوا چاہئے
آپ جیسے ہیں ویسی عطا چاہئے

کیوں کہوں یہ عطا وہ عطا چاہئے
ان کو معلوم ہے ہم کو کیا چاہئے

اک قدم بھی نہ ہم چل سکیں گے حضور
ہر قدم پر کرم آپ کا چاہئے

عشق میں آپ کے ہم تڑپتے تو ہیں
ہر تڑپ میں بلالی ادا چاہئے

اور کوئی بھی اپنی تمنا نہیں
ان کے پیاروں کی پیاری ادا چاہئے

اپنے قدموں کا دھون عطا کیجئے
ہم مریضوں کو آب شفا چاہیئے

دردِ جامیؔ ملے نعت خالدؔ لکھے
اور انداز احمد رضاؔ چاہئے

شاعر: خالد محمود خالدؔ

Marfat.com

وقت کے امام

ان کے جو غلام ہو گئے
وقت کے امام ہو گئے

جب بلایا میرے آقا نے
خود ہی انتظام ہو گئے

انبیاء کھڑے ہیں صف بہ صف
مصطفیٰ امام ہو گئے

چشم بینا ہو تو دیکھ لو
ان کے جلوے عام ہو گئے

مصطفیٰ کی شان دیکھ کر
بادشاہ غلام ہو گئے

نام لیوا ان کے جو ہوئے
ان کے اونچے نام ہو گئے

واسطہ دیا جو آپ کا
میرے سارے کام ہو گئے

شاعر: بیکل بلرام پوری

کوئی گفتگو ہو لب پر

کوئی گفتگو ہو لب پر تیرا نام آ گیا ہے
تیرا ذکر کرتے کرتے یہ مقام آ گیا ہے

درِ مصطفیٰ کا منظر میری چشم تر کے اندر
کبھی صبح آ گیا ہے کبھی شام آ گیا ہے

Marfat.com

یہ طلب تھی انبیاء کی رخ مصطفیٰ کو دیکھیں
یہ نماز کا وسیلہ انہیں کام آ گیا ہے

دو جہاں کی نعمتوں سے ترے در سے جو بھی مانگا
میرے دامن طلب میں وہ تمام آ گیا ہے

وہ جو پی کے شیخ سعدیؔ بلغ العلیٰ پکارے
میرے دست ناتواں میں وہ ہی جام آ گیا ہے

میرا قلب وہ حرا ہے جہاں وحی نعت اتری
یہ صحیفہ محبت میرے نام آ گیا ہے

وہ ادیبؔ جس نے محشر میں بپا کیا ہے محشر
وہ کہیں کہ آؤ دیکھو یہ غلام آ گیا ہے

کلام: ادیب رائے پوری

اشک میرے نعت سنائیں

آج اشک میرے نعت سنائیں تو عجب کیا
سن کر وہ مجھے پاس بلائیں تو عجب کیا

ان پر تو گنہگار کا سب حال کھلا ہے
اس پر بھی وہ دامن میں چھپائیں تو عجب کیا

اے جوش جنوں پاس ادب بزم ہے جن کی
اس بزم میں تشریف وہ لائیں تو عجب کیا

دیدار کے قابل تو نہیں چشم تمنا
لیکن وہ کبھی خواب میں آئیں تو عجب کیا

Marfat.com

پابند نوا تو نہیں فریاد کی رسمیں
آنسو ہی مرا حال سنائیں تو عجب کیا

نہ زاد سفر ہے نہ کوئی کام بھلے ہیں
پھر بھی مجھے سرکار بلائیں تو عجب کیا

وہ حسن دو عالم ہیں ادیب ان کے قدم سے
صحرا میں اگر پھول کھل آئیں تو عجب کیا

(سید علی حسین ادیب رائے پوری)

ذکر مصطفیٰ ﷺ

خدا کا ذکر کرے، ذکر مصطفیٰ ﷺ نہ کرے
ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے

در رسول ﷺ پہ ایسا کبھی نہیں دیکھا
کوئی سوال کرے اور وہ عطا نہ کرے

کہا خدا نے شفاعت کی بات محشر میں
میرا حبیب ﷺ کرے، کوئی دوسرا نہ کرے

مدینے جا کے نکلنا نہ شہر سے باہر
خدانخواستہ یہ زندگی وفا نہ کرے

اسیر جس کو بنا کر رکھیں مدینے میں
تمام عمر رہائی کی وہ دعا نہ کرے

نبی ﷺ کے قدموں پہ جس دم غلام کا سر ہو
قضا سے کہہ دو کہ اک لمحہ بھی قضا نہ کرے

Marfat.com

شعور نعت بھی ہو اور زبان بھی ہو ادیب
وہ آدمی نہیں جو ان ﷺ کا حق ادا نہ کرے

شاعر: ادیب رائے پوری

خدا نے دی ہے زباں

خدا نے دی ہے زباں ذکر مصطفیٰ کیلئے
اب اس سے کام نہ لے اور کچھ خدا کیلئے

اُدھر اٹھائے نہ تھے ہاتھ التجا کیلئے
ادھر سے دست کرم بڑھ گیا عطا کیلئے

اٹھو تو پرچم ذکر رسول بن کے اٹھو
جھکو تو خاک بنو پائے مصطفیٰ کیلئے

اگر چلے مہک بن کے شہر بطحا میں
رہے تو ٹھنڈی، یہی حکم ہے ہوا کیلئے

مریض ہجر مدینہ ہوں، میرے چارہ گرو
دلا دو اذن حضوری مجھے شفا کیلئے

بس اتنی بات کہ ہم ہیں تمہارے شیدائی
تلا ہوا ہے زمانہ ہر اک جفا کیلئے

ہزار شکر بجا لاؤ اس عطا پہ ادیب
یہ اشک تم کو ملے ہیں جو التجا کیلئے

شاعر: ادیب رائے پوری

Marfat.com

ان کی نظر میں جب سے

ان کی نظر میں جب سے میں ہوں رنج نہیں آلام نہیں
میری نظر میں اس سے بڑھ کر اور کوئی انعام نہیں

رونے والی آنکھیں مانگو، رونا سب کا کام نہیں
ذکر محبت عام ہے لیکن سوز محبت عام نہیں

تو شاعر ہے نعت نبی کا، واعظ بن کر بات نہ کر
عقل سے رستہ پوچھ کے چلنا، دیوانوں کا کام نیں

جو محروم رخت سفر تھے وہ بھی مدینے جا پہنچے
جذبہ الفت صادق ہو تو کوئی تڑپ ناکام نہیں

ان کا ثناءخواں، ان کا بھکاری، ان کا سوالی، ان کا گدا
صرف ادیب نہ بولو مجھ کو، ایک ہی میرا نام نہیں

شاعر: ادیب رائے پوری

رحمتوں کا دریا

تیری رحمتوں کا دریا سرعام چل رہا ہے
مجھے بھیک مل رہی ہے میرا کام چل رہا ہے

میرے دل کی دھڑکنوں میں ہے شریک نام تیرا
اسی نام کی بدولت میرا نام چل رہا ہے

تیری مستی نظر سے ہے بہار میکدے میں
وہ ہی مئے برس رہی ہے وہ ہی جام چل رہا ہے

Marfat.com

یہ کرم ہے خاص تیرا کہ سفینہ زندگی کا
ابھی صبح چل رہا ہے ابھی شام چل رہا ہے

سرِ عرش نام تیرا سرِ حشر بات تیری
کہیں بات چل رہی ہے کہیں نام چل رہا ہے

اسے ڈھونڈتی ہے دنیا اسے ڈھونڈتی ہے منزل
رہِ عشق مصطفیٰ میں جو غلام چل رہا ہے

میرے دامن گدائی میں ہے بھیک مصطفیٰ کی
اسی بھیک پر تو قاسم میرا کام چل رہا ہے

﴿شاعر: حضرت قاسم جہانگیری﴾

مطلع انوار

دنیا ہے ایک دشت تو گلزار آپ ہیں
اس تیرگی میں مطلع انوار آپ ہیں

یہ بھی ہے سچ کہ آپ کی گفتار ہے جمیل
یہ بھی ہے حق کہ صاحب کردار آپ ہیں

ہو لاکھ آفتاب قیامت کی دھوپ تیز
میرے لئے تو سایہ دیوار آپ ہیں

مجھ کو کسی سے حاجت چارہ گری نہیں
ہر غم مجھے عزیز کہ غم خوار آپ ہیں

مجھ پر یہ جرم غربت و دامن دریدگی
سب لوگ سنگ زن ہیں تو گل بار آپ ہیں

Marfat.com

ہے میرے لفظ لفظ میں گر حسن و دلکشی
اس کا یہ راز ہے میرا معیار آپ ہیں

انسان مال و زر کے جنوں میں ہے مبتلا
اس حشر میں ندیمؔ کو درکار آپ ہیں

شاعر: احمد ندیم قاسمی

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا
اس کی دولت ہے فقط نقش کف پا تیرا

لوگ کہتے ہیں کہ سایہ ترے پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایا تیرا

ایک بار اور بھی طیبہ سے فلسطین میں آ
راستہ دیکھتی ہے مسجد اقصیٰ تیرا

اب بھی ظلمات فروشوں کو گلہ ہے تجھ سے
رات باقی تھی کہ سورج نکل آیا تیرا

پورے قد سے جو کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا

شرق اور غرب میں بکھرے ہوئے گلزاروں کے
نکہتیں بانٹتا ہے آج بھی صحرا تیرا

کلام: احمد ندیم قاسمی

Marfat.com

اپنا بھلا چاہتا ہے

اگر کوئی اپنا بھلا چاہتا ہے
اسے چاہے جس کو خدا چاہتا ہے

درود ان پہ بھیجو، سلام ان پہ بھیجو
یہی مومنوں سے خدا چاہتا ہے

خدا کی رضا مصطفیٰ چاہتے ہیں
خدا مصطفیٰ کی رضا چاہتا ہے

فقیروں کے ملجا یہ منگتا تمہارا
مدینے میں تھوڑی سی جا چاہتا ہے

بنا لیں مجھے اپنا مہمان آقا
یہ ہر ایک شاہ و گدا چاہتا ہے

کرے قرب حاصل حبیب خدا کا
جو انسان قرب خدا چاہتا ہے

ثناءِ خواں بنایا، ثناء گو بنایا
سعید ان سے تو اور کیا چاہتا ہے

شاعر: الحاج سعید ہاشمی

مہہ طیبہ

جب مہِ طیبہ کی سینے میں جھلک پاتا ہے دل
جلوہٗ گاہِ عرش سے آگے نکل جاتا ہے دل

یا رسول اللہ! اب تو حاضری کا اذن ہو
آپ کے دربار میں آتا ہے دل جاتا ہے دل

Marfat.com

اے مدینے کی فضا مجھ پر مزید احسان کر
نور برساتی ہیں آنکھیں اور بھر آتا ہے دل

ہر قدم پر ایک نئی معراج ہوتی ہے عطا
آپ کی راہوں میں جس دم ٹھوکریں کھاتا ہے دل

اے میرے آقا نہ موجیں ہیں نہ طوفانِ بلا
اک تصور ہے کہ جس میں ڈوبتا جاتا ہے دل

جز مدینہ مستقیم اس کا کوئی حل ہی نہیں
آہ کی بے تاب موجوں سے جو ٹکراتا ہے دل

شاعر: خان مستقیم

ان کے در کا گدا ہوں

میں تو خود ان کے در کا گدا ہوں اپنے آقا کو میں نذر کیا دوں
اب تو آنکھوں میں بھی کچھ نہیں ہے ورنہ قدموں میں آنکھیں بچھادوں

آنے والی ہے ان کی سواری پھول نعتوں کے گھر گھر سجادوں
میرے گھر میں اندھیرا بہت ہے اپنی پلکوں پہ شمعیں جلادوں

روضہ پاک پیش نظر ہے سامنے میرے آقا کا گھر ہے
مجھ کو کیا کچھ نظر آرہا ہے ان کو لفظوں میں کیسے بتادوں

میری جھولی میں کچھ بھی نہیں ہے میرا سرمایہ ہے تو یہی ہے
اپنی آنکھوں کی چاندی بہادوں اپنے ماتھے کا سونا لٹادوں

اک یہی آرزو رہ گئی ہے ان کے در تک ہو میری رسائی
اپنی پیشانی اس در پہ رکھ دوں ساری دنیا کو پھر میں بھلادوں

Marfat.com

قافلے جارہے ہیں مدینے اور حسرت سے میں تک رہا ہوں
یا لپٹ جاؤں قدموں سے ان کے یا قضا کو میں اپنی صدا دوں

میرے آنسو بہت قیمتی ہیں ان سے وابستہ ہیں ان کی یادیں
ان کی منزل ہے خاک مدینہ یہ گوہر یونہی کیسے لٹا دوں

میں فقط آپ کو جانتا ہوں اور اسی در کو پہچانتا ہوں
اس اندھیرے میں کس کو پکاروں آپ فرمائیں کس کو صدا دوں

میری بخشش کا ساماں یہی ہے اور دل کا بھی ارماں یہی ہے
ایک دن ان کی خدمت میں جا کر ان کی نعتیں انہی کو سنا دوں

مجھ کو اقبالؔ نسبت ہے ان سے جن کا ہر لفظ جان سخن ہے
میں جہاں نعت اپنی سنادوں ساری محفل کی محفل جگا دوں

(شاعر: پروفیسر اقبالؔ عظیم)

شافع محشر

خلق کے سرور شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم
مرسلِ داور خاص پیمبر صلی اللہ علیہ وسلم

نور مجسم، نیر اعظم، سرور عالم، مونس آدم
نوح کے ہمدم، خضر کے رہبر صلی اللہ علیہ وسلم

فخر جہاں ہیں عرش مکاں ہیں شاہ شہاں ہیں سیف زباں ہیں
سب پر عیاں ہیں آپ کے جوہر صلی اللہ علیہ وسلم

بحر سخاوت کان مروت آئیہ رحمت شافع امت
مالک جنت قاسم کوثر صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

دولت دنیا خاک برابر ہاتھ کے خالی دل کے تونگر
مالک کشور تخت نہ افسر صلی اللہ علیہ وسلم

رہبر موسیٰ ہادی عیسیٰ تارک دنیا مالک عقبیٰ
ہاتھ کا تکیہ خاک کا بستر صلی اللہ علیہ وسلم

مہر سے مملو ریشہ ریشہ نعت امیر ہے اپنا پیشہ
ورد ہمیشہ رہتا ہے اکثر صلی اللہ علیہ وسلم

(شاعر: جناب امیر مینائی)

عشق نبی

قدم آگے بڑھا زینہ بہ زینہ
تجھے مل جائے گا اک دن مدینہ

نگاہوں میں خطاؤں کا تصور
جبیں پر ہے ندامت کا پسینہ

مرا دل مسکن عشق نبی ہے
نہ ڈوبے گا کبھی میرا سفینہ

تمہارا ذکر ہے محفل بہ محفل
تمہاری یاد ہے سینہ بہ سینہ

بفیض اذن سرکار دو عالم
مجھے آجائے جینے کا قرینہ

Marfat.com

محمد مصطفیٰ تشریف لائے
مہینوں میں ہے افضل یہ مہینہ
جو لوگ اختر بصیرت کھو چکے ہیں
انہیں درکار ہے خاک مدینہ

(شاعر: اختر سعیدی)

آستانہ رسول

مانگنے کا شعور دیتے ہیں
جو بھی مانگو حضور دیتے ہیں
مانگنے والا ہو اگر کوئی
میرے آقا ضرور دیتے ہیں
گنبد سبز کے حسین جلوے
دونوں عالم کو نور دیتے ہیں
میرے آقا گناہ گاروں کے
بخش جرم و قصور دیتے ہیں
آستان رسول کے ذرے
روشنی دور دور دیتے ہیں
جابروں کا نبی کے دیوانے
توڑ پل میں غرور دیتے ہیں
ہم نیازی کسی سے کیوں مانگیں
ہم کو سب کچھ حضور دیتے ہیں

(شاعر: عبدالستار نیازی)

Marfat.com

تذکرہ مدینے کا

چھیڑتا ہوں میں بھی اب تذکرہ مدینے کا
کھل رہے ہیں لب ایسے، در کھلا مدینے کا

آسماں کی خواہش ہے میں زمین بن جاؤں
جب سے اس نے دیکھا ہے مرتبہ مدینے کا

پوچھتا ہے جب کوئی آپ کا وطن کیا ہے
دل جواب دیتا ہے لکھ پتہ مدینے کا

روشنی اُجالا نور، سب انہیں کا صدقہ ہیں
آفتاب چھوٹا سا اک دیا مدینے کا

کیا خبر مورّخ کو کیا بتائے بیچارہ
یہ ازل سے قائم ہے میکدہ مدینے کا

جانے ہم کدھر جاتے جانے ہم کہاں ہوتے
گر ہمیں نہیں ملتا آسرا مدینے کا

پھر ادیبؔ کو آقا اپنے در پہ بلوالیں
روز ایک جاتا ہے قافلہ مدینے کا

شاعر: ادیب رائے پوری

شہر مدینہ ایسا ہے

دیکھ کے جس کو جی نہیں بھرتا شہر مدینہ ایسا ہے
آنکھوں کو جو ٹھنڈک بخشے گنبد خضریٰ ایسا ہے

میں بھی چوم کے آج ہوں آیا اُن مہکتی گلیوں کو
جو کچھ دیکھا اُن گلیوں میں کہیں نہ دیکھا ایسا ہے

Marfat.com

منبر پاک رسول بھی دیکھا، دیکھا خاص مصلیٰ بھی
حرم شریف کا ہر منظر ہی نظر میں جچتا ایسا ہے

ریاض الجنتہ کی خوشبو سے دل کو بھی مہکایا ہے
مسجد نبوی کا حسن بھاتا ہر اک نقشہ ایسا ہے

ہم مہمان بنے تھے اُن کے عرش پہ جو مہمان ہوئے
کیوں نہ قسمت پر ہوں نازاں جن کا آقا ایسا ہے

واپس آئیں دل نہیں کرتا چھوڑ کے اُن کو چوکھٹ کو
جان بھی دے دیں حافظ در پر دل میں آتا ایسا ہے

(شاعر: حافظ محمد حسین حافظ)

تیری گلی میں

کس چیز کی کمی ہے مولا تری گلی میں
دنیا تری گلی میں، عقبیٰ تری گلی میں

جام سفال اس کا تاج شہنشہی ہے
آ جائے جو بھکاری داتا تری گلی میں

دیوانگی پہ میری ہنستے ہیں عقل والے
رستہ تیری گلی کا پوچھا تری گلی میں

سورج تجلیوں کا ہر دم چمک رہا ہے
دیکھا نہیں کسی دن سایہ تری گلی میں

Marfat.com

موت اور حیات میری دونوں ترے لیے ہیں
مرنا تری گلی میں، جینا تری گلی میں

امجد کو آج تک ہم ادنیٰ سمجھ رہے تھے
لیکن مقام اس کا پایا تری گلی میں

شاعر: امجد حیدرآبادی

وہ نبیوں میں رحمت

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا

مس خام کو جس نے کندن بنایا
کھرا اور کھوٹا الگ کر دیکھایا

عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا
پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا

رہا ڈر نہ بیڑے کو موج بلا کا
ادھر سے اُدھر پھر گیا رخ ہوا کا

شاعر: الطاف حسین حالی

Marfat.com

علم کا شہر

کاش وہ چہرہ مری آنکھ نے دیکھا ہوتا
مجھ کو تقدیر نے اس دور میں لکھا ہوتا

باتیں سنتا میں کبھی پوچھتا معنی ان کے
آپ کے سامنے اصحاب میں بیٹھا ہوتا

ہر سیاہ رات میں سورج ہیں حدیثیں ان کی
وہ نہ آتے تو زمانے میں اندھیرا ہوتا

وہ مرے ساتھ ہیں اس بھپرے ہوئے جنگل میں
ورنہ مر جاتا اگر میں یہاں تنہا ہوتا

علم کا شہر مجھے علم عطا کرتا ہے
حرف ملتے نہ اگر جہل میں ڈوبا ہوتا

فخری جب مسجد حضرت میں اذانیں ہوتیں
میں مدینے سے گزرتا ہوا جھونکا ہوتا

شاعر: زاہد فخری

کاسۂ جاں

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لئے حاضر غلام ہو جائے

میں صرف دیکھ لوں اک بار صبح طیبہ کو
بلا سے پھر میری دنیا میں شام ہو جائے

Marfat.com

تجلیات سے بھرلوں میں اپنا کاسہ جاں
کبھی جو ان کی گلی میں قیام ہو جائے
حضور آپ جو سن لیں تو بات بن جائے
حضور آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے
حضور آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل
سمٹ کے فاصلہ یہ چند گام ہو جائے
مزا تو جب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں
صبیحؔ مدحت خیر الانام ہو جائے
(شاعر: صبیح رحمانی)

جشن مناؤ

جشن مناؤ آئے ہیں سب نبیوں کے سلطان
حور و ملائک جن و بشر سب کرتے ہیں اعلان
گلشن میں پھول ہیں مہکے ڈالی ڈالی بھی لہکے
اُن کی آمد کا سن کر بلبل بھی باغ میں چہکے
اُن کا جشن منا کے کر لو بخشش کا سامان
ہیں نور کے پیکر آئے رحمت کے بادل چھائے
دکھیوں کے لئے وہ سایۂ رحمت بن کر آئے
اُن کے آنے سے آئی ہر چہرے پہ مسکان

Marfat.com

نعرہ آمد کا لگاؤ جھنڈوں سے گھر کو سجاؤ
ایمان کا ہے یہ تقاضا سب گیت نبی کے گاؤ
یہ وہ ذکر ہے جس سے خوش ہوتا ہے خود رحمٰن

ہے بارہ ربیع الاوّل دراصل میں عید ہماری
جشن میلاد کی دھومیں تاحشر رہیں گی جاری
ایسا جشن ہو طیبہ میں یہ دل میں ہے ارمان

خیرات رخ روشن کی سب چاند ستاروں میں ہے
جشن سرکار منانا قرآن کے پاروں میں ہے
پڑھ کر دیکھ لو اعلیحضرت کا کنزالایمان

ہے ہم پہ معینؔ مسلسل آقا کی کرم نوازی
نعتوں کے پھول بکھیرو رب ہو جائے گا راضی
اُن کی ثنا خوانی کرنا تو ہے اپنی پہچان

کلام: محمد معین قادری

کوئی مثل مصطفیٰ کا

کوئی مثل مصطفیٰ کا کبھی تھا نہ ہے نہ ہوگا
کسی اور کا یہ رتبہ کبھی تھا نہ ہے نہ ہوگا

انہیں خلق کر کے نازاں ہوا خود ہی دست قدرت
کوئی شاہکار ایسا کبھی تھا نہ ہے نہ ہوگا

کسی وہم نے صدا دی کوئی آپ کا مماثل
تو یقین پکار اُٹھا کبھی تھا نہ ہے نہ ہوگا

Marfat.com

میرے طاق جاں میں نسبت کے چراغ جل رہے ہیں
مجھے خوف تیرگی کا کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

مرے دامن طلب کو ہے انہی کے در سے نسبت
کہیں اور سے یہ رشتہ کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

میں ہوں وقف نعت گوئی کسی اور کا قصیدہ
مری شاعری کا حصہ کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

سر حشر ان کی رحمت کا صبیح میں ہوں طالب
مجھے کچھ عمل کا دعویٰ کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

شاعر: صبیح رحمانی

کرم کے بادل

کرم کے بادل برس رہے ہیں دلوں کی کھیتی ہری بھری ہے
یہ کون آیا کہ ذکر جس کا نگر نگر ہے گلی گلی ہے

یہ کون بن کر قرار آیا یہ کون جان بہار ایا
گلوں کے چہرے ہیں نکھرے نکھرے کلی کلی میں شگفتگی ہے

دیئے دلوں کے جلائے رکھنا نبی کی محفل سجائے رکھنا
جو راحت دل سکون جاں ہے وہ ذکر ذکر محمدی ہے

میں اپنی قسمت پہ کیوں نہ جھوموں میں کیوں نہ ولیوں کے در کو چوموں
میں نام لیوا ہوں مصطفیٰ کا خدا کے بندوں سے دوستی ہے

نہ مانگو دنیا کے تم خزینے چلو نیازی چلیں مدینے
کہ بادشاہی سے بڑھ کر پیاری نبی کے در کی گداگری ہے

شاعر: عبدالستار نیازی

Marfat.com

حسین گھڑی

وہ گھڑی بھی حسین گھڑی ہو گی
جب مدینے میں حاضری ہو گی

تم پکارو تو اُن کی رحمت کو
کھوٹی قسمت ابھی کھری ہو گی

تم سراپا درود ، بن جاؤ
پھر زیارت حضور کی ہو گی

اُن کے غم میں تڑپ کے دیکھو تو
تم پہ قربان ہر خوشی ہو گی

کوئی ایسا نہیں کرم نے تیرے
جس کی جھولی نہیں بھری ہو گی

مجھ سے خطا کار کا بھرم رکھنا
آپ کی بندہ پروری ہو گی

اُن کو ڈھونڈیں گے سب قیامت کی
اُن پہ سب کی نظر لگی ہو گی

بات بن جائے گی نیازؔی کی
چشم رحمت جو آپ کی ہو گی

کلام: عبدلستار نیازی

Marfat.com

خسروی اچھی لگی

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی
ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی

دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی
اُن کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی

میں نہ جاؤں گا کہیں بھی در نبی کا چھوڑ کر
مجھ کو کوئے مصطفیٰ کی چاکری اچھی لگی

ناز کر تو اے حلیمہ سرور کونین پر
گر لگی اچھی تو تری جھونپڑی اچھی لگی

والہانہ ہو گئے جو تیرے قدموں پر نثار
سرور کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی

آج محفل میں نیازیؔ نعت جو میں نے پڑھی
عاشقان مصطفیٰ کو وہ بڑی اچھی لگی

(شاعر: عبدالستار نیازی)

میرا رسول

جو گلے لگائے عدو کو بھی وہ رسول میرا رسول ہے
کوئی ہاتھ خالی گیا نہیں یہ میرے نبی کا اصول ہے

تو جو چاہے راضی ہو مصطفیٰ تو جو چاہے تجھ کو ملے خدا
کسی ٹوٹے دل میں تلاش کر کے وہ دل خدا کو قبول ہے

Marfat.com

اسے جھک کے چوما ہے عرش نے ہے لگی نبی کے یہ پاؤں سے
اسے ڈال آنکھوں میں شوق سے یہ در رسول کی دھول ہے
وہ نبی جو میرا بھلا کرے میری بخششوں کی دعا کرے
مجھے بھول جائے وہ حشر میں میرے دشمنوں کی یہ بھول ہے
یہ نیازؔی جائے کہاں شہا کہ ہے نام لیوا یہ آپ کا
یہی کہنا جا کے تو اُسے صبا کہ وہ غمزدہ ہے ملول ہے
(شاعر: عبدالستار نیازی)

مدینے کا سفر اچھا لگا

زندگانی میں مدینے کا سفر اچھا لگا
جو مدینے تک گیا وہ ہمسفر اچھا لگا
کیا بتاؤں کس قدر کیا عمر بھر اچھا لگا
مجھ کو سرکار دو عالم کا نگر اچھا لگا
واعظوں سے یوں تو دنیا بھر کے قصے سن لئے
مصطفیٰ کا ذکر لیکن عمر بھر اچھا لگا
جھکتے دیکھے ہی کئی شاہوں کے آگے سر مگر
جو جھکا سرکار کے در پہ وہ سر اچھا لگا
کتنے اچھے بخت ہیں ایوب انصاری ترے
سارے طیبہ میں نبی کو تیرا گھر اچھا لگا
جب نیازؔی میں نے محفل میں پڑھی نعت نبی
کیا بتاؤں بزم کو میں کس قدر اچھا لگا
(شاعر: عبدالستار نیازی)

Marfat.com

سوئے طیبہ جانے والو

سوئے طیبہ جانے والو مجھے چھوڑ کر نہ جانا
میری آنکھوں کو دکھا دو شہہ دیں کا آستانہ
ہیں وہ جالیاں سنہری میری حسرتوں کا محور
مجھے پہنچ کر مدینے نہیں لوٹ کر ہے آنا

میں تڑپ رہا ہوں تنہا میری بے بسی تو دیکھو
میں اسیر رنج و غم ہوں میری بے کلی تو دیکھو
ذرا روضۂ نبی کا مجھے راستہ دکھانا

درِ مصطفیٰ پہ میری جب حاضری لگے گی
مجھے پھر کرم سے اُن کے نئی زندگی ملے گی
میرے لب پہ رات دن ہے شہہ بطحا کا ترانہ

کوئی کل کا ایک پل کا نہیں کچھ بھی ہے بھروسہ
مجھے ہم سفر بنا لو کہیں رہ نہ جاؤں پیاسا
درِ مصطفیٰ ہے عشرت میرا آخری ٹھکانہ

شاعر: عشرت گودھروی

سرکار بلائیں گے

بگڑی بھی بنائیں گے جلوے بھی دکھائیں گے
گھبراؤ نہ دیوانو! سرکار بلائیں گے

ہم مسجد نبوی کے دیکھیں گے میناروں کو
اور گنبد خضری کے پر نور نظاروں کو
ہم جا کے مدینہ پھر واپس نہیں آئیں گے

Marfat.com

مل جائیں گی تعبیریں اک روز تو خوابوں کی
گر جائیں گی دیواریں سب دیکھنا راہوں کی
ہم روضۂ اقدس پر جب آنسو بہائیں گے

دل عشق نبی میں تم کچھ اور بھڑکنے دو
اس دید کی آتش کو کچھ اور بھڑکنے دو
ہم تشنہ دلی چل کر زمزم سے بجھائیں گے

جب حشر کے میدان میں اک حشر بپا ہو گا
جب فیصلہ اُمت کا کرنے کو خدا ہو گا
امت کو شہہ بطحا دامن میں چھپائیں گے

للّٰہ محمد ﷺ سے روداد میری کہنا
یہ پوچھ کے آقا سے اے حاجیو تم آنا
عشرت کو در اقدس کب آپ بلائیں گے

(شاعر: عشرت گودھروی)

شہر مدینہ کیسا ہے

آنے والوں یہ تو بتاؤ شر مدینہ کیسا ہے
سر اِن کے قدموں میں رکھ کر جھک کر جینا کیسا ہے

گنبد خضریٰ کے سائے میں بیٹھ کے تم تو آئے ہو
اس سائے میں رب کے آگے سجدہ کرنا کیسا ہے

دل آنکھیں اور روح تمہاری لگتی ہیں سیراب مجھے
در پہ اُن کے بیٹھ کے آب زم زم پینا کیسا ہے

Marfat.com

دیوانوں آنکھوں سے تمہاری اتنا پوچھ تو لینے دو
وقت دعا روضے پہ اُن کے آنسو بہانا کیسا ہے

وقت رخصت دل کو اپنے چھوڑ وہاں تم آئے ہو
یہ بتلاؤ عشرت ان کے در سے بچھڑنا کیسا ہے

شاعر: عشرت گودھروی

دعاؤں میں مدینہ مانگو

مانگنے والو دعاؤں میں مدینہ مانگو
زندگی مکے میں اور طیبہ میں مرنا مانگو

بعد مرنے کے مہک اُٹھے لحد کے گوشے
اس لئے رب سے محمد ﷺ کا پسینہ مانگو

فرض بھی پورا ہو اور موت مدینے میں ملے
رات دن آقا سے بس حج کا مہینہ مانگو

ڈوب جانے کا کوئی خوف نہ ہو گا تم کو
پنجتن جس پہ لکھا ہو وہ سفینہ مانگو

مدحت شاہ امم کرنے سے پہلے عشرت
نعت کہنے کے لئے رب سے قرینہ مانگو

شاعر: عشرت گودھروی

Marfat.com

آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے

یا رب میری سوئی ہوئی تقدیر جگا دے
آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے

سننے کی جو قوت مجھے بخشی ہے خداوند
پھر مسجد نبوی کی اذانیں بھی سنا دے

حوروں کی نہ غلماں کی نہ جنت کی طلب ہے
مدفن میرا سرکار کی بستی میں بنا دے

مدت سے میں ان ہاتھوں سے کرتا ہوں دعائیں
ان ہاتھوں میں اب جالی سنہری وہ تھما دے

منہ حشر میں مجھ کو نہ چھپانا پڑے یا رب
مجھ کو تیرے محبوب کی چادر میں چھپا دے

عشرت کو بھی اب خوشبوئے حسان عطا کر
جو لفظ کہے ہیں انہیں تو نعت بنا دے

شاعر: عشرت گودھروی

مدینے چلے چلو

جنت کی راہ ملے گی مدینے چلے چلو
شمع کرم جلے گی مدینے چلے چلو

رونا خزاں کا جا کے وہاں بھول جاؤ گے
دل کی کلی کھلے گی مدینے چلے چلو

Marfat.com

دربار مصطفیٰ سے حسن کی حسین کی
خیرات بھی ملے گی مدینے چلے چلو

ارمان بھی رنگ لائیں گے پیاسی نگاہوں کے
مشکل بھی ہر ٹلے گی مدینے چلے چلو

غم خود پریشاں ہوں گے کرم جب کریں گے وہ
ایسی ہوا چلے گی مدینے چلے چلو

دنیا کیا عاقبت بھی سنور جائے گی وہاں
شرمندگی ڈھلے گی مدینے چلے چلو

صدقے میں پنجتن کے شفا شاہ دین سے
عشرت تمہیں ملے گی مدینے چلے چلو

﴿شاعر: عشرت گودھروی﴾

سینہ مدینہ ہو گیا

ان کے کرم سے اب یوں جینا ہو گیا
دل کعبہ اور سینہ مدینہ ہو گیا

جب محشر میں فیصلہ ہو گا امت کا
دیکھ کے خود آقا کو کہے گا رب علیٰ
اُمت کا لو پار سفینہ ہو گیا

وقت دُعا یہ حالت جن کی ٹھہری ہے
آنکھ میں آنسو ہاتھ میں جالی سنہری ہے
اُس کو عطا پھر رب کا خزینہ ہو گیا

Marfat.com

اُس کی لحد کے دیکھے مہکے گوشے سب
ہو گیا پھر بخشش کا اُس کی ایسا سبب
جس کو حاصل اُن کا پسینہ ہو گیا

شکر خدا کہ بگڑی ہے تیری بات بنی
نعت کے صدقے تیری کچھ اوقات بنی
عشرتؔ تو پتھر سے، نگینہ ہو گیا

(شاعر: عشرتؔ گودھروی)

دروازہ کھلا ہے

جا مانگ لے سرکار کا دروازہ کھلا ہے
اللہ کے دلدار کا دروازہ کھلا ہے

در بند ہیں دنیا کے امیروں کے رہیں بند
سرکار کے دربار کا دروازہ کھلا ہے

تو امتی اُن کا ہے کرم مانگ کرم مانگ
فردوس کے سردار کا دروازہ کھلا ہے

کس چیز کی حاجت ہے تجھے مانگنے والے
کونین کے مختار کا دروازہ کھلا ہے

وہ جن کی شفاعت کے طلبگار ہیں ہم سب
اُس سید ابرار کا دروازہ کھلا ہے

عشرتؔ تو ثناء گو ہے میرے پیارے نبی کا
تیرے لئے اشعار کا دروازہ کھلا ہے

(شاعر: عشرتؔ گودھروی)

Marfat.com

موت آئے مدینے میں

آرزو ہے میرے آقا موت آئے مدینے میں
خاک اُس خاک میں مل کر جگمگائے مدینے میں

نعت پڑھ مصطفیٰ کی تو موت کا وقت ہے زائر
کوئی آ کے خبر مجھ کو یہ سنائے مدینے میں

اُس غلام محمد پر رحمتیں رب کی ہر دم ہوں
لے کے سوغات اشکوں کی پھر جو جائے مدینے میں

ہجر کے ریگزاروں میں یا نبی کب تلک بھٹکوں
یہ گدا آپ کا آقا اب تو آئے مدینے میں

یا نبی گر اجازت دیں باخدا پھر تو ممکن ہے
آپ کا یہ سوالی بھی گھر بنائے مدینے میں

عرش والوں کو آتا ہے پیار اپنے دیوانے پر
باادب اپنی پلکوں کو جو بچھائے مدینے میں

حق میں اُس کے ملائک سب مل کے آمین کہتے ہیں
جو دُعا کیلئے رب سے لب ہلائے مدینے میں

یہ حقیقت مسلم ہے وہ مدینے بلاتے ہیں
کوئی بھی جا نہیں سکتا بن بلائے مدینے میں

کاش مہرانؔ ایسا ہو ہم دیوانوں کے جیون میں
سوئیں گر ہم یہاں پر تو رب جگائے مدینے میں

شاعر: مہرانؔ شیخ

Marfat.com

لجپال نبی

مولا نے کرم ایسا کیا جھوم رہے ہیں
سرکار کی محفل ہے گدا جھوم رہے ہیں

لجپال نبی کا ہے کرم اُن پر یقیناً
جو پڑھتے ہوئے صلّی علیٰ جھوم رہے ہیں

جب نام لیا جھوم کے سرکار کا میں نے
یہ ارض و فلک ایسا لگا جھوم رہے ہیں

تقدیر کے تارے ہیں منور ہی منور
کیا خوب کرم آج ہوا جھوم رہے ہیں

ممکن ہی نہیں اب کہ رہیں جھولیاں خالی
رحمت کا ہے دروازہ کھلا جھوم رہے ہیں

جو بیٹھے ہیں مے خانہ سرکار میں جا کر
لے لے کے وہ جنت کا مزا جھوم رہے ہیں

نغمات محمد سے فضا گونج رہی ہے
عشاق نبی اہل صفا جھوم رہے ہیں

ہم اور کسی در کے طلب گار ہوں کیسے
در پاک محمد کا ملا جھوم رہے ہیں

بغداد کی گلیوں کو تصور میں بسا کر
دیوانے ترے غوث پیا جھوم رہے ہیں

مہران زمانے میں وہی لوگ بھلے ہیں
جن کرتے جو محمد کی ثناء جھوم رہے ہیں

شاعر: مہران شیخ

Marfat.com

محبوب کا جلوہ

یا رب تیرے محبوب ﷺ کا جلوہ نظر آئے
اُس نور مجسم کا سراپا نظر آئے

اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے
ہوں جس کی غلامی وہ آقا نظر آئے

تا حشر میری قبر میں ہو جائے اُجالا
مرقد میں جو اُن کا رُخ زیبا نظر آئے

جس در کا بنایا ہے گدا مجھ کو الٰہی
اُس در پہ کبھی کاش یہ منگتا نظر آئے

روشن رہیں آنکھیں یہ میری بعد فنا بھی
گر وقت نزع وہ شہہ والا نظر آئے

کس آنکھ نے دیکھی ہے مثال اُن کی جہاں میں
سرکار تو کونین میں یکتا نظر آئے

کعبہ اے ریاضؔ اُس کو بنالوں گا میں دل کا
گر نقش قدم مجھ کو نبی کا نظر آئے

شاعر: علامہ ریاض الدین سہروردیؒ

کب در پہ بلاؤ گے

کب بگڑی بناؤ گے کب در پہ بلاؤ گے
اُمید ہے عاصی کو سرکار نبھاؤ گے

کب آئے گا وہ لمحہ کب آئے گی وہ ساعت
اک بار بھی آقا جب خواب میں آؤ گے

Marfat.com

جس چہرۂ انور پر رہتی ہے نظر رب کی
کب ایک جھلک اس کی عاصی کو دکھاؤ گے

اُٹھ جائیں گے سب پردے دیدار خدا ہو گا
والیل کی زلفوں کو جب رُخ سے ہٹاؤ گے

چھوٹا سا ہے منہ میرا پر بات بڑی سی ہے
کیا آپ میرے دل کی بستی بھی بساؤ گے

اے کاش ریاضؔ آئے مژدہ یہ مدینے سے
سرکار بلاتے ہیں تم نعت سناؤ گے

(شاعر: علامہ ریاض الدین سہروردیؒ)

حاضری مدینے کی

آرزو کرے تو کرے آدمی مدینے کی
ہو ہی جائے گی اک دن حاضری مدینے کی

مصطفیٰ کے تلووں کو چوما ہے تو جی بھر کے
جھومتی ہے قسمت پر ہر گلی مدینے کی

عاشقوں سے سنتے ہیں خود بھی جا کے دیکھا ہے
زندگی مدینے کی بندگی مدینے کی

شمس اور قمر دونوں دو جہاں کو دیتے ہیں
روشنی مدینے کی چاندنی مدینے کی

آج بھی نوازے گی نسبت حرم تجھ کو
کل اور نوازے گی دوستی مدینے کی

(شاعر: عبدالستار نیازی صاحب)

Marfat.com

دامن مصطفیٰ

گر طلب سے بھی کچھ ماسوا چاہیئے
ان کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیئے
ہاتھ میں دامن مصطفیٰ آ گیا
اک گناہ گار کو اور کیا چاہیئے
لے چلو اب مدینے کو چارہ گرو
مجھ کو طیبہ کی آب و ہوا چاہیئے
ان کے در سے تو سب کچھ ملے گا مگر
اپنا کردار بھی دیکھنا چاہیے
تم ملے دونوں عالم کی دولت ملی
اس سے بڑھ کر ہمیں اور کیا چاہیئے
نعمتیں دونوں عالم کی دے کر مجھے
پوچھتے ہیں بتا اور کیا چاہیئے
سامنے آ گئے سرور دو جہاں
حشر میں اور بسملؔ کو کیا چاہیئے

شاعر: جناب بسملؔ آغائی

رسول دو عالم

رسول دو عالم کرم کیجئے گا
دم نزع جلوہ دکھا دیجئے گا
میری روح آنکھوں میں کھچ آئے جس دم
ذرا رُخ سے پردہ اٹھا دیجئے گا

Marfat.com

مجھے اپنے قدموں میں اے سرور دیں
بلا لیجئے گا بلا لیجئے گا

بلا کر مدینے میں شاہ مدینہ
جمال مبارک دکھا دیجئے گا

سفینہ بھنور میں پھنسا ہے ہمارا
اسے پار مولا لگا دیجئے گا

بڑی لے کے اُمید آیا ہوں در پر
خطائیں میری در گزر کیجئے گا

زمانے کے محمود یہ کہہ رہے ہیں
ایاز مجھ کو اپنا لیجئے گا

نور کی بارش

رم جھم رم جھم نور کی بارش طیبہ کی برسات نہ پوچھو
رحمت عالم فخر رُسل کے لطف و کرم کی بات نہ پوچھو

فیض سے مملو لمحہ لمحہ کیف میں ڈوبی ساعت
کتنا منور دن کا ہے منظر کیسی سہانی رات نہ پوچھو

دشت و جبل گلزار میں رحمت کوچہ اور بازار میں رحمت
ان کے شہر میں ان کے نگر میں رحمت کی بہتات نہ پوچھو

روضے کی جالی دل میں بسالوں تن من دھن سب ان پر لٹادوں
وقت زیارت زائر کے دل میں ہوتے ہیں کیا جذبات نہ پوچھو

Marfat.com

خاک قدم ہر چشم کا سرمہ خاک شفا ہر درد کا درماں
کتنے درخشاں ریت کے میداں کتنے حسیں ذرات نہ پوچھو
روح ہے مضطر چین نہیں ہے دل میں تڑپ آنکھوں میں نمی ہے
ان کے دیار پاک میں جا کر لایا ہوں کیا سوغات نہ پوچھو
حسن عمل کوئی پاس نہیں تھا زاد سفر بھی ساتھ نہیں تھا
پھر بھی مدینے پہنچے سکندر کیسے یہ بات نہ پوچھو

شاعر: سکندر لکھنوی صاحب

یا حبیبی مرحبا

یا حبیبی مرحبا یا حبیبی مرحبا
جدا الحسینی مرحبا یا نور العینی مرحبا

☆☆☆

اوّل و آخر ہیں آپ ظاہر و باطن ہیں آپ
حافظ و ناصر ہیں آپ حاضر و ناظر ہیں آپ
ابتدا انتہا یا حبیبی مرحبا
زندگی کے پیچ و خم بن گئے ہیں وجہِ غم
یا نبی محترم ہم پہ ہو نظر کرم
اختیار کبریا یا حبیبی مرحبا
درد کا درماں ہیں آپ خلق کا ارماں ہیں آپ
صاحب قرآں ہیں آپ رحمت رحماں ہیں آپ
حسن و جمال حق نمایا حبیبی مرحبا

شاعر: قمر الدین انجم صاحب

Marfat.com

آقا آقا بول بندے

آقا آقا بول بندے آقا آقا بول
ذکر نبی تو کرتا جا یہ ذکر بڑا انمول

ایسا دن بھی آجائے سرکار کے در پہ بیٹھے ہوں
لب خاموش زباں بن جائیں آنکھوں سے آنسو بہتے ہوں
ان کے در پہ رونے والے دل سے کچھ تو بول

سرورِ عالم پیارے آقا جدھر سے گزرا کرتے تھے
شجر گواہی دیتا تھا اور پتھر کلمہ پڑھتے تھے
نور خدا کے منکر اب تو اپنی آنکھیں کھول

آؤ چلو دیوانو سارے شہر مدینہ چلتے ہیں
میری کیا اوقات ہے سب ہی اُن کے در سے پلتے ہیں
غیروں کو بھی دیتے ہیں وہ بن مانگے بن مول

جن کا ذکر ہے دونوں جہاں میں وہ ہیں مرے سرکار
عرش پہ بلوایا خود رب نے کرنے کو دیدار
اُن کی ثناء کرتا ہے خدا قرآن اٹھا کر کھول

جب سے ہوش سنبھالا ہے میں ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
گستاخی نہ ہو جائے میں سنبھل سنبھل کے چلتا ہوں
ماں کی دُعاؤں کا صدقہ ہے نعت کا یہ ماحول

راشد نعتیں لکھنا پڑھنا یہ ہے بڑا اعزاز
اُن کے کرم کے صدقے ہی سے اونچی ہے پرواز
نعت نبی تو سنائے جا اور کانوں میں رس گھول

کلام: محمد راشد اعظم

Marfat.com

کیسا لگے گا

میں نذر کروں جان و جگر کیسا لگے گا
رکھ دوں در سرکار پہ سر کیسا لگے گا

غوث الوریٰ سے پوچھ لیں اک روز یہ چل کر
بغداد سے طیبہ کا سفر کیسا لگے گا

آجائیں مقدر سے میرے گھر جو شہہ دیں
میں کیسا لگوں گا میرا گھر کیسا لگے گا

جب دور سے ہے اتنا حسیں گنبد خضرا
اس پار ہے ایسا تو اُدھر کیسا لگے گا

جس ہاتھ سے لکھوں گا محمد ﷺ کا قصیدہ
اُس ہاتھ میں جبریل کا پر کیسا لگے گا

رکھ لوں گا عمامے پہ جو نعلین مقدس
شاہوں کے مقابل میرا سر کیسا لگے گا

میری بات بن گئی ہے

میری بات بن گئی ہے تیری بات کرتے کرتے
تیرے شہر میں، میں آؤں تیری نعت پڑھتے پڑھتے

تیرے عشق کی بدولت مجھے زندگی ملی ہے
میرے پاس بھی ہے آئی میری موت ڈرتے ڈرتے

Marfat.com

کسی چیز کی طلب ہے نہ ہے آرزو ہی کوئی
تو نے اتنا بھر دیا ہے کشکول بھرتے بھرتے

میرے سونے سونے گھر میں کبھی رونقیں عطا کر
میں دیوانہ ہو گیا ہوں تیری راہ تکتے تکتے

میں نہ جاؤں گا کہیں بھی چھوڑ کر یہ گلیاں
کہ میں پہنچا ہوں یہاں پر میرے یار مرتے مرتے

ناصرؔ کی حاضری ہو کبھی آستاں پہ تیرے
کہ زمانہ ہو گیا ہے مجھے آہیں بھرتے بھرتے

﴿شاعر: ناصر چشتی﴾

اُونچی تمہاری شان

اُونچی تمہاری شان آقا اونچی تمہاری شان
رب نے بنایا تم کو آقا نبیوں کا سلطان

مایوس حلیمہ مکے میں سر اپنا جھکائے بیٹھی تھی
جب دیکھا رُخ انور نبی تو جھوم کے بس یہ کہتی تھی
اے آمنہ بی کے لخت جگر میں جاؤں تیرے قرباں

دربار نبی میں ہر لمحہ حسنین کے صدقے بٹتے ہیں
صدقے میں نواسوں کے آقا خوشحال تمہارے منگتے ہیں
اے شافع محشر تم نے کیے ہیں ہم پہ بڑے احسان

Marfat.com

ہم دکھیوں کا محبوب خدا محشر میں رکھوالا ہو گا
رتبے عزت و عظمت میں سوچو تو ذرا وہ کیا ہو گا
جبریل بھی جس کے در کا ہے اک ادنیٰ سا دربان

سرکار کے ہاتھوں میں لوگو! اللہ کا سارا خزانہ ہے
سرکار کے دینے کا دیکھو انداز بھی سب سے نرالا ہے
جس پر ہو جائے نظر کرم بن جائے وہی سلطان

صدقے میں غوث و خواجہ کے اتنا تو کرم ہو منگتے پر
نبیوں کے نبی محبوب خدا کبار قدیر جزیں کے گھر
صدقے میں حسنین کے آقا بن جاؤ کبھی مہمان

﴾شاعر: محمد قدیر قادری﴿

چاندنی چاندنی

چاندنی چاندنی روشنی پڑ گئے ہیں جہاں مصطفیٰ کے قدم
رحمتیں رحمتیں برکتیں برکتیں لائے دنیا میں خیر الوریٰ کے قدم

دھوم ہے میکدے میں تیرے جام کی کیسی مستی ہے ساقی تیرے نام کی
جھومتے جھومتے بادہ کش چل دیئے ڈگمگائے ہوں جیسے ہوا کے قدم

اپنے دامن میں مجھ کو چھپا لیجئے پیار سے مجھ کو سینے لگا لیجئے
چھوڑ کر آستاں والی دو جہاں جائیں کس در پہ تیرے گدا کے قدم

مری قسمت کہ غوث جلی مل گئے ان کی نسبت سے مولا علی مل گئے
چومے اس کے نیازی زمانہ قدم جس نے بھی چھو لیئے اولیاء کے قدم

﴾شاعر: عبدالستار نیازی﴿

Marfat.com

لب پر محمد کا نام

زندگی میں جو مشکل مقام آئے گا
میرے لب پر محمد کا نام آئے گا

دی خبر آمنہ کو یہ جبریل نے
تیرے گھر انبیاء کا امام آئے گا

کوئی مانے نہ مانے مگر حشر میں
صرف نام محمد ہی کام آئے گا

تیرگی روشنی میں بدل جائے گی
قبر میں جب وہ ماہ تمام آئے گا

گر بلایا مجھے میرے سرکار نے
پھر نہ واپس یہ اُن کا غلام آئے گا

عشق احمد کا دل میں جلائے دیا
یہ دیا اے ضیاء تیرے کام آئے گا

شاعر: ضیاءالدین ضیاء

نبی میرا نبی میرا

نبی میرا نبی میرا نبی میرا
وہ دیکھو آیا نبی میرا نبی میرا

وقت بدلا وہ نہ بدلے سچے عاشق تھے
بلال حبشی اویس قرنی امیر حمزہ ابوہریرہ

Marfat.com

دی اذاں لوگوں نے لیکن وقت ٹھہرا تھا
نبی نے کہا بلال آؤ کہو تم اذاں تو ہو سویرا

جب خیال آیا نبی کو تو خدا نے کہا
قیامت میں تیری امت کو بخشوں گا ہے وعدہ میرا

چاند اور سورج ہیں جن کے تابع فرماں
حکومت ہے دو عالم پر مگر چٹائی بچھونا تیرا

چاہنے والوں کی مدد کو آتے ہیں سرکار ﷺ
کی دستگیری نبی نے میری مجھے تو جب بھی غموں نے گھیرا

ترا ہی صدقہ ہے ورنہ ہم تو مر جاتے
کرم ہے تیرا سلامت ہیں کرم ہے تیرا

بیٹھا ہوں اس آس پہ اب تک اُن کی جانب سے
علیم حزیں مدینے سے کبھی تو آئے گا بلاوا تیرا

(شاعر: علیم الدین علیم)

در رسول کی زیارت

کر لوں در رسول کی زیارت خدا کرے
دے دیں رسول پاک اجازت خدا کرے

میری نماز عشق کے سجدے ہوں معتبر
فرمائیں وہ جو میری امامت خدا کرے

مین منکر رسول کے دل کو جلا سکوں
ایمان کو ملے وہ حرارت خدا کرے

Marfat.com

جیتوں گا ہر محاذ پر کوئی حریف ہو
مل جائے ان کی مجھ کو حمایت خدا کرے

میرا جنازہ اس طرح اُٹھے کہ ہر زباں
پڑھتی رہے درود تلاوت خدا کرے

چھوٹی سی آرزو ہے کہ اُن کے دیار میں
اُن کا منائیں جشن ولادت خدا کرے

میں ہوں غلام پنجتن کہتے انیس ہیں
بن جائے یہ غلامی علامت خدا کرے

(شاعر: محمد انیس طاہر)

محمد کو صدا دیتے ہیں

جو بھی طوفان میں محمد کو صدا دیتے ہیں
ان کی کشتی کو کنارے وہ لگا دیتے ہیں

میرے سرکار مسیحا ہیں زمانے بھر کے
ہر مریض غم دوراں کو دوا دیتے ہیں

اپنے مشتاق مدینہ کو بہ حسن انداز
ایک پل میں مدینہ بھی دکھا دیتے ہیں

جب کرم کرنے پہ آتے ہیں شہہ کون و مکاں
ہر گدا کو بھی شہنشاہ بنا دیتے ہیں

Marfat.com

جب تصور میں کبھی ان کا خیا آتا ہے
خوبصورت میرے حالات بنا دیتے ہیں

یاد کرتا ہوں میں جب سرور عالم کو ندیم
میرے بگڑے ہوئے سب کام بنا دیتے ہیں

شاعر: خان اختر ندیم

میرے نبی صلی علی

میرے نبی صلّی علی پیارے نبی صلّی علیٰ
در پہ بلا لو ہم کو بھی پیارے نبی صلّی علیٰ

ہے کتنا سکوں دیکھو تم جا کے مدینے میں
رحمت کی چھما چھم ہے برسات مدینے میں
طیبہ کا ہر منظر کیا خوب سہانا ہے
میرے نبی صلی علیٰ پیارے نبی صلّی علیٰ

ان جاگتی آنکھوں سے روضئے کو ہم دیکھیں
اور گنبد خضریٰ کو دیوانے سب دیکھیں
ہم غم کے ماروں کا طیبہ ہی ٹھکانہ ہے
میرے نبی صلّی علیٰ پیارے نبی صلّی علیٰ

میرے لب پہ مدینہ ہو میرے دل میں مدینہ ہو
آقا میں جدھر دیکھوں طیبہ کا نظارا ہو
ہر کوئی یہی بولے آقا کا دیوانہ ہے
میرے نبی صلّی علی پیارے نبی صلّی علیٰ

Marfat.com

اللہ بھی کرتا ہے ہاں ذکر محمد ﷺ کا
قرآن کے پاروں میں ہے ذکر محمد ﷺ کا
ہے ذکر فرشتوں کا حوروں کا ترانہ ہے
میرے نبی صلی علیٰ پیارے نبی صلّی علیٰ

سرکار کی نعتوں سے یہ سینہ منوّر ہو
پھر اوج پہ منگتے کا اے کاش مقدر ہو
سرکار کرم کردیں قسمت کو جگانا ہے
میرے نبی صلی علیٰ پیارے نبی صلّی علیٰ

(شاعر: جناب منوّر علی قادری صاحب)

میلاد مصطفیٰ

میلاد مصطفیٰ کی محفل سجا رہے ہیں
نعت نبی کا صدقہ قسمت جگا رہے ہیں
منکر یہ پوچھتا ہے جھنڈوں کی اصل کیا ہے
روح الامین کو دیکھو جھنڈے لگا رہے ہیں
جاہل سمجھ رہا ہے مجبور مصطفیٰ کو!
غوث الوریٰ کو دیکھو مردے جلا رہے ہیں
بن کر قمر کھلونا اُس سمت
جس سمت میرے آقا انگلی اُٹھا رہے ہیں

Marfat.com

فوراً درخت دوڑا شاخیں جھکا جھکا کر
جب سن لیا کہ مجھ کو آقا بلا رہے ہیں
سرکار دو جہاں کا کتنا کرم ہے علویؔ
ہم جیسے عاصیوں کو سینے لگا رہے ہیں

(شاعر: اکرم علوی)

مکی مدنی

بگڑی بناؤ مکی مدنی　　در پہ بلاؤ مکی مدنی

☆☆☆

دید تیری ہو عید مری　　دید کراؤ مکی مدنی

☆☆☆

محشر میں ہو لب پہ میرے　　مجھ کو بچاؤ مکی مدنی

☆☆☆

گنبد خضریٰ کے سائے تلے　　مجھ کو سلاؤ مکی مدنی

☆☆☆

اپنے نواسوں کا صدقہ　　دکھڑے مٹاؤ مکی مدنی

☆☆☆

عاصی گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے　　جیسا ہے نبھاؤ مکی مدنی

☆☆☆

(شاعر: صابر سردارؔ)

Marfat.com

رحمت عالم

رحمت عالم تیری اُونچی شان
شان اونچی شان مولا تیری شان

بدر الدجیٰ ہو نور خدا ہو
چہرہ ہے مثل قرآن

سر پہ تمہارے تاج شفاعت
بخشش کا ساماں

کالی زلفیں کالی چادر
آپ کی ہے پہچان

آپ ہیں اوّل آپ ہیں آخر
نبیوں کے سلطان

ختم نبوت ماہ رسالت
روشن ہے دل و جان

دین کے رہبر شافع محشر
ہر دل کا ارمان

ذکر تمہارا دونوں جہاں میں
ہر لب پہ ہر آن

دونوں جہاں کے آپ ہیں والی
محسنؔ کا ایمان

شاعر: محسن علی محسن

Marfat.com

چہرہ پیارے آقا کا

تن من وارا جس نے دیکھا چہرہ پیارے آقا ﷺ کا
اے مولا اک بار دکھا دے جلوہ پیارے آقا کا

ہر نعمت دیتا ہے خدا پر وار کے اُن پر دیتا ہے
کھاتا ہے یہ عالم سارا صدقہ پیارے آقا ﷺ کا

ہو گی طلب تیری بھی پوری دور کریں گے وہ مجبوری
انشاء اللہ ہم دیکھیں گے روضہ پیارے آقا کا

غوث قطب ابدال قلندر سب اُن کے گن گاتے ہیں
فرش زمیں پر عرش بریں پر چرچا پیارے آقا کا

آل نبی اولاد علی کی شان بڑھائی اللہ نے
کتنا اعلیٰ کتنا بالا کنبہ پیارے آقا کا

قبر میں جب پوچھیں گے فرشتے اپنا تعارف پیش کرو
کہہ دوں گا کہ میں تو بس ہوں منگتا پیارے آقا کا

اُن کا کوئی ہم پایہ نہیں ہے اُن کے وجود کا سایہ نہیں ہے
لیکن نازش خلق پہ دیکھا سایہ پیارے آقا کا

شاعر: محمد حنیف نازش

سبز گنبد کا نظارا

بیٹھے بیٹھے کام سارا ہو گیا
سبز گنبد کا نظارا ہو گیا

کر لیا اللہ نے اُس کو پسند
جو میرے آقا کا پیارا ہو گیا

Marfat.com

مل گیا صدقہ مجھے حسنین کا
زندگی بھر کا گزارا ہو گیا

نام نامی مصطفیٰ صلّی علیٰ
بے سہاروں کا سہارا ہو گیا

ڈوبنے والوں نے دی اُن کو صدا
چڑھتا پانی بھی کنارا ہو گیا

محسنؔ عاصی یقیں ہے حشر میں
وہ کہیں گے تو ہمارا ہو گیا

(شاعر: محسن عالی محسنؔ)

میرے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)

میرے نبی پیارے نبی ہے مرتبہ بالا تیرا
جس جا کوئی پہنچا نہیں پہنچا وہاں تلوا تیرا

تیرا سراپا یا نبی تفسیر ہے قرآن کی
والیل زلفیں طہٰ جبیں والشّمس ہے چہرا تیرا

یا رحمت اللعالمین تجھ سا حسین دیکھا نہیں
بعد از خدا ماہ مبیں ثانی نہیں واللہ تیرا

خیرات دیتا ہے خدا ہر وقت تیرے نام کی
ہم کو ملا جو کچھ ملا جتنا ملا صدقہ تیرا

Marfat.com

صدیق کا فاروق کا صدقہ ملے عثمان کا
مولا علی کا واسطہ میں دیکھ لوں روضہ تیرا
اے باعثِ ارض و سما چشم کرم بر حال ما
دیکھے نیازی پھر شہا وہ گنبد خضریٰ تیرا
(شاعر: عبدالستار نیازی)

ایسا کرم ہوا

ایسا کرم ہوا میری تقدیر بن گئی
در پہ نبی کے جانے کی تدبیر بن گئی
سویا درود پڑھ کے میں جس دم حضور پر
دل میں میرے مدینے کی تصویر بن گئی
رویا بھی شوق دید مدینہ میں اس طرح
زارو قطار اشکوں کی زنجیر بن گئی
مجھ سے گنہگار کو در پر بلا لیا
واللہ میرے خوابوں کی تعبیر بن گئی
سجدے میں سر جھکایا در مصطفیٰ پہ جب
نور خدا کی سینے میں تنویر بن گئی
سن لو مریضو ! خاک کف پائے مصطفیٰ
ہر لا علاج کیلیے اکسیر بن گئی
میدان کر بلا میں شہادت حسین کی
منہ بولتی قرآن کی تفسیر بن گئی

Marfat.com

تاریخ اہل بیت مٹائے نہ مٹے گی
تاحشر جو رہے گی وہ تحریر بن گئی

ادنیٰ سا اک کرم ہے یہ ذکر رسول کا
محسنؔ میری زمانے میں توقیر بن گئی

(شاعر: محسن علی محسنؔ)

مصطفیٰ کے دیس میں

مصطفیٰ کے دیس میں پیاری ہوا لے چل مجھے
روضۂ سرکار پردوں کا دُعا لے چل مجھے

کہتے ہیں کہ زندگی میں کل کبھی آتی نہیں
اُن کے در پر آج ہی باد صباء لے چل مجھے

اے مدینے کے مسافر ہو کسی کو نہ خبر
اس طرح سے اپنی آنکھوں میں چھپا کر لے چل مجھے

دیکھئے اُن کا کرم خود ہی دیار پاک میں
لے گئی اُن کی عطا جس نے کہا لے چل مجھے

حاضری کے بعد شہر مصطفیٰ میں دوستو
کوئی بھی دیتا نہیں ہے یہ صدا لے چل مجھے

اے قدیرؔ بے نوا تو سوئے طیبہ ساتھ میں
اُن کے صدقے میں ترا ہوگا بھلا لے چل مجھے

(شاعر: قدیر احمد قدیرؔ)

Marfat.com

طیبہ کا سفر

در پیش ہو طیبہ کا سفر کیسا لگے گا
گزریں جو وہاں شام و سحر کیسا لگے گا

اے پیارے خدا دیکھوں میں سرکار کا جلوہ
مل جائے دُعا کو جو اثر کیسا لگے گا

یوں تو گزارتے ہیں سبھی زندگی لیکن
دربار نبی میں ہو بسر کیسا لگے گا

طیبہ کی سعادت تو یوں پاتے ہیں ہزاروں
مرشد کے ساتھ ہو جو سفر کیسا لگے گا

اے کاش مدینے میں مجھے موت یوں آئے
قدموں میں ہو سرکار کے سر کیسا لگے گا

جس در پہ شہنشاہ بھی دامن ہیں پسارے
ہر سال وہاں جاؤں اگر کیسا لگے گا

پائی ہے منوّر نے قضا در پہ نبی کے
آجائے وطن ایسی خبر کیسا لگے گا

(شاعر: جناب منور علی قادری)

یہ کرم نہیں تو کیا ہے

مجھے آپ نے بلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
میرا مرتبہ بڑھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

مجھے جب بھی غم نے گھیرا میرا ساتھ سب نے چھوڑا
تو میری مدد کو آیا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

Marfat.com

میری زندگی کے دامن پہ برس پڑیں بہاریں
تیرے درد نے رُلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

میں غموں کی دھوپ میں جب تیرا نام لے کے نکلا
ملا رحمتوں کا سایہ یہ کرم نہیں تو کیا ہے

میں بھٹک کے رہ گیا تھا کہیں اور رہ گیا تھا
مجھے راستہ دکھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

یہ شرف بڑا اشرف ہے میرا رُخ تری طرف ہے
مجھے نعت گو بنایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

درِ مصطفیٰ سے انجم میں خود آ گیا مگر دل
کبھی لوٹ کر نہ آیا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

(شاعر: محمد قمر انجم)

یادِ مصطفیٰ

حقیقت میں وہ لطف زندگی پایا نہیں کرتے
جو یادِ مصطفیٰ ﷺ سے دل کو بہلایا نہیں کرتے

زباں پر شکوۂ رنج و الم لایا نہیں کرتے
نبی ﷺ کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے

یہ دربارِ محمد ﷺ ہے یہاں ملتا ہے بن مانگے
ارے ناداں یہاں دامن کو پھیلایا نہیں کرتے

ارے او نا سمجھ! قربان ہو جا اُن کے روضے پر
یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے

Marfat.com

یہ دربار رسالت ﷺ ہے یہاں اپنوں کا کیا کہنا
یہاں سے ہاتھ خالی غیر بھی جایا نہیں کرتے

محمد مصطفی ﷺ کے باغ کے سب پھول ایسے ہیں
جو بن پانی کے تر رہتے ہیں مرجھایا نہیں کرتے

جو ان کے دامن رحمت سے وابستہ ہے اے حامد
کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلایا نہیں کرتے

(کلام: مولانا حامد بدایونی)

سب مانگ لو سرکار سے

ہر تمنا پاؤ گے تم احمد مختار سے
مانگ لو من کی مرادیں سید ابرار سے

وہ ہیں سب نبیوں کے سرور
ساقیٔ کوثر شافعِ محشر
اُن کا دامن تھام لو گے تو بچو گے نار سے

نور خدا کا جگ میں
مردہ دلوں کو ہے چمکایا
روشنی کی جو کرن پھوٹی حرا کے غار سے

ذکر نبی کی بزم سجی ہے
صلّی علی کی دھوم مچی ہے
گونجتی ہے یہ صدا ہر در و دیوار سے

Marfat.com

مانگو شہہ کونین کے در سے
مولا علی حسنین کے در سے
کیا ملے گا دوستو! تم کو در اغیار سے

جنگ بدر سے اور خیبر سے
ثابت ہے قول حیدر سے
عشق احمد نے بچایا دشمنوں کے وار سے

پنجتن کے صدقے محسن
حشر میں اللہ بخشے محسن
نکلیں ہر دم یہ صدائیں میرے دل کے تار سے

شاعر: محسن علی محسن

شفیع روز جزاء

حبیب رب العلی محمد ﷺ شفیع روز جزاء محمد
نگاہ کا مدعا محمد ﷺ خیال کا آسرا محمد ﷺ

درود بھیجا ہے خود خدا نے رموز کو اُن کے کون جانے
کہیں وہ محبوب کبریا ہیں کہیں لقب اُن کا ہے محمد ﷺ

میں اپنی عقبیٰ سنوارتا ہوں انہیں کو پیہم پکارتا ہوں
میری زباں پر ہے یا حبیبی میرا وظیفہ ہے یا محمد ﷺ

Marfat.com

اسی تمنا میں جی رہا ہوں کہ جا کے روضے کی جالیوں پر
سناؤں حال دل میں اُن کو سنیں میرا ماجرا محمد ﷺ

ہے بار عصیاں صباؔ کے سر پر نہ کوئی حامی نہ کوئی یاور
قدم لرزتے ہیں روز محشر سنبھالیئے آ کے یا محمد ﷺ

کلام: صباؔ اکبر آبادی

مدینے کے داتا

چلے جا رہے ہیں چلے جانے والے
مدینے کے داتا مجھے بھی بلا لے
یہ دنیا مجھے بے سہارا نہ سمجھے زمانے کی گردش کا مارا نہ سمجھے
مری لاج ہے آج تیرے حوالے
کہاں تک کریں درد الفت گوارا ان آنکھوں کو ہوگا بھلا کب نظارا
کہاں تک رہیں اپنے دل کو سنبھالے
جلا لو دیئے دل میں عشق نبی کے بدل جائیں گے روپ تیرہ شبی کے
ادھر بھی اُجالے اُدھر بھی اُجالے
میں بے تاب رہتا ہوں سرکار ہر دم میری زندگی کی ہیں سانسیں بہت کم
بلا لے مجھے اب تو بلانے والے
میں شبیر دیکھوں گا شہر مدینہ ان آنکھوں سے وہ رحمتوں کا خزینہ
کبھی رنگ لائیں گے یہ غم کے نالے

کلام: شبیر حسن انصاری صاحب

Marfat.com

باتیں بھی مدینے کی

باتیں بھی مدینے کی راتیں بھی مدینے کی
جینے میں یہ جینا ہے کیا بات ہے جینے کی

تعریف کے لائق جب الفاظ نہیں ملتے
تعریف کرے کوئی کس طرح مدینے کی

عرصہ ہوا طیبہ کی گلیوں سے وہ گزرے تھے
اس وقت بھی گلیوں میں خوشبو ہے پسینے کی

وہ اپنی نگاہوں سے مستانہ بناتے ہیں
زحمت بھی نہیں دیتے میخار کو پینے کی

یہ زخم ہے طیبہ کا یہ سب کو نہیں ملتا
کوشش نہ کرے کوئی اس زخم کو سینے کی

طوفان کی کیا پرواہ یہ بھول نیں سکتا
ضامن ہے دُعا ان کی اُمت کے سفینے کی

ہر سال کے آنے کا اعزاز ہے
سرکار بناتے ہیں تقدیر کمینے کی

کلام: مرزا

مکی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دیوانے

ہم مکی نبی کے دیوانے ہم پیارے نبی کے دیوانے
پیارے آقا نور کی شمع ہم ان کے پروانے

عرب کی سرزمیں پہ آگئے کونین کے سرور
خدا کی ہو گئی رحمت محمد کے غلاموں پر

Marfat.com

ملی توقیر ادنیٰ کو ملی تسکین غمگین کو
مٹے نام ونشاں اُن کے مظالم ڈھا رہے تھے جو
گرے بت آج منہ کے بل یہی بولے صنم خانے
ہم مکی نبی کے دیوانے ہم پیارے نبی کے دیوانے

حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا نے گود میں لے کر کہا رب سے
ہوئی خوشحال اے مولا ملا ہے نور یہ جب سے
نبی خیر البشر ایسے نہیں جن سا کوئی محسن
رکھیں گے لاج یہ اپنے غلاموں کی جزا کے دن
سہارا بے سہاروں کو دیا ہے آج مولا نے
ہم مکی نبی کے دیوانے ہم پیارے نبی کے دیوانے
ہے کہتا عشق یہ ہر دم ملے صلی علیٰ کا در

ہے کہتی عقل یہ ہر دم ملے دنیا کا مال و زر
جنہوں نے عشق کی مانی ہوئے ہیں وہ ہی مالا مال
سخی سلطان باہو بن گیا کوئی قلندر لال
دلاتا عشق ہے کیا کیا گدائے قلندر لال
ہم مکی نبی کے دیوانے ہم پیارے نبی کے دیوانے

جو نعلین محمد ﷺ اپنی آنکھوں سے لگاتے ہیں
فرشتے اُن دیوانوں کی زیارت کرنے آتے ہیں
کرم برسات کی طرح برستا ہے سدا اُن پر
جو اُن کے آستانے پر جھکاتے ہیں ادب سے سر
ہمارا تو عقیدہ ہے کوئی مانے یا نہ مانے
ہم مکی نبی کے دیوانے ہم پیارے نبی ے دیوانے

Marfat.com

ملی صدقے محمد ﷺ کے ہمیں ایمان کی دولت
ملی کونین کو زینت ملی انسان کو عظمت
مرے پیارے محمد ہیں خدا کی ذات کے مظہر
کرم مہران یہ اُن کا جو پہنچے عرش اعظم پر
کیئے ہیں پیش ہم نے بھی عقیدت کے یہ نذرانے
ہم مکی نبی کے دیوانے ہم پیارے نبی کے دیوانے

(شاعر: مہران شیخ قادری)

سرکار ﷺ کی آمد

سرکار کی آمد ہے مولا ہے کرم تیرا
جس سمت نظر جائے ہے نور بہم تیرا
غم دور ہوئے سارے خوشیوں کی گھڑی آئی
تاریک زمانے نے پر نور سحر پائی
پھولوں میں مہک آئی صحرا میں بہے چشمے
کونین کی قسمت میں جب جلوے ترے آئے
ثانی ہو کوئی کیسے یا شاہ امم تیرا
تقدیر ہوئی روشن آمد ہے تیری آقا
سب درد کے ماروں نے ہے باب کرم پایا
منزل بھی نظر آئی قرآن ملا ہم کو
سرکار ترے صدقے رحمٰن ملا ہم کو
ہر ایک سپارے میں ہے نام رقم تیرا

Marfat.com

مختار دو عالم کی آمد ہے سبھی جھومو
لہراتے رہو پرچم سب ہاتھ بھی لہراؤ
برسات ہوئی رم جھم رحمت کی گھٹا چھائی
گلشن میں بہاریں ہیں ہر ایک کلی مہکی
ہے ذکر سجا ہر سو اے ناز عجم تیرا

محبوب خدا پہنچے جب عرش بریں پر تو
اللہ نے فرمایا محبوب میرے آؤ
یہ عرش کی حسرت تھی نعلین ترے چومے
ہر نوری تجھے دیکھے قربت میں تیری جھومے
پہنچا نہ جہاں کوئی اُس جا ہے قدم تیرا

اس جشن ولادت کے صدقے میں میرے آقا
ہم سب کو عطا کردو دیدار مدینے کا
یا شاہ مدینہ اب رحمت کی نظر کر دو
اک آنکھ بنے مکہ اک آنکھ مدینہ ہو
بن جائے مرے آقا یہ دل بھی حرم تیرا

والی ہیں دو عالم کے وہ شافع محشر ہیں
جن کا ہے نہیں ثانی وہ ایسے پیمبر ہیں
دربار معطر میں اُس نور مجسم کے
حسان کے صدقے میں مقبول وہ ہو جائے
یوں نعت لکھے اُن کی مہرانؔ قلم تیرا

﴿شاعر: مہرانؔ شیخ قادری﴾

Marfat.com

رحمتوں کی جستجو

جہان رنگ و بو میں رحمتوں کی جستجو کر لوں
در آقا پہ جا کے پوری اپنی آرزو کر لوں

ہو صحن مسجد نبوی کروں سجدے میں جی بھر کے
ملے موقع مدینے کی ہواؤں سے وضو کر لوں

سفر طیبہ کا ہو دیوانگی ہو دیدنی میری
کبھی چاک گریباں ہو کبھی اس کو رفو کر لوں

یہی پہلی یہی ہے آخری خواہش میری ہمدمؔ
کھلے روضۓ کا دروازہ تو خود کو رو برو کر لوں

(شاعر: جناب یونس ہمدمؔ)

آقا کے دربار میں

جس در پہ غلاموں کے حالات بدلتے ہیں
آؤ اُسی آقا کے دربار میں چلتے ہیں

یہ اپنا عقیدہ ہے جائیں گے وہ جنت میں
سرکار کی سیرت کے سانچے میں جو ڈھلتے ہیں

ہوتا ہے کرم جن پہ سلطان مدینہ کا
طوفان کی موجوں سے بے خوف نکلتے ہیں

تو ادنیٰ گدا بن جا سرکار ﷺ کی چوکھٹ کا
سب شاہ و گدا جن کی خیرات پہ پلتے ہیں

Marfat.com

للہ بلا لیجئے دکھ درد کے ماروں کو

طیبہ کی زیارت کو ارمان مچلتے ہیں

کہتا ہوں معین اُس دم میں نعت شہہ والا

جذبات میرے جس دم اشعار میں ڈھلتے ہیں

﴿شاعر: معین خان قادری﴾

قسمت کے تارے

میری قسمت کے تارے اس طرح رب چمکائے گا

میرے آقا کے در سے میرا بھی بلاوا آئے گا

میرے دل کے آنگن میں بھی پھول کھلیں گے

ان آنکھوں کو جب اُن کا دیدار کرایا جائے گا

دے دیں گے حسنین کا صدقہ سرور عالم

جب اُن کا منگتا اپنے دامن کو پھیلائے گا

نعمتیں دونوں عالم کی اُس کو مل جائیں گی

جو میرے سرکار کی آمد کا جشن منائے گا

اُن کے کرم سے کھل جائیں گے دل کے دریچے

اُن کے در پہ معین اُن کی جا کر جب نعت سنائے گا

﴿شاعر: محمد معین خان قادری﴾

Marfat.com

آ گئی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری

آ گئی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری اپنے گھر کو دیوں سے سجا لو
دے رہے ہیں فرشتے سلامی تم درودوں کی مالا بنالو

اپنے منگتوں کو وہ پالتے ہیں وہ بھلا کس کو کب ٹالتے ہیں
صدقہ حسنین غوث الوریٰ کا یا نبی میری جھولی میں ڈالو

کر کے نعتوں سے ہر سو چراغاں یوں منائیں گے جشن بہاراں
عاشقو! آمد مصطفیٰ ہے دیپ خوشیوں کے ہر سو جلالو

بخت چمکیں گے اک دن ہمارے دیکھ لیں گے وہ دلکش نظارے
آپ کو جو بھی سب سے ہیں پیارے اُن کے صدقے میں ہم کو بلالو

جن کے ہاتھوں میں ہے اُن کا دامن نام احمد ہے جس دل کی دھڑکن
جو ہے پہچان ہم عاشقوں کی جھوم کر اُن کا نعرہ لگا لو

پورے ہو جائیں گے اُن کے ارماں کر رہے ہیں وہ بخشش کا ساماں
جشن میلاد کی برکتوں سے اپنے قلب و نظر جگمگا لو

رحمت مصطفیٰ ہی کے صدقے ہیں معینؔ اپنے سب کام بنتے
ہر گھڑی ذکر ہو مصطفیٰ کا اس کو اپنا وظیفہ بنا لو

(شاعر: محمد معین خان قادری)

Marfat.com

سرکار آگئے ہیں

خوشیاں سبھی مناؤ سرکار آگئے ہیں
قسمت کو جگمگاؤ سرکار آگئے ہیں

کلیاں خوشی سے دیکھو سب پھول بن گئیں ہیں
نعتوں کے گل کھلاؤ سرکار آگئے ہیں

آنے سے اُن کے ہر سو پھیلے ہیں اب اُجالے
دل کی مراد پاؤ سرکار آگئے ہیں

گلشن میں ڈالی ڈالی اور پھول جھومتے ہیں
دیوانو مسکراؤ سرکار آگئے ہیں

ہر شے خوشی سے اب تو سرشار ہوگئی ہے
نعرہ یہی لگاؤ سرکار آگئے ہیں

ہو ناز کیوں نہ ہم کو ہم ہیں غلام اُن کے
قسمت پہ جھوم جاؤ سرکار آگئے ہیں

تم بھی معینؔ جشن میلاد یوں مناؤ
جھنڈوں سے گھر سجاؤ سرکار آگئے ہیں

شاعر: معینؔ خان قادری

Marfat.com

ہو ورد زباں پہ نبی نبی

ہر دم ہو وظیفہ بس یہی ہو ورد زباں پہ نبی نبی
رحمت ہو جو رب کی دیکھنی ہو ورد زباں پہ نبی نبی

ہے عشق نبی جس کے دل میں گھبرائے گا وہ کیوں مشکل میں
گرچاہو لحد میں روشنی ہو ورد زباں پہ نبی نبی

میری خالی جھولی بھر جائے حسنین کا صدقہ مل جائے
جب دید مجھے ہو آپ کی ہو ورد زباں پہ نبی نبی

کیوں اور کسی کا کہلاؤں سرکار کے ہر دم گن گاؤں
جب تک ہے میری زندگی ہو ورد زباں پہ نبی نبی

ہونٹوں پہ ہے دعا اب میرے پڑھتے رہیں نعتیں لب میرے
جب آئے ہوں لمحے آخری ہو ورد زباں پہ نبی نبی

سرکار کرم یہ فرمانا اس طرح معینؔ کو بلوانا
ہو ختم وہیں پہ زندگی ہو ورد زباں پہ نبی نبی

شاعر: معین خان قادری

صلی اللہ علیہ وسلم

ہو گئے ہیں دور سب رنج والم
جب ہوا سرکار کا مجھ پر کرم

ہے یقیں دربار میں اپنے مجھے
ایک دن بلوائیں گے شاہ امم

Marfat.com

ہے جسے نسبت میری سرکار سے
پاس اُس کے کیوں بھلا آئیں گے غم

بس یہی ہے التجا محشر کے دن
آپ رکھ لینا غلاموں کا بھرم

جل اُٹھیں گے آرزوؤں کے دیئے
جب درِ سرکار پہ جائیں گے ہم

آرزو اب ہے یہی میری معینؔ
اُن کے روضئے پہ نکل جائے یہ دم

(شاعر: معینؔ خان قادری)

سخی دربار کا صدقہ

چلو طیبہ سے لے آئیں سخی دربار کا صدقہ
شہنشاہوں کے دامن میں بھی ہے سرکار کا صدقہ

گلی میں جا کے آقا کی صدا ہم یہ لگائیں گے
ملے حسنین کا اور حیدر کرار کا صدقہ

غلاموں کی یہی فریاد ہے آقا اسے سن لو
کبھی ہو خواب میں ہم کو عطا دیدار کا صدقہ

مدینے کی زمیں کو ناز ہو کیونکر نہ قسمت پر
نبی کے جسم اطہر سے ملا مہکار کا صدقہ

Marfat.com

ستاروں کی جو مانند ہیں بڑے محبوب ہیں رب کو
جو چاروں یار ہیں مجھ کو ملے ان چار کا صدقہ

تمنا ہے ملے آنکھوں کو میری رحمت عالم
جو گنبد پر برستا ہے اُسی انوار کا صدقہ

قضا مجھ کو اُسی دیوار کے سائے میں آجائے
ہوئی تھی آپ سے جو مس اُسی دیوار کا صدقہ

معینؔ اُن کی بھلا تعریف ہو مجھ سے بیاں کیسے
لکھی ہے نعت جو میں نے ہے سب سرکار کا صدقہ

(شاعر: معینؔ خان قادری)

نبی کی محفل

اپنا نصیب اُس نے سمجھو کہ جگمگایا
جس نے میرے نبی کی محفل کو ہے سجایا

وہ جائے گا بھلا کیوں کسی اور در پہ آقا
جب قاسم جہاں خود رب نے تمہیں بنایا

جو بھی غلام آیا دنیا کی ٹھوکروں میں
سرکار کے کرم نے اُس کو گلے لگایا

ہوتے ہیں دور سارے رنج والم ہمارے
نعت نبی کو ہم نے جب بھی ہے گنگنایا

Marfat.com

اعزاز یہ دیا ہے مجھ کو میرے نبی نے
مجھے نعت خواں بنا کر میرے بخت کو جگایا

حسرت معینؔ ہے یہ تربت وہاں ہو میری
پڑتا ہو جس جگہ پر گنبد کا اُن کے سایہ

(شاعر: معینؔ خاں قادری)

شاخِ دل

شاخ دل یہ بولتی ملی
تم ملے تو زندگی ملی

آمنہ کے لال کا کرم
ہو گیا تو ہر خوشی ملی

بخت کا دھنی ہے وہ جسے
پنجتن کی نوکری ملی

ناز کر اے حلیمہ سعدیہ
تجھ کو اُن کی چاکری ملی

اُن کے ذکر خیر کے طفیل
میرے گھر کو چاندنی ملی

رحمت رسول حشر میں
عاصیوں کو ڈھونڈتی ملی

Marfat.com

تھا عجب سماں جب عرش پر
روشنی سے روشنی ملی

خوشبوئے نبی سے آج بھی
ہر گلی بسی ہوئی ملی

خوش نصیب ہے جسے صبور
اُن کے در کی حاضری ملی

شاعر: حضرت صبور شاہ وارثی

تحفہ نعت کا

در پہ ان کے جب میں پہنچا لے تحفہ نعت کا
ہو گیا مجھ پر کرم پھر مصطفیٰ کی ذات کا

میں ہی کیا سارے ملائک اور سارے انبیاء
پڑھ رہے ہیں سب قصیدہ سید السادات کا

دم میرا نکلے در اقدس پہ تیرے یا نبی ﷺ
وقت کی پرواہ نہیں ہے دن ہو چاہے رات کا

جو بقیع پاک میں دے دیں جگہ میرے حضور ﷺ
ہو گماں میرے جنازے پر میری بارا کا

یہ کرم کیا کم کہ میں ان کے ثناخوانوں میں ہوں
صدقہ مل ہی جائے گا حسانؓ کے درجات کا

Marfat.com

چھوڑ کر دنیا کی شاہی بن گیا در کا گدا
کیا مزہ پایا ہے میں نے شہہ کی خیرات کا

عشق میں آقا کے آصف ڈوب جا تو ڈوب جا
پھر صلہ مل جائے گا تجھ کو نبی ﷺ کی نعت کا

کلام: محمد آصف چشتی

مدینے کی گلیاں

ہے جنت کا منظر مدینے کی گلیاں
معطر معطر مدینے کی گلیاں

مقدس مقدس مدینے کی مٹی
منور منور مدینے کی گلیاں

جہاں ہر طرف نقش پا ہیں نبی کے
ہیں بخشش کا مظہر مدینے کی گلیاں

مقدر پہ اس کے فرشتے ہوں نازاں
جسے ہو میسر مدینے کی گلیاں

تصور کی آنکھوں سے دیکھا جو ہمدم
ہوئیں نقش دل پر مدینے کی گلیاں

شاعر: یونس ہمدم

Marfat.com

نعت سرورکونین صلی اللہ علیہ وسلم

خدایا دکھا دے بہار مدینہ
بہت ہو گیا انتظار مدینہ

جہاں کا ہر اک حسن ہے ماند جب سے
نگاہوں میں چھائے نگار مدینہ

ملے آبِ کوثر کی ٹھنڈک سی دل کو
میں جب چوم لوں ریگزار مدینہ

مزار مقدس کی برکت تو دیکھو
بڑھایا ہے اس نے وقار مدینہ

میری روح طیبہ کی گلیوں میں نکلے
میری زندگی ہو نثارِ مدینہ

مدینے میں ماہ صیام آ گیا ہے
چلو دیکھیں ھمدم نکھارِ مدینہ

(شاعر: یونس ہمدم)

مدینے چلو

لے کے سب اپنے اپنے سفینے چلو
گر اماں چاہتے ہو مدینے چلو

مانگنے رحمتوں کے خزینے چلو
کیوں کہیں جا رہے ہو مدینے چلو

Marfat.com

لے کے پیغام آئی ہے بادِ صبا
یاد تم کو کیا ہے نبیؐ نے چلو
تربیت گاہِ سرکار میں دوستو
سیکھنے زندگی کے قرینے چلو

زندگی منتظر ہے تمہاری وہاں
مرنے والو مدینے میں جینے چلو
روح کے چاک طیبہ میں سل جائیں گے
جامۂ زندگی اپنا سینے چلو

منبع نور سے نور مل جائے گا
لے کے احساس کے آبگینے چلو
اور اشعار میں رنگ آ جائے گا
نعت اعجازؔ پڑھنے مدینے چلو

کلام اعجاز رحمانی

سرکار کے قدموں میں

اللہ نے پہنچایا سرکار ﷺ کے قدموں میں
صد شکر کہ پھر آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

کچھ دیر سلامی کو ٹھہرایا مواجہ پر
پھر مجھ کو ادب لایا سرکار ﷺ کے قدموں میں

Marfat.com

رد کیسے بھلا ہو گی اب کوئی دعا میری
میں رب کو پکار آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

کچھ کہنے سے پہلے ہی پوری ہوئی ہر خواہش
جو سوچا وہی پایا سرکار ﷺ کے قدموں میں

کچھ لمحے حضوری کے پائے تو یہ لگتا ہے
اک عمر گزار آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

مجھ جیسا تہی داماں کیا نذر کو لے جاتا
اک نعت سنا آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

یاد آئی صبیح اپنی ہر ایک خطا مجھ کو
اعمال پہ شرمایا سرکار ﷺ کے قدموں میں

کلام: صبیح الدین رحمانی

ہو عطا پر عطا یا نبی یا نبی

ہے یہ دل کی صدا یا نبی یا نبی
ہو عطا پر عطا یا نبی یا نبی

جس گھڑی روح تن سے جدا ہو میری
ہو وظیفہ میرا یا نبی یا نبی

آپ ہی بخشوائیں گے محشر کے دن
ہوں بھلا یا برا یا نبی یا نبی

Marfat.com

آئیں جس دم فرشتے میری قبر میں
ہو لبوں پہ ثنا یا نبی یا نبی

مصطفیٰ ﷺ کا اگر چاہتے ہو کرم
مل کے کہہ دو ذرا یا نبی یا نبی

رد کبھی نہ دعا ہو گی اس شخص کی
دے گا جو یہ صدا یا نبی یا نبی

اس معینؔ حزیں پہ کرم کیجئے
درگزر ہو خطا یا نبی یا نبی

کلام: محمد معین خان قادری

بخشش کا وسیلہ

کچھ اور نہیں اور نہیں ان کا کرم ہے
محفل میں جو سرکار ﷺ کی عاصی کا بھرم ہے

میں ان کی زیارت کو تڑپتا ہوں شب و روز
فرقت میں مدینے کی میری آنکھ بھی نم ہے

کس دن مجھے سرکار ﷺ بلائیں گے مدینے
گر غم ہے مجھے کوئی تو بس ایک یہ غم ہے

میں بھی تو ہوں سرکار ﷺ ادنیٰ سا بھکاری
سرکار ﷺ کے روزے پہ جبیں میری بھی خم ہے

Marfat.com

عقبیٰ میں بنے گی میری بخشش کا وسیلہ
سرکار ﷺ کے صدقے جو ہوئی نعت رقم ہے

دیتا ہے جو ہر جادۂ منزل کو اجالے
اے صلّی علیٰ آپ کا وہ نقشِ قدم ہے

کلام: جناب احمد خیال

بیڑا پار ہوگیا (نعت شریف)

مصطفیٰ سے پیار ہو گیا
اپنا بیڑا پار ہو گیا

ہے کرم کی بات دوست
ان پہ دل نثار ہو گیا

کیوں ڈروں میں غم کی دھوپ سے
ان کا غم حصار ہو گیا

جس کے سر ہو ان کی نعل پاک
وہ تو تاجدار ہو گیا

ان کی مدح کرنا رات دن
اپنا تو شعار ہو گیا

طیبہ میں بلائیے حضور ﷺ
میں تو بیقرار ہو گیا

Marfat.com

نعت پڑھنے لکھنے والوں میں
اپنا بھی شمار ہو گیا
ان کے در پہ جا پڑا شکیل
کتنا ہوشیار ہو گیا

(کلام: حافظ محمد شکیل نقشبندی)

چشم نمناک

نجم قسمت میرا ضوبار ہوا خوب ہوا
مجھ کو سرکار کا دیدار ہوا خوب ہوا
مجھ سے بدکار سیاہ کار کا روز محشر
رب کا محبوب طرفدار ہوا خوب ہوا
خاکِ طیبہ ہے دوا اس کی اطباء بولے
دلِ بے تاب جو بیمار ہوا خوب ہوا
ایک مجھ پر نہیں موقوف اے سلطان زمن
آپ کا جو بھی طلبگار ہوا خوب ہوا
ان کے دربار میں احوال دل مضطر کا
چشم نمناک سے اظہار ہوا خوب ہوا
یہ بھی سرکار کی مدحت کا اثر ہے لوگو
یکتا جو صاحب اشعار ہوا خوب ہوا

(کلام: دُر محمد یکتا)

Marfat.com

نور سا چھایا ہے

چاروں جانب یہ کیسا نور سا چھایا ہے
آمنہ بی کا پیارا محفل میں آیا ہے

آکے جبریل نے یہ مژدہ سنایا ہے
چلئے حضور ﷺ تم کو رب نے بلایا ہے

تیرے علاوہ ہم کو کون ملاتا رب سے
تم ہی نے آکے آقا رب سے ملایا ہے

ان کے نصیب اچھے بخت سوایا ہے
جن کے سروں پہ ان کی رحمت کا سایہ ہے

میں کیا تھا اور کیا تھی اوقات میری لوگو
یہ سب کرم ہے نبی کا کملی کا سایہ ہے

کاش صبا طیبہ کی آکر یہ مجھ سے کہہ دے
چل اشتیاق تجھ کو در پہ بلایا ہے

کلام: اشتیاق علی قادری

جشن آمد رسول

جشن آمد رسول اللہ ہی اللہ
بی بی آمنہ کے پھول اللہ ہی اللہ

جب کہ سرکار تشریف لانے لگے
حور و غلماں بھی خوشیاں منانے لگے

Marfat.com

ہر طرف نور کی روشنی چھا گئی
مصطفیٰ کیا ملے زندگی مل گئی
اے حلیمہ تیری گود میں آ گئے
دونوں عالم کے رسول اللہ ہی اللہ

چہرۂ مصطفیٰ جب کہ دیکھا گیا
چھپ گئے تارے اور چاند شرما گیا
آمنہ دیکھ کر مسکرانے لگیں
حوا، مریم بھی خوشیاں منانے لگیں
آمنہ بی بی سب سے یہ کہنے لگیں
دُعا ہو گئی قبول اللہ ہی اللہ

شادیانے خوشی کے بجائے گئے
شاد کے نغمے سب کو سنائے گئے
ہر طرف شور صلی علیٰ ہو گیا
آج پیدا حبیب خدا ہو گیا
پھر تو جبرئیل نے بھی یہ اعلاں کیا
یہ خدا کے ہیں رسول اللہ ہی اللہ

ان کا سایہ زمیں پر نہ پایا گیا
نور سے نور دیکھو جدا نہ ہوا
ہم کو عابدؔ نبی پر بڑا ناز ہے

Marfat.com

کیا بھلا میرے آقا کا انداز ہے
جس نے رخ پہ ملی وہ شفا پاگیا
شہر طیبہ تیری دھول اللہ ہی ہی اللہ

﴿شاعر: عابد بریلوی﴾

❀ نام نبی ❀

اس نے غم زمانہ سے دامن چھڑالیا
نام نبیؐ کو جس نے لبوں پر سجالیا
جچتا نہیں ہے کوئی نگاہوں میں کیا کروں
اس پیکر جمال کو دل میں بسا لیا

مدت سے آرزو تھی دیار رسول کی
مجھ کو میرے نبی نے مدینے بلا لیا
اچھے تو خیر اچھے ہیں میرے کریم نے
عاصی گناہ گار کو دل سے لگا لیا

بنیاد دین میں ہے آلِ نبی کا خون
ابن علی نے اپنا بھرا گھر لٹا دیا
دنیا کو وہ انیسؔ کبھی دیکھتا نہیں
آنکھوں میں جس نے اپنی مدینہ سجالیا

﴿شاعر: محمد انیس طاہر﴾

Marfat.com

تو ہے دلنشیں

تو ہے دلنشیں تو ہے دلربا تو ہی رنگ جاں بہار ہے
تیرے واسطے ہی جہاں بنا تو جہان کل کا نکھار ہے
بے سکوں میں ہوں میری لاج رکھ میرے سر سکون کا تاج رکھ
کہ میری طلب تری دید ہے ترے نام سے ہی قرار ہے
تو خدا کے نور کا جام ہے تو ہی مئے کشوں کا امام ہے
جو تیری نگاہ سے پی گئے انہیں عمر بھر کا خمار ہے
ہے فقط تو ہی وہ رسول جو کرے التجائیں قبول جو
تو ہی عاصیوں کا ہے دردمند تجھے بیکسوں سے بھی پیار ہے
تو شریک ہے لاشریک میں تیری رحمتیں میری بھیک میں
ہے خدا بھی تیرا درود گو تو ہر امتی کی پکار ہے
تو ہی ابتدا تو ہی انتہا تو ہی ٹھہرا خاتم الانبیاء
یہ انیس در کا تیرے گدا تیرے امتی میں شمار ہے

شاعر: محمد انیس طاہر

آستان رسول

مانگنے کا شعور دیتے ہیں
جو بھی مانگو حضور دیتے ہیں
مانگنے والا ہو اگر کوئی
میرے آقا ضرور دیتے ہیں

Marfat.com

گنبد سبز کے حسین جلوے
دونوں عالم کو نور دیتے ہیں

میرے آقا گناہ گاروں کے
بخش جرم و قصور دیتے ہیں

آستان رسول کے ذرے
روشنی دور دور دیتے ہیں

جابروں کا نبی کے دیوانے
توڑ پل میں غرور دیتے ہیں

ہم نیازؔی کسی سے کیوں مانگیں
ہم کو سب کچھ حضور دیتے ہیں

﴿شاعر: عبدالستار نیازؔی﴾

دل کے قریب

جب وہ دل کے قریب ہوتے ہیں
وہ بھی عالم عجیب ہوتے ہیں

فیض یاب ان کے آستانے سے
کیسے کیسے غریب ہوتے ہیں

جو حبیب خدا کے ہو جائیں
وہ خدا کے حبیب ہوتے ہیں

جن کو ہوتی ہے ان کی دید نصیب
ان کے کیسے نصیب ہوتے ہیں

Marfat.com

دور رہ کر بھی ان کے دیوانے
ان سے کتنے قریب ہوتے ہیں
اے منوؔر غریب اس در کے
نام ہی کے غریب ہوتے ہیں

(شاعر: منور بدایوانی)

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام
جس نے آ کے سنوارا ہے دارین کو
جس کی رحمت نے ڈھانپا ہے کونین کو
جس کے دم سے ہیں یہ رونقیں تمام
وہ ہی حسنی حسینی چمن کے ہیں پھول
نورِ مولا علی جان زہرہ بتول
جس کے نانا رسول خدا ذی مقام
وقت لائے خدا جائیں دربار پر
اور کھڑے ہو کر روضۂ سرکار پر
پیش مل کر کریں ہم درود و سلام
لامکاں کے بنے ہیں وہ ہی تو مکیں
جن کے نعلین کو چومے عرش بریں
جو خدا سے ہوئے عرش پر ہم کلام

Marfat.com

شاہِ کونین وہ روحِ دارین وہ
فخرِ حسنین وہ غوثِ ثقلین وہ
جس کے در کا ہے حافظؔ ادنیٰ غلام

(شاعر: حافظ محمد حسین حافظ)

نعت بحضوری شافع امم ﷺ وسیلہ بخشش

ہر طرف انوار کی برسات ہے
محفل سرکار ﷺ کی کیا بات ہے

رات جو گزری نبی ﷺ کے ذکر میں
دن سے بہتر وہ ہماری رات ہے

کیوں میں مانگوں جب میرے کشکول میں
نقش نعل پاک کی خیرات ہے

کیوں پریشاں ہوں میں عقبیٰ کے لئے
شافع روز جزاء وہ ذات ہے

والی کون و مکاں کے ذکر سے
وجد میں ساری یہ کائنات ہے

یوں تو گنبد ہیں جہاں میں ہر جگہ
گنبد خضرا تری کیا بات ہے

نوشۂ بزم جناں کے واسطے
انبیاء کی صف بہ صف بارات ہے

Marfat.com

کس طرح لکھوں میں مدحت آپ کی
جب مدح خواں خود خدا کی ذات ہے

کس قدر ریحاںؔ خوش قسمت ہے تو
تیری بخشش کا وسیلہ نعت ہے

﴿محمد ریحان قادری﴾

نعت مصطفیٰ

جب نعت مصطفیٰ کا اثر بولنے لگے
پتھر بھی بے زباں ہو تو لب کھولنے لگے

نعت نبی سے گونج اٹھے بام و در تمام
ذکر نبی کے فیض سے گھر بولنے لگے

پتھر کو رزق لطف ملے جن کے ہاتھ سے
حیرت ہے لوگ اُن کو بشر بولنے لگے

نام رسول پاک کا حق یوں ادا کرو
کٹ جائے گر زباں تو نظر بولنے لگے

سورج انہیں سلام کرے جب یہ حکم دیں
انگلی کی جنبشوں میں قمر بولنے لگے

ناصرؔ فقط حسین کے نانا کا فیض ہے
ہم جیسے بے ہنر بھی اگر بولنے لگے

﴿شاعر: سید ناصر زیدی﴾

Marfat.com

آمنہ بی بی کے گلشن میں

اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو
آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار
پڑھتے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم آج در و دیوار
نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو ......

بارہ ربیع الاول کو وہ آیا در یتیم
ماہ نبوت مہر رسالت صاحب خلق عظیم
نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو ......

اوّل آخر سب کچھ جانے دیکھے بعید و قریب
غیب کی خبریں دینے والا اللہ کا وہ حبیب
نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو ......

حامد، محمود اور محمد دو جگ کے سردار
جان سے پیارا راج دلارا رحمت کی سرکار
نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو ......

(شاعر: امجد حیدرآبادی)

موتیوں کی لڑی

یا محمد ﷺ! محمد ﷺ میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی
آیتوں سے ملاتا رہا آیتیں پھر جو دیکھا تو نعت نبی بن گئی
کون ہے جو طلب گار جنت نہیں یہ بھی مانا کہ جنت ہے باغ حسین
حسن جنت کو جب بھی سمیٹا گیا مصطفیؐ کے نگر کی گلی بن گئی

Marfat.com

جتنے آنسو بہے میرے سرکار ﷺ کے سب کے سب ابر رحمت کے چھینٹے بنے
ہو گئی رات جو زلف لہرا گئی جب تبسم کیا چاندنی بن گئی
جب ہوا تذکرہ میرے سرکارؐ کا والضحیٰ کہہ دیا والقمر پڑھ لیا
آیتوں کی تلاوت بھی ہوتی رہی بات بھی بن گئی نعت بھی بن گئی
سب سے صائم زمانے میں کمزور تھا سب سے بے کس تھا بے بس تھا مجبور تھا
میری حالت پہ ان کو جو رحم آ گیا میری عظمت مری بے بسی بن گئی
﴿شاعر: صائم چشتی﴾

محمد کے شہر میں

کیوں آ کے رو رہا ہے محمد کے شہر میں
ہر درد کی دوا ہے محمد کے شہر میں

آؤ گناہ گارو! چلو سر کے بل چلیں
توبہ کا در کھلا ہے محمد کے شہر میں

قدموں نے اُن کے خاک کو کندن بنا دیا
مٹی بھی کیمیا ہے محمد کے شہر میں

صدقہ لٹا رہا ہے خدا اُن کے نام پر
سونا نکل رہا ہے محمد کے شہر میں

سب تو جھکے ہیں خانۂ کعبہ کے سامنے
کعبہ جھکا ہوا ہے محمد ﷺ کے شہر میں

Marfat.com

وہ مل گیا خدا سے خدا اُس کو مل گیا
جو جا کے کھو گیا ہے محمد ﷺ کے شہر میں

اے رازؔ میں تو ہند میں بے چین ہوں مگر
دل نعت پڑھ رہا ہے محمد ﷺ کے شہر میں

شاعر: راز مراد آبادی

روشنی چاروں طرف

آمد سرکار سے ہے روشنی چاروں طرف
ہے بہار جشن میلاد النبی ﷺ چاروں طرف

دیکھئے کس شان سے اُبھرا ہے یہ بطحا کا چاند
فرش سے تا عرش چٹکی چاندنی چاروں طرف

آپ کی آمد سے پہلے یہ جہاں تاریک تھا
آپ کی آمد سے پھیلی روشنی چاروں طرف

کیا زمیں کیا آسماں کیا مشرقین و مغربین
سرور دیں کی قائم خسروی چاروں طرف

سادگی کا درس امت کو جو آقا نے دیا
کاش! آجائے نظر وہ سادگی چاروں طرف

آج بھی پیغام دیتی ہے مدینے کی فضاء
پھیل جاؤ لے کے فرمان نبی چاروں طرف

لمحہ لمحہ ذکر ہے خاکی مرے سرکار کا
ذکر یہ ہوتا رہے گا ہر گھڑی چاروں طرف

شاعر: عزیز الدین خاکی

Marfat.com

سمایا ہے مدینہ

نگاہوں میں سمایا ہے مدینہ
کہ ذہن و دل پہ چھایا ہے مدینہ
زمیں پر ہے یہ اک جنگ کا ٹکڑا
خدا نے خود سجایا ہے مدینہ
ہیں جبریل امیں خادم یہاں کے
مقدر خوب لایا ہے مدینہ
رواں آنکھوں سے آنسو ہو گئے ہیں
مجھے جب یاد آیا ہے مدینہ
تصور جب کیا طیبہ نگر کا
بہت نزدیک پایا ہے مدینہ
کرم فرما دیا آقا نے اُس پر
کہ جس کو بھی دکھایا ہے مدینہ
کوئی زائر یہ آکر مجھ سے کہہ دے
تمہیں خاکی بلایا ہے مدینہ

(شاعر: عزیز الدین خاکی)

اللہ نے یہ شان بڑھائی

اللہ نے یہ شان بڑھائی تیرے در کی
بخشی ہے ملائک کو گدائی تیرے در کی
پانے کو تو خورشید و قمر چرخ نے پائے
کیا پایا اگر خاک نہ پائی تیرے در کی

Marfat.com

جنت نے اُتارے تو بہت نور کے نقشے
تصویر مگر ہاتھ نہ آئی تیرے در کی

حوروں نے ملائکہ نے جنوں نے بشر نے
کس کس نے کہاں بھیک نہ پائی تیرے در کی

اللہ کے گھر سے ہے رسائی ترے در کی
اللہ کے گھر تک ہے رسائی تیرے در تک

لے جائے گی اک دن مجھے طیبہ میں اُڑا کر
جس وقت ہوا جھوم کے آئی تیرے در کی

محشر مین بھی اس شان سے جاؤں گا منور
رکھے ہوئے کاندھے پہ چٹائی ترے در کی

شاعر: منور بدایونی

کبھی حمد کبھی نعت

کبھی حمد ہو رہی ہے کبھی نعت ہو رہی ہے
کتنی بلند میری اوقات ہو رہی ہے

ذکر نبی سے جب سے وابستہ میں ہوا ہوں
رحم و کرم کی مجھ پہ برسات ہو رہی ہے

روزِ ازل سے اب تک ذکر نبی کی محفل
دن رات ہو رہی ہے دن رات ہو رہی ہے

فرش زمیں پہ رہ کر عرش بریں پہ جا کر
امت کو بخشوانے کی بات ہو رہی ہے

Marfat.com

جو بھی گیا مدینہ اُس نے یہی بتایا
نورانیت کی ہر سو برسات ہو رہی ہے

معراج میں خدا سے عرش بریں پہ لوگو!
کتنی قریب دیکھو وہ ذات ہو رہی ہے

بلوائیے خدارا اطہرؔ کو اپنے در پر
اس کی بھی زندگی کی اب رات ہو رہی ہے

(شاعر: سید اطہرؔ علی)

کالیاں زلفاں والا

کالیاں زلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

دساں کی میں مصطفیٰ ﷺ دی کڈی سوہنی شان اے
آپ دی تعریف وچ سارا ای قرآن اے
پڑھ کے تو ویکھ جیہڑا مرضی سپارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

کیندی اے حلیمہ مکھ دیکھ لجپال دا
لبھ کے لے یاواں کیتھوں سوہنا تیرے نال دا
چودھویں دا چن نے عرشاں دا تارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

کر کے اشارا سوہنا سورج نوں موڑ دا
آپے ای چن توڑ دا تے آپ ای چن جوڑ دا
بگڑی بناوے میرے نبی دا اشارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

Marfat.com

ایڈا سوہنا نبی کوئی دنیا تے آیا نئیں
یار ایہو جیا کوئی رب نے بنایا نئیں
دید میرے نبی دی اے رب دا نظارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

دیندے نے گواہی ذرے ذرے کوہ طور دے دے
ویکھ دے نصیباں والے جلوے حضور دے
آمنہ دا چن تے حلیمہ دا دلارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

دل آقا دے نظارے کولوں

دل آقا دے نظارے کولوں رجدا ای نئیں
سوہنا ایہو جا جگ وچ لبھدا ای نئیں

پیارے نبی دی زبان ساڈے واسطے قرآن
کسی ہور دا بیان چنگا لگدا ای نئیں

نبی چڑھے نے براق پہنچے عرشاں تے آپ
اگوں پیندی اے آواز کوئی ڈکدا ای نئیں

حکم دتا اے خدا جبرئیل تو جا
جا کے سوہنے نوں لے آ عرش سجدا ای نئیں

دونوں ملے نے پیارے پردے کھل گئے نے سارے
بیٹھے کردے نے نظارے کوئی رجدا ای نئیں

شاعر: نامعلوم

Marfat.com

مدینے دیاں پاک گلیاں

سارے جگ نالوں لگدیاں چنگیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
رہیاں مہک جیویں جنت دیاں کلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
اوہناں گلیاں تو تن من واریئے کریئے سجدے تے شکر گزاریئے
اے تے نور دیاں سچیاں نئیں ٹھلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
اناں گلیاں اچ رہیا سوہنا پھردا سانوں ویکھنے دا چا بڑے چڑدا
ایتھے لکیاں میرے نبی دیاں تلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
ابر رحمتاں دے سدا ایتھے وسدے جاندے روندے تے آوندے ہس دے
رل ویکھنے نوں سیاں نے چلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
اونہاں گلیاں نوں جیہڑے ویکھ آوندے او تے جنتاں نوں ہن بھل جاندے
ترگئے جنہاں نے تک لیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
پاوے اینہاں گلیاں دا دیدار جو ہو جاوے رحمت دا حق دار اوہ
ترگے جنہاں تک لیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

پنجتن کا غلام

میں تو پنجتن کا غلام ہوں

مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے — مجھے عشق ہے تو رسول سے ہے
میرے منہ سے آئے مہک سدا — جو میں نام لوں تیرا بھول سے
مجھے عشق سروشمن سے ہے — مجھے عشق سارے چمن سے ہے
مجھے عشق ان کی گلی سے ہے — مجھے عشق ان کے وطن سے ہے

Marfat.com

مجھے عشق ہے تو علی سے ہے
مجھے عشق ہے تو حسن سے ہے

مجھے عشق ہے تو حسین سے ہے
مجھے عشق شاہ زمن سے ہے

میرا شعر کیا میرا ذکر کیا
میری بات کیا میری فکر کیا

میری بات ان کے سبب سے ہے
میرا شعر ان کے ادب سے ہے

میرا ذکر ان کے طفیل سے
میری فکر ان کے طفیل سے

کہاں مجھ میں اتنی سکت بھلا
کہ ہو منقبت کا بھی حق ادا

ہوا کیسے تن سے وہ سر جدا
جہاں عشق ہو وہیں کربلا

میری بات انہی کی بات ہے
میرے سامنے وہی ذات ہے

وہ ہی جن کو شیر خدا کہیں
جنہیں باب صلی علیٰ کہیں

وہی جن کو آل نبی کہیں
وہ ہی جن کو ذات علی کہیں

وہی پختہ ہیں
میں تو خام ہوں

سارے گلاب ریت پر

آیا نہ ہو گا اس طرح رنگ و شباب ریت پر
گلشن فاطمہ کے تھے سارے گلاب ریت پر

جان بتول کے سوا کوئی نہیں کھلا سکا
قطرۂ آب کے بغیر اتنے گلاب ریت پر

ترسے حسین آب کو میں جو کہوں تو بے ادب
لمس لب حسین کو ترسا ہے آب ریت پر

عشق میں کیا لٹائیے عشق میں کیا بچائیے
آل نبی نے لکھ دیا سارا نصاب ریت پر

Marfat.com

لذت سوزش بلال، شوق شہادت حسین
جس نے لیا یونہی لیا اپنا خطاب ریت پر
جتنے سوال عشق نے آل رسول سے کیئے
اک سے بڑھ کے اک دیا سب نے جواب دیت پر
آل نبی کا کام تھا آل نبی ہی کر گئے
کوئی نہ لکھ سکا ادیب ایسی کتاب ریت پر

﴿کلام: جناب ادیب رائے پری﴾

تیرے چاہنے والوں کی خیر

میں منگتا ہوں پنجتن کا نبی علی حسین حسن کا
میں تو کہتا پھروں ہر کوچے گلی گلی
تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی
جسے پیارے نبی سے پیار ہے تو سمجھو اُسی کا بیڑا پار ہے
ہو ورد نبی جو لب پر نعلین نبی ہو سر پر
تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی
ایک اللہ نبی قرآن ہے ہر مسلم کی یہی پہچان ہے
اسلام کا اونچا علم ہے یہ پیارے نبی کا کرم ہے
تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی
مولا علی سارے ولیوں کے امام ہیں ہر مشکل میں آئے سب کے کام ہیں
لو دم دم نام علی کا لیتے ہیں یہ نام نبی کا
تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی

Marfat.com

سارے نبیوں نے دی ہے سلامی تاجداروں نے کی ہے غلامی
ہیں دونوں جہاں کے والی بھرتے ہیں جھولی خالی
تیرے چاہنے والوں کی خیر یانبی یانبی تیرے چاہنے والوں کی خیر یانبی یانبی
ذکر آقا سے گھر کو سجاؤ نعرۂ پیارے نبی کا لگاؤ
ہے آسرا پیارے نبی کا اب کام بنے گا سبھی کا
تیرے چاہنے والوں کی خیر یانبی یانبی تیرے چاہنے والوں کی خیر یانبی یانبی
پیارے آقا مدینے والے پھر سے راشد کو در پہ بلالے
اب ایسا کرم ہو جائے ہر بار مدینے آئے
تیرے چاہنے والوں کی خیر یانبی یانبی تیرے چاہنے والوں کی خیر یانبی یانبی

﴿شاعر: محمد راشد اعظم﴾

سرکار غوث اعظمؓ (منقبت)

سرکار غوثِ اعظم نظر کرم خدارا
میرا خالی کاسہ بھر دو میں فقیر ہوں تمہارا
جھولی کو میری بھر دو ورنہ کہے گی دنیا
غوث الوریٰ کا منگتا پھرتا ہے مارا مارا
مولا علی کا صدقہ گنج شکر کا صدقہ
میری لاج رکھ لو یا غوث میں فقیر ہوں تمہارا
سب کا کوئی نہ کوئی دنیا میں آسرا ہے
میرا بجز تمہارے کوئی نہیں سہارا
دامن پسارے در پہ لاکھوں ولی کھڑے ہیں
کہاں روسیاہ فریدی کہاں یہ تیرا دُوارا

﴿کلام: جناب احمد فریدی﴾

Marfat.com

جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں

فاصلوں کو خدارا مٹا دو رخ سے پردہ اب اپنے ہٹا دو
اپنا جلوہ کسی میں دکھا دو جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں
غوث اعظم ہو غوث الوری ہو نور ہو نور صلی علی ہو
کیا بیاں آپ کا مرتبہ ہو دستگیر اور مشکل کشا ہو
آج دیدار اپنا کرادو
جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں
ہر ولی آپ کے زیر پا ہے ہر ادا مصطفیٰ کی ادا ہے
آپ نے دین زندہ کیا ہے ڈوبتوں کو سہارا دیا ہے
میری کشتی کنارے لگا دو
جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں
شدت غم سے گھبرا گیا ہوں اب تو جینے سے تنگ آ گیا ہوں
ہر طرف آپ کو ڈھونڈتا ہوں اور اک اک سے یہ پوچھتا ہوں
کوئی پیغام ہے تو سنا دو
جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں
سن رہے ہیں وہ فریاد میری خاک ہو گی نہ برباد میری
میں کہیں بھی مروں شاہ جیلاں روح پہنچے گی بغداد میری
مجھ کو پرواز کے پر لگا دو
جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں

Marfat.com

میں نے مانا گنہگار ہوں میں ہر سزا کا خطاوار ہوں میں
میرے چاروں طرف ہے اندھیرا روشنی کا طلبگار ہوں میں
اک دیا ہی سمجھ کر جلادو
جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں
فکر دیکھو خیالات دیکھو یہ عقیدت یہ جذبات دیکھو
میں ہوں کیا میری اوقات دیکھو سامنے کس کی ہے ذات دیکھو
اے ادیب اپنا سر اب جھکا دو
جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں

(شاعر: ادیب رائے پوری)

غوث اعظم مدد المدد دستگیرؒ

قادرا سرورا پیر روشن ضمیر
غوث اعظم امام مبین بے نظیر
تیرے زیر قدم اولیاء اصفیاء
سرور سروراں پیر روشن ضمیر
ذکر سے تیرے ٹل جائیں سب مشکلیں
نام سے تیرے پائیں رہائی اسیر
تو جسے چاہے دے جس قدر چاہے دے
تیری بخشش نرالی عطا بے نذیر

Marfat.com

تو ہے آئینہ سیرت مصطفیٰ
تو علیم و خبیر و بشیر و نذیر
یہ وظیفہ ہے ہر غم کا درماں وقار
غوث اعظم مدد المدد دستگیر

(شاعر: وقار صدیقی اجمیری)

تو بڑا غریب نواز ہے

تیری شان شان قلندری
تو بڑا غریب نواز ہے
تیرے در سے داغ جبیں ملا
یہ نشان کتنا حسین ملا
یہ نیاز حاصل ناز ہے
تو بڑا غریب نواز ہے
تیری شان شان قلندری
ہمیں تو نے اپنا بنا لیا
غم دو جہاں سے چھڑا لیا
تیرا دستِ جود دراز ہے
تو بڑا غریب نواز ہے
تیرے ذکر کیف سے جھوم لیں
تیرے آستانے کو چوم لیں
یہی عاشقوں کی نماز ہے
تو بڑا غریب نواز ہے

Marfat.com

تیری شان انجم بے نوا
کسی حال میں بھی نہ لکھ سکا

تو خدائے پاک کا راز ہے
تو بڑا غریب نواز ہے

شاعر: قمرالدین انجم

آباد رہے تیرا پاکپتن

منگتوں پہ نظر یا گنج شکر آباد رہے تیرا پاکپتن
اے خواجہ قطب کے نور نظر آباد رہے تیرا پاکپتن

تیری دید کو اپنی عید کہیں سب تجھ کو فرید فرید کہیں
دیتے ہیں صدا خواجہ کلیئر آباد رہے تیرا پاکپتن

دل بہلے گا نہ کلیوں میں مجھے رہنے دے ان گلیوں میں
تجھ پر ہے فدا دل جان جگر آباد رہے تیرا پاکپتن

یوں بابا تیری بارات سجی پیچھے ہیں ولی آگے ہیں علی
نبیوں کے نبی بھی تیرے گھر آباد رہے تیرا پاکپتن

سہرے کی ہے رنگت اجمیری ہیں نوری تاریں ہجویری
مخدوم نظام پڑھیں مل کر آباد ہے تیرا پاکپتن

کلام: عبدالستار نیازی

Marfat.com

آمدِ رمضان

غل اٹھا ہے چارسو پھر آمد رمضان ہے
کھل اٹھے مرجھائے دل تازہ ہوا ایمان ہے

یاخدا ہم عاصیوں پر یہ بڑا احسان ہے
زندگی میں ہی عطا ہم کو کیا رمضان ہے

تجھ پہ صدقے جاؤں رمضان! تو عظیم الشان ہے
کہ خدا نے تجھ میں ہی نازل کیا قرآن ہے

آ گیا رمضاں عبادت پر کمر اب باندھ لو
فیض لے لو جلد کہ دن تیس کا مہمان ہے

مسجدیں آباد ہیں زورِ گناہ کم ہو گیا
ماہِ رمضان المبارک کا یہ سب فیضان ہے

دو جہاں کی نعمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو
جو نہیں رکھتا روزہ وہ بڑا نادان ہے

ایک روزہ جو قضا کردے سنو نو لاکھ سال
وہ جہنم میں جلے سرکار کا فرمان ہے

یا الٰہی! تو مدینے میں کبھی رمضان دکھا
مدتوں سے دل میں یہ عطار کے ارمان ہے

کلام: حضرت مولانا الیاس عطار قادری

Marfat.com

رمضان کا ماہ مبارک

مومنو! رمضان کا ماہ مبارک آ گیا
کیف و ایماں پھر مسلمانوں کے دل پہ چھا گیا

شادیانے ہر طرف خوشبوں کے پھر بجنے لگے
پھر مسلمانوں کے کوچے اور گھر سجنے لگے

ہے مبارک باد اور صلی علیٰ کی گونج سے
جا رہا ہے جانب مسجد مسلماں کا ہجوم

لے کے آیا ہے تراویح کے مزے ماہ صیام
ہر جگہ پر ہو رہی ہے بزم صلوٰۃ السلام

باب رحمت کھل گیا اور بند شیطاں ہو گیا
مومنو! رمضان کا ماہِ مبارک آ گیا

شیر خواری کے زمانے میں بھی غوث نیک نام
ماہِ رمضان کا کیا کرتے تھے ایسا احترام

یعنی دن بھر دودھ ہی پیتے نہ تھے رمضان میں
فرق بچپن میں بھی نہ آنے دیا ایمان میں

گونجتی ہیں مسجدیں یوں نعرۂ تکبیر سے
ہیں صفیں آراستہ ہر سو جوان و پیر سے

ہر طرف اللہ کی رحمت کا بادل چھا گیا
مومنو! رمضان کا ماہِ مبارک آ گیا

Marfat.com

اس مہینے میں مسلمانوں بڑی ہیں برکتیں
اس میں رکھی ہیں خدائے دو جہاں نے حکمتیں

روزہ رکھ کر ہوتا ہے احساس بھوکوں کا ہمیں
اس سے دکھ معلوم ہو جاتا ہے پیاسوں کا ہمیں

دل تڑپتا ہے یتیموں بدنصیبوں کے لئے
درد ہم رکھتے ہیں بیواؤں غریبوں کے لئے

جب کوئی بھوکا نظر آیا تو دل تھرا گیا
مومنو! رمضان کا ماہِ مبارک آ گیا

الوداع ماہِ رمضان

قلب عاشق ہے اب پارہ پارہ الوداع الوداع ماہِ رمضاں
کلفت ہجر و فرقت نے مارا الوداع الوداع ماہِ رمضاں

تیرے آنے سے دل خوش ہوا تھا اور ذوق عبادت بڑھا تھا
آہ! اب دل پہ ہے غم کا غلبہ الوداع الوداع ماہِ رمضاں

مسجدوں میں بہار آ گئی تھی جوق در جوق آتے نمازی
ہو گیا کم نمازوں کا جذبہ الوداع الوداع ماہِ رمضاں

بزم افطار سجتی تھی کیسی! خوب سحری کی رونق بھی ہوتی
سب سماں ہو گیا سونا سونا الوداع الوداع ماہِ رمضاں

تیرے دیوانے اب رو رہے ہیں مضطرب سب کے سب ہو رہے ہیں
ہائے اب وقت رخصت ہے آیا الوداع الوداع ماہِ رمضاں

Marfat.com

یادِ رمضاں کی تڑپا رہی ہے آنسوؤں کی جھڑی لگ گئی ہے
کہہ رہا ہے یہ ہر ایک قطرہ الوداع الوداع ماہِ رمضاں

تم پہ لاکھوں سلام ماہِ رمضان تم پہ لاکھوں سلام ماہِ غفراں
جاؤ حافظ خدا اب تمہارا الوداع الوداع ماہِ رمضاں

سال آئندہ شاہِ حرم تم کرنا عطارؔ پر یہ کرم تم
تم مدینے میں رمضاں دکھانا الوداع الوداع ماہِ رمضاں

﴿کلام: حضرت مولانا الیاس عطار قادری﴾

بے کسوں کی دستگیری

سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی

سلام اس پر کہ اسرار محبت جس نے سمجھائے
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے

سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں

سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا

سلام اس پر جو امت کے لئے راتوں کو روتا تھا
سلام اس پر جو فرش خاک پر سوتا تھا

Marfat.com

سلام اس پر کہ جس نے جھولیاں بھر دیں فقیروں کی
سلام اس پر کہ مشکیں کھول دیں جس نے اسیروں کی

سلام اس ذات پر جس کے پریشاں حال دیوانے
سنا سکتے ہیں اب بھی خالدؓ وحیدرؓ کے افسانے

شاعر: ماہر القادری

سلام

مصطفیٰ ﷺ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہر یارِ ارم تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشۂ بزم جنت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا سجا
اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ ﷺ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

(کلام: حضرت احمد رضا خانؒ)

غم کے مارے سلام کہتے ہیں

اے صباء مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور تارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کے گیسو بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جس سے معمور ہے فضا ہر سو وہ نظارے سلام کہتے ہیں

جب محمد ﷺ کا نام آتا ہے رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں دل ہمارے سلام کہتے ہیں

زائرِ طیبہ تو مدینے میں پیارے آقا سے اتنا کہہ دینا
آپ کی گرد راہ کو آقا چاند تارے سلام کہتے ہیں

Marfat.com

ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو! مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

اے خدا کے حبیب پیارے رسول یہ ہمارا سلام کیجئے قبول
آج محفل میں جتنے حاضر ہیں مل کر سارے سلام کہتے ہیں

شاعر: نا معلوم

سلام

یا رسول اللہ ﷺ تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طواف روضۂ اقدس کریں
مست و بخود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

شہر بطحا کے در و دیوار پہ لاکھوں درود
زیر سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام

جو مدینے کی گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تا قیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ گدا بے امتیاز
دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام

در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام
یا نبی تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام

کعبہ اور کعبہ کے خوش منظر نظاروں پر درود
مسجد نبوی کی صبحوں اور شاموں کو سلام

Marfat.com

جو پڑھے جاتے ہیں روز و شب ترے دربار میں
پیش کرتا ہے ظہوری ان سلاموں کو سلام

اے ظہوری خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز
ان کے اشکوں اور ان کی التجاؤں کو سلام

(شاعر: محمد عالی ظہوریؒ)

وقت دعا ہے

اے خاصۂ خاصان رسل وقت دعا ہے
امت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے

جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغرباء ہے

وہ دین، ہوئی بزم جہاں جس سے چراغاں
اب اس کی مجالس میں نہ بتی نہ دیا ہے

جو تفرقے اقوام کے آیا تھا مٹانے
اس دین میں خود تفرقہ اب آ کے پڑا ہے

جس دین نے دل آ کے تھے غیروں کے ملائے
اس دین میں خود بھائی سے اب بھائی جدا ہے

ہے دین ترا اب بھی وہی چشمۂ صافی
دیں داروں میں پر آب ہے باقی نہ صفا ہے

(مولانا الطاف حسین حالی)

Marfat.com

دُعا

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دُعا مانگتا ہوں

عطا کر دو شان کریمی کا صدقہ دلا دے الٰہی رحیمی کا صدقہ
نہ مانگوں گا تجھ سے تو مانگوں گا کس سے ترا ہوں تجھی سے دعا مانگتا ہوں

الٰہی ہمیشہ تو مسرور رکھنا بلاؤں سے ہم کو بہت دور رکھنا
پریشانیاں ہم کو گھیرے ہوئے ہیں میں ان میں تیرا آسرا مانگتا ہوں

ہوا ہے نہ مایوس تیرا سوالی نہیں تیرے در سے گیا کوئی خالی
غریبوں پہ تو رحم کر یا الٰہی مریضوں کی خاطر شفاء مانگتا ہوں

الٰہی تجھے واسطہ پنجتن کا ہو شاداب غنچۂ دلوں کے چمن کا
یہ دامن ہمارے مرادوں سے بھر دے کرم کی نظر اک خدا مانگتا ہوں

(شاعر: نامعلوم)

دُعا

یا رب دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے
جو قلب کو گرما دے جو روح کو تڑپا دے

محروم تماشا کو پھر دیدۂ بینا دے
دیکھا ہے جو کچھ میں نے اوروں کو بھی دکھلا دے

Marfat.com

بھٹکے ہوئے آہو کو پھر سوئے حرم لے چل
اس شہر کے خوگر کو پھر وسعت صحرا دے

اس دور کی ظلمت میں ہر قلب پریشاں کو
وہ داغ محبت دے جو چاند کو شرما دے

رفعت میں مقاصد کو ہمدوش ثریا دے
خودداریٔ ساحل دے آزادیٔ دریا دے

بے لوث محبت ہو بے باک صداقت ہو
سینوں میں اجالا کر دل صورتِ بینا دے

میں بلبل نالاں ہوں اک اجڑے گلستان کا
تاثیر کا سائل ہوں محتاج کو داتا دے

﴿کلام: علامہ اقبال﴾

یاالٰہی ہر جگہ

دنیا کسی جلوے سے منور ہے ضرور
پوشیدہ کوئی ہستی برتر ہے ضرور
ذرات کی افلاک کی سیاروں کی
گردش یہ بتاتی ہے کہ محور ہے ضرور

Marfat.com

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
ان کے پیارے منہ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدارِ حسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جودو عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی رنگ لائیں جب میری بے باکیاں
ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کی لب سے آمین ربنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضاؔ خوابِ گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفیٰ ﷺ کا ساتھ ہو

امام الشاہ احمد رضا خاں

Marfat.com

مقطعہ

ہر کوئی بول رہا ہے باری باری
جس زباں پہ دیکھو یہ الفاظ ہیں جاری
فیضانِ عطار ہے نسبت کتنی پیاری
عطار کا کرم ہے نعیمؔ ہم ہیں عطاری

محمد نعیم یوسف عطاری شیخوپورہ

Marfat.com

اسلامی نام
پیارے اسلامی نام
میں مدینے چلی آں
ذوق نعت
شہر مدینہ ایسا ہے
خوشبوئے مصطفیٰ
ثنا کے پھول
8237
ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سینٹر ۴۰ اردو بازار

Marfat.com